



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधरण

EXTRAORDINARY

غير معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

سیکشن I حصہ XVII

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	सोमवार	28 मई	2018	7 ज्येष्ठ	1940 शक	खंड VIII
No.1	New Delhi	Monday	28 May	2018	7 Jyaistha	1940 saka	Vol VIII
نمبر I	نئی دہلی	سوموار	28 می	2018	7 جیشٹھ	1940 شک	جلد VIII

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

30 अप्रैल, 2018/ वैशाख 10, 1940 (शक)

"भारती शहादत ऐक्ट, 1872; मसावी मेहनताना ऐक्ट, 1976; भारती टेली मवासलात ज़ाबता बंदी अथारिटी ऐक्ट, 1997 और तालीम दवासाज़ी और तहकीक़ का क़ौमी इदारा ऐक्ट, 1998 का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ(केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

30 April, 2018/Vaisakha, 10 1940 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Indian Evidence Act, 1872; The Equal Remuneration Act, 1976; The Telecom Regulatory Authority of India Act, 1997 and The National Institute of Pharmaceutical Education and Research Act, 1998" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

"بھارتی شہادت ایکٹ، 1872؛ مساوی محنتانہ ایکٹ، 1976؛ بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی ایکٹ، 1997 اور تعلیم دواسازی اور تحقیق کا قومی ادارہ ایکٹ، 1998" کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. G.N. Raju,  
Secretary to the Government of India.

قیمت- 5 روپے

## The Indian Evidence Act, 1872

### بھارتی شہادت ایکٹ، 1872

(ایکٹ 1 بابت 1872) [15 مارچ، 1872]

چونکہ شہادت کے قانون کو یکجا، اس کا تعین اور اس کی ترمیم کرنا قرین مصلحت ہے؛  
لہذا حسب ذیل ایکٹ بنایا جاتا ہے۔

#### حصہ - 1

واقعات کا متعلقہ ہونا

#### باب-1- ابتدائی

مختصر نام - 1- اس ایکٹ کا نام بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 ہے۔

اطلاق - یہ پورے بھارت (سوائے جموں و کشمیر ریاست کے) سے متعلق ہے اور اس کا اطلاق ہر عدالت میں جس میں فوجی عدالت شامل ہے یا اس کے سامنے تمام عدالتی کارروائیوں پر ہوگا علاوہ ان فوجی عدالتوں کے جو فوج ایکٹ، بحری ڈسپلن ایکٹ یا بھارتی بحری فوج (ڈسپلن) ایکٹ، 1934 یا فضائیہ ایکٹ کے تحت مرتب کی گئی ہوں لیکن کسی عدالت یا دفتر کو پیش کیے گئے بیانات حلفی یا ثالث کے سامنے کارروائیوں پر نہ ہوگا۔

ایکٹ کا نفاذ - اور یہ ایکٹ یکم ستمبر، 1872 کو نافذ ہوگا۔

قوانین موضوعہ کی تفسیر - 2- منسوخ ایکٹ، 1938 (1 بابت 1938) کی دفعہ 2 اور فہرست بند کے

ذریعے منسوخ کیا گیا۔

تعبیری فقرہ - 3- جب تک کہ سیاق عبارت سے کوئی مختلف معنی ظاہر نہ ہوں اس ایکٹ میں مندرجہ ذیل الفاظ اور

اصطلاحات مندرجہ ذیل معنوں میں استعمال کی گئی ہیں:-  
 ”عدالت“ میں تمام جج اور جسٹریٹ اور ٹالیٹوں کے سوا قانونی طور پر شہادت لینے کے مجاز کیے ہوئے تمام اشخاص شامل ہیں؛  
 ”واقعہ“ کے معنی ہیں اور اس میں شامل ہیں—

(1) حواسِ خمسہ سے محسوس کیا جانے والا کوئی امر، کوئی کیفیت یا امور کے درمیان نسبت؛

(2) کوئی دماغی حالت جس کا کسی شخص کو شعور ہو—

### تمثیلات

(الف) یہ کہ کسی جگہ بعض اشیاء کسی ترتیب سے رکھی ہوئی ہیں، یہ ایک واقعہ ہے۔

(ب) یہ کہ کسی شخص نے کچھ سنایا دیکھا، یہ ایک واقعہ ہے۔

(ج) یہ کہ کسی شخص نے بعض الفاظ کہے، یہ ایک واقعہ ہے۔

(د) یہ کہ کسی شخص کی کوئی رائے ہے، اس کا کوئی ارادہ ہے، نیک نیتی سے یا فریب سے کام کرتا ہے یا کسی خاص لفظ کو کسی خاص مفہوم میں استعمال کرتا ہے یا کسی مصرعہ وقت پر کسی خاص احساس کا اسکو شعور ہے یا تھا، یہ ایک واقعہ ہے۔

(ه) یہ کہ کسی آدمی کی کوئی شہرت ہے، یہ ایک واقعہ ہے۔

”متعلقہ“— ایک واقعہ دوسرے واقعہ سے اس وقت متعلقہ کہا جاتا ہے جب ایک دوسرے سے واقعات کے متعلق

ہونے کی نسبت اس ایکٹ میں حوالہ دی ہوئی تجویزوں میں سے کسی طریقے سے منسلک ہو۔

”تحقیقی واقعات“— کسی ایسی ذمہ داری یا ناقابلیت کا جو کسی نالش یا کارروائی میں کہی گئی اصطلاح ”تحقیقی واقعات“

کے معنی ہیں اور اس میں شامل ہے—

کوئی واقعہ جس سے خود اس سے یا دیگر واقعات کے الحاق سے کسی نالش یا کارروائی میں کہے ہوئے اور انکار

کئے ہوئے حق، ذمہ داری یا ناقابلیت کا وجود عدم عبور نوعیت یا وسعت لازمی طور سے ظاہر ہو۔

تشریح— جب کبھی ضابطہ دیوانی کی نسبت فی الوقت نافذ قانون کی تجویزوں کے تحت کوئی عدالت واقعہ کی تنقیح تحریر

کرے تو ایسی تنقیح کے جواب میں کہا یا انکار کیا ہو واقعہ تحقیقی واقعہ ہے۔

### تمثیلات

الف پر ب کے قتل عمد کا الزام ہے،

اس کی سماعت پر مندرجہ ذیل واقعات متحقق ہو سکتے ہیں:-

یہ کہ الف ب کی موت کا باعث ہوا؛

یہ کہ الف نے ب کی موت کا باعث ہونے کی نیت کی تھی؛

یہ کہ الف کو ب سے شدید اور اچانک اشتعال ملا تھا؛

یہ کہ الف وہ فعل کرتے وقت جو ب کی موت کا باعث ہوا فتور عقل کی وجہ سے اس کی نوعیت جاننے کے ناقابل تھا۔

”دستاویز“ — | ”دستاویز“ کے معنی ہیں کوئی مضمون جو کسی شے پر حروف، ہندسوں یا نشانات کے ذریعے یا ان میں

سے ایک سے زیادہ کے ذریعے جن کے اس مضمون کو تحریر کرنے کی غرض کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ ہو یا جو استعمال

کیے جا سکیں ظاہر یا بیان کیا گیا ہو۔

### تمثیلات

کوئی تحریر ایک دستاویز ہے؛

چھپے ہوئے پتھر سے چھپے یا فوٹو سے اترے ہوئے الفاظ دستاویزات ہیں؛

کوئی نقشہ یا خاکہ دستاویز ہے؛

دھات کے پترے یا پتھر پر کوئی کتبہ ایک دستاویز ہے؛

کوئی تصحیکی خاکہ ایک دستاویز ہے۔

”شہادت“ — | ”شہادت“ کے معنی ہیں اور اس میں شامل ہیں —

(1) وہ تمام بیانات جن کی عدالت زیر تحقیقات معاملات کے متعلق گواہوں سے دیے جانے کی اجازت یا مطالبہ

کرے، ایسے بیانات کو زبانی شہادت کہا جاتا ہے؛

(2) عدالت کے ملاحظے کے لیے پیش کی گئی تمام دستاویزات، بشمول الیکٹرانک دستاویز، ایسی دستاویزات کو

دستاویزی شہادت کہا جاتا ہے۔

”ثابت“ — | کسی واقعہ کو اس وقت ثابت کہا جاتا ہے جب عدالت اس کے سامنے پیش معاملات پر غور کرنے کے بعد

یا تو اس کے وجود پر یقین کر لے یا اس کا موجود ہونا اتنا اغلب سمجھے کہ ایک سمجھدار آدمی کو اس خاص معاملے کے حالات

کے تحت یہ فرض کر کے عمل کرنا چاہیے کہ وہ موجود ہے۔

”غلط ثابت کیا ہوا“۔ کسی واقعہ کا اس وقت غلط ثابت ہونا کہا جاتا ہے جب عدالت اس کے سامنے پیش معاملات پر غور کرنے کے بعد یا تو یہ یقین کر لے کہ وہ موجود نہیں ہے یا اس کی عدم موجودگی کو اتنا اغلب سمجھے کہ ایک سمجھ دار آدمی کو اس خاص معاملے کے حالات کے تحت یہ فرض کر کے عمل کرنا چاہیے کہ وہ موجود نہیں ہے۔

”غیر ثابت“۔ کوئی واقعہ اس وقت غیر ثابت کہا جاتا ہے جب نہ تو وہ ثابت ہوا ہو نہ غلط ثابت ہوا ہو۔

”بھارت“۔ بھارت کے معنی ہیں ریاست جموں و کشمیر کو چھوڑ کر بھارت کا علاقہ۔

اصطلاحات ”تصدیق کنندہ اتھارٹی“، ”لیکٹرانک دستخط“، ”لیکٹرانک دستخط سٹوفیلیٹ“، ”لیکٹرانک فارم“، ”اطلاعات“، ”محفوظ الیکٹرانک ریکارڈ“، ”محفوظ الیکٹرانک دستخط“ اور ”دستخط کنندہ“ کے بالترتیب وہی معنی ہوں گے جو انہیں اطلاعات ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000 میں تفویض کئے گئے ہیں۔

”قیاس کیا جاسکتا“۔ 4- جب کبھی اس ایکٹ سے تجویز کی گئی ہو کہ عدالت ایک واقعہ کا قیاس کر سکتی ہے تو وہ

عدالت ایسے واقعہ کو ثابت خیال کر سکتی ہے جب تک اور تا وقتیکہ وہ غلط ثابت نہ کیا جائے یا اس کا ثبوت طلب کر سکتی ہے۔

”لازمًا قیاس کرنا“۔ جب بھی اس ایکٹ کے ذریعے یہ ہدایت دی جائے کہ عدالت کسی واقعہ کا قیاس کرے گی تو وہ

عدالت ایسے واقعہ کو ثابت خیال کرے گی جب تک اور تا وقتیکہ وہ غلط ثابت نہ کر دیا جائے۔

”قطعی ثبوت“۔ جب اس ایکٹ کے ذریعے ایک واقعہ کو دوسرے واقعہ کا قطعی ثبوت قرار دیا گیا ہو تو عدالت اس

ایک واقعہ کے ثابت ہونے پر اس دوسرے واقعہ کو ثابت خیال کرے گی اور اس کو غلط ثابت کرنے کی غرض کے لیے شہادت دینے کی اجازت نہیں دے گی۔

## باب - 2 -

### واقعات کے متعلق ہونے کی بابت

”تحقیقی واقعات اور متعلقہ واقعات کی شہادت دی جاسکتی ہے“۔ 5 - کسی نالاش یا کارروائی میں ہر تحقیقی واقعہ

اور ایسے دوسرے واقعات کے جو یہاں بعد ازاں متعلقہ قرار دیے گئے ہیں وجود یا عدم وجود کی شہادت دی جاسکتی ہے اور کسی دوسرے کی نہیں۔

تشریح۔ اس دفعہ کی بنا پر کوئی شخص کسی واقعہ کی شہادت نہ دے سکے گا جس کے ثابت کرنے کا وہ ضابطہ دیوانی کی نسبت فی الوقت نافذ قانون کی تجویزوں سے غیر مستحق ہو گیا ہو۔

### تمثیلات

(الف) الف پر ب کو ڈنڈے سے مار ڈالنے کی نیت سے مار کر قتل عمد کرنے کا مقدمہ چلایا گیا۔

الف کے مقدمے کی سماعت میں مندرجہ ذیل واقعات زیر تفتیح ہیں:-

الف کا ب کو ڈنڈے سے مارنا؛

الف کا ب کو ایسی مار سے مار ڈالنا؛

الف کی ب کو مار ڈالنے کی نیت۔

(ب) کوئی نالاش کرنے والا پہلی سماعت پر ایک تمسک جس پر وہ استدلال کرتا ہے اپنے ساتھ نہیں لاتا اور پیش کرنے کے لیے تیار نہیں رکھتا۔ اس دفعہ سے وہ کارروائیوں کے مابعد مرحلے پر مجموعہ ضابطہ دیوانی میں مقررہ شرائط کی مطابقت کے ساتھ تمسک پیش نہیں کر سکتا ہے نہ اس کے مندرجات کو ثابت کر سکتا ہے۔

ایک ہی معاملے کے جز واقعات کا متعلقہ ہونا | 6- واقعات جو اگرچہ تحقیقی نہ ہوں مگر تحقیقی واقعہ کے ساتھ اس طرح منسلک ہوں کہ ایک ہی معاملے کا جز بن جائیں، متعلقہ ہیں خواہ وہ ایک ہی وقت اور جگہ پر خواہ مختلف اوقات اور جگہوں پر واقع ہوں۔

### تمثیلات

(الف) الف پر ب کو مار کر قتل عمد کرنے کا الزام ہے۔ جو کچھ الف یا ب یا پاس کھڑے ہوئے لوگوں نے مارتے وقت یا اس سے اتنی دیر پہلے یا بعد کہ وہ معاملے کا جز بن جائے کہا یا کیا تھا، ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

(ب) الف پر بھارت کی حکومت کے خلاف ایک مسلح بغاوت میں حصہ لینے کی وجہ سے، جس میں جائیداد تلف ہو جاتی ہے فوج پر حملہ کیا جاتا ہے اور جیلوں کو کھولا جاتا ہے، جنگ کرنے کا الزام ہے۔ ان واقعات کا واقع ہونا متعلقہ ہے کیونکہ وہ عام معاملے کا جز ہیں اگرچہ الف ان تمام واقعات میں حاضر نہ ہو۔

(ج) الف پر ب ایک تحریری توہین کی جو ایک خط میں جو مراسلے کا جز ہے درج ہے نالاش کرتا ہے۔ اس معاملہ کی نسبت جس سے تحریری توہین پیدا ہوئی تمام خطوط اور جو اس مراسلے کا جز ہوں جس میں وہ درج ہو، متعلقہ واقعات ہیں

اگرچہ وہ تحریری توہین ان میں درج نہ ہو۔

(د) سوال یہ ہے کہ آیا مال جس کو ب نے منگوا یا تھا الف کے حوالے کر دیا گیا۔ مال یکے بعد دیگرے کئی درمیانی اشخاص کے حوالے کیا گیا تھا۔ ہر ایک حوالگی ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

**وہ واقعات جو تحقیقی واقعات کے باعث، سبب یا نتیجہ ہوں۔** | 7- واقعات جو متعلقہ واقعات کے خواہ بلا واسطہ یا دیگر طور سے باعث، سبب یا نتیجہ ہوں یا جو اس صورت حال کو پیدا کریں جس کے تحت وہ واقع ہوئے یا جو ان کے واقع ہوئے کیا کیے جانے کا موقع بہم پہنچائیں، متعلقہ ہیں۔

### تمثیلات

(الف) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے ب کے خلاف سرقہ بالجبر کیا۔

یہ واقعات کہ سرقہ بالجبر کے تھوڑی دیر پہلے ب اپنے قبضے میں زر نقد لے کر ایک میلے میں گیا اور یہ کہ اس نے اس کو دیگر اشخاص کو دکھایا یا اس واقعہ کا دیگر اشخاص سے ذکر کیا کہ وہ اس کے پاس تھے، متعلقہ ہیں۔

(ب) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے ب کا قتل عمد کیا، کشمکش سے اس جگہ پر یا اس کے نزدیک جہاں قتل عمد کا ارتکاب ہوا تھا پیدا ہوئے زمین پر نشانات واقعات متعلقہ ہیں۔

(ج) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے ب کو زہر دیا۔ زہر سے منسوب علامتوں سے پہلے ب کی صحت کا حال اور ب کی عادات جن کا الف کو علم تھا جن سے الف کو زہر کھلانے کا موقع ملا، متعلقہ واقعات ہیں۔

**وجہ تحریک یا تیاری اور سابقہ یا مابعد چلن۔** | 8- کوئی واقعہ جو کسی تحقیقی واقعہ یا متعلقہ واقعہ کے لیے وجہ تحریک یا تیاری ظاہر کرے یا قائم کرے، متعلقہ ہے۔

ایسی نالاش یا کارروائی کے کسی فریق یا کسی فریق کے کسی ایجنٹ کا ایسی نالاش یا کارروائی کے حوالے یا اس میں کسی تحقیقی واقعہ یا اس سے متعلقہ واقعہ کے حوالہ سے چلن اور کسی شخص کا چلن جس کے خلاف کوئی جرم کارروائی کا موضوع ہو، متعلقہ ہے اگر ایسا چلن کسی تحقیقی واقعہ یا متعلقہ واقعہ کو متاثر کرتا ہو یا اس سے متاثر ہوتا ہو اور خواہ وہ اس کے پہلے یا بعد کا تھا۔

**تشریح۔** 1- اس دفعہ میں لفظ ”چلن“ میں بیانات شامل نہیں ہیں جب تک کہ وہ بیانات، بیانات کے علاوہ افعال کے ساتھ نہ ہوں اور ان کی تشریح نہ کریں؛ لیکن یہ تشریح اس ایکٹ کی کسی دوسری دفعہ کے تحت بیانات کے متعلقہ ہونے پر اثر انداز نہ ہوں گے۔

تشریح۔ 2۔ جب کسی شخص کا چلن متعلقہ ہو تو اس کو یا اس کی موجودگی اور سماعت میں دیا گیا بیان جو ایسے چلن کو متاثر کرے، متعلقہ ہے۔

### تمثیلات

(الف) الف پر ب کو قتل عمد کرنے کا مقدمہ چلایا جاتا ہے۔ یہ واقعات کہ الف نے ج کا قتل عمد کیا، یہ کہ ب جانتا تھا کہ الف نے ج کا قتل عمد کیا تھا اور یہ کہ ب نے اپنے علم کو عوام پر ظاہر کرنے کی دھمکی دے کر الف سے جبراً زرنقد وصول کرنے کی کوشش کی تھی، متعلقہ ہیں۔

(ب) الف ایک تمسک کی بنیاد پر ب پر زرنقد کی ادائیگی کی نالاش کرتا ہے۔ ب انکار کرتا ہے کہ اس نے تمسک لکھا۔ یہ واقعہ کہ اس وقت جب تمسک کا لکھا جانا بیان کیا جاتا ہے ب کو ایک خاص غرض کے لیے زرنقد کی ضرورت تھی، متعلقہ ہے۔

(ج) الف پر ب کو زہر دے کر قتل عمد کرنے کا مقدمہ چلایا جاتا ہے۔

یہ واقعہ کہ ب کی موت سے پہلے الف نے اسی قسم کا زہر جو ب کو دیا گیا تھا حاصل کیا، متعلقہ ہے۔

(د) سوال یہ ہے کہ آیا کوئی دستاویز الف کا وصیت نامہ ہے۔ یہ واقعات کہ مبینہ وصیت نامے کی تاریخ سے کچھ ہی پہلے الف نے ان امور کی تحقیقات کی، جن کی نسبت شرائط مبینہ وصیت نامے میں ہیں یہ کہ اس نے اس وصیت کو لکھنے کے حوالے سے وکیلوں سے مشورہ کیا اور یہ کہ اس نے دوسری وصیتوں کے مسودے جن کو اس نے پسند نہیں کیا تیار کروائے، متعلقہ ہیں۔

(ه) الف ایک جرم کا ملزم ہے۔

یہ واقعات کہ یا تو مبینہ جرم سے پہلے یا مبینہ جرم کے وقت یا اس کے بعد الف نے ایسی شہادت مہیا کی جس سے مقدمے کے واقعات کا اس کے موافق ہو جانے کا امکان تھا یا یہ کہ اس نے شہادت کو تلف کیا یا چھپایا یا ان اشخاص کو، جو گواہان ہو سکتے تھے، حاضر ہونے سے باز رکھا یا غیر حاضر کروایا یا اس کے متعلق لوگوں سے جھوٹی گواہی دلوائی، متعلقہ ہیں۔

(و) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے ب کے خلاف سرقہ بالجبر کیا۔

یہ واقعات کہ ب کے سرقہ بالجبر کے بعد ج نے الف کی موجودگی میں یہ کہا کہ ”پولیس اس شخص کی تلاش میں آرہی ہے جس نے ب کے خلاف سرقہ بالجبر کیا“ اور یہ کہ اس کے فوراً بعد الف بھاگ گیا، متعلقہ ہیں۔

(ز) سوال یہ ہے کہ آیا الف ب کو 10,000 روپیے کا دین دار ہے۔

یہ واقعات کہ الف نے ج سے زرنفقد ادھار مانگے اور یہ کہ د نے الف کی موجودگی اور سماعت میں ج سے کہا کہ ”میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ الف پر بھروسہ نہ کرو کیونکہ وہ ب کو 10,000 ہزار روپیے کا دین دار ہے“ اور یہ کہ الف کوئی جواب دیے بغیر چلا گیا، متعلقہ ہیں۔

(ح) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

یہ واقعہ کہ الف ایک ایسا خط ملنے کے بعد جس میں اس کو خبردار کیا گیا ہے کہ مجرم کی تلاش میں تحقیقات ہو رہی تھی فرار ہو گیا، اور خط کا مضمون متعلقہ ہیں۔

(ط) الف پر کسی جرم کا الزام ہے۔

یہ واقعات کہ مبینہ جرم کے ارتکاب کے بعد وہ فرار ہو گیا یا اس کے قبضے میں جرم کے ذریعے حاصل کی ہوئی جائیداد یا اس جائیداد کی آمدنی تھی یا اس نے ان چیزوں کو چھپانے کی کوشش کی جو جرم کے ارتکاب میں استعمال ہوئیں یا کی جاسکتی تھیں، متعلقہ ہیں۔

(ی) سوال یہ ہے کہ آیا الف کی عصمت دری ہوئی۔

یہ واقعات کہ مبینہ زنا بالجبر کے تھوڑی دیر بعد اس نے جرم کے متعلق استغاثہ کیا۔ وہ حالات جن کے تحت اور وہ مضمون جو استغاثے میں تھا، متعلقہ ہیں۔

یہ واقعہ کہ استغاثہ کیے بغیر اس نے کہا کہ اس کی عصمت دری کی گئی اس دفعہ کے تحت بطور چلن متعلقہ نہیں ہے

اگرچہ یہ دفعہ 32(1) کے تحت بطور بیان وقت نزاع یا دفعہ 157 کے تحت بطور تائیدی شہادت متعلقہ ہو سکتا ہے۔

(ک) سوال یہ ہے کہ آیا الف کے خلاف سرقہ بالجبر ہوا۔ یہ واقعہ کہ مبینہ سرقہ بالجبر کے فوری بعد اس نے جرم کے متعلق استغاثہ کیا، وہ حالات جن کے تحت اور وہ مضمون جو استغاثے میں تھا، متعلقہ ہیں۔

یہ واقعہ کہ کوئی استغاثہ کیے بغیر اس نے کہا کہ اس کا سرقہ بالجبر ہوا تھا اس دفعہ کے تحت بطور متعلقہ چلن نہیں ہے

اگرچہ یہ دفعہ 32(1) کے تحت بطور بیان وقت نزاع یا دفعہ 157 کے تحت بطور تائیدی شہادت متعلقہ ہو سکتا ہے۔

**واقعات جو متعلقہ واقعات کی تشریح کرنے یا ان سے واقف کرانے کے لیے ضروری ہوں۔** | 9- وہ واقعات

جو تحقیقی واقعہ یا متعلقہ واقعہ کی تشریح کرنے یا ان سے واقف کرانے کے لیے ضروری ہوں یا جو تحقیقی واقعہ یا متعلقہ واقعہ سے خیال دلائے ہوئے کسی نتیجے کی تائید یا تردید کریں یا جو کسی چیز یا شخص کی جن کی شناخت متعلقہ ہو شناخت کریں،

ثابت کریں یا کسی وقت یا جگہ کا تعین کریں جس پر کوئی تنقیحی واقعہ یا متعلقہ واقعہ کا وقوع ہوا ہو یا جو ان فریقوں کا تعلق ظاہر کریں جنہوں نے ایسا واقعہ کیا تھا اس حد تک متعلقہ ہیں جہاں تک وہ اس غرض کے لیے ضروری ہوں۔

### تمثیلات

(الف) سوال یہ ہے کہ آیا کوئی دستاویز الف کا وصیت نامہ ہے۔

مبینہ وصیت نامے کی تاریخ پر الف کی جائیداد اور اس کے خاندان کی حالت متعلقہ ہو سکتے ہیں۔

(ب) الف ایک تحریری توہین کی بنا پر جس میں الف پر بد اطواری کہ تہمت لگائی گئی ہے ب پر نالاش کرتا ہے؛ ب حتمی طور سے کہتا ہے کہ وہ مضمون جس کو توہین آمیز کہا گیا ہے سچ ہے۔

اس وقت جبکہ تحریری توہین شائع کی گئی تھی فریقین کی حیثیت اور ان کے تعلقات تنقیحی واقعہ کو واقف کرانے کے لیے متعلقہ واقعات ہو سکتے ہیں۔

مبینہ تحریری توہین سے غیر وابستہ کسی اور کے متعلق الف اور ب کے درمیان کسی جھگڑے کی تفصیلات غیر متعلقہ ہیں حالانکہ یہ واقعہ کہ کوئی جھگڑا تھا متعلقہ ہو سکتا ہے اگر اس سے الف اور ب کے درمیان تعلقات متاثر ہوتے ہوں۔

(ج) الف پر کسی جرم کا الزام ہے۔

یہ واقعہ کہ جرم کے ارتکاب کے جلد بعد الف اپنے مکان سے فرار ہو گیا دفعہ 8 کے تحت بطور تنقیحی واقعات کے مابعد اور ان سے متاثر چلن کے طور پر متعلقہ ہے۔

یہ واقعہ کہ اس وقت جب وہ گھر سے روانہ ہوا اس کو اس جگہ جہاں وہ گیا دفعتاً اور ضروری کام پڑ گیا تھا متعلقہ ہے کیونکہ وہ اس واقعہ کی تشریح کرتا ہے کہ اس نے دفعتاً اپنا گھر چھوڑ دیا اس کام کی تفصیلات جس پر وہ روانہ ہوا متعلقہ نہیں ہیں بجز اس حد تک جہاں وہ یہ ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہوں کہ کام دفعتاً اور ضروری تھا۔

(د) الف ب پر ج کے الف سے نوکری کے لیے کیے ہوئے معاہدے کو توڑنے کی ترغیب دینے کی بنا پر نالاش کرتا ہے ج نے الف کی نوکری چھوڑتے وقت الف سے کہا ”میں آپ کو چھوڑ رہا ہوں کیونکہ ب نے مجھے بہتر نوکری کی پیشکش کی ہے۔“

یہ بیان ایک متعلقہ واقعہ ہے کیونکہ یہ ج کے چلن کی جو بطور تنقیحی واقعہ متعلقہ ہے، تشریح کرتا ہے۔

(ه) الف کو، جس پر چوری کا الزام ہے چوری کی ہوئی جائیداد کو دیتے ہوئے دیکھا گیا ہے اور ب کو الف کی بیوی کو دیتے ہوئے دیکھا گیا ہے اس کو حوالے کرتے وقت ب کہتا ہے کہ ”الف نے کہا کہ تمہیں اسے چھپانا ہے۔“

ب کا بیان متعلقہ ہے کیونکہ وہ ایک ایسے واقعے کی تشریح کرتا ہے، جو معاملے کا جز ہے۔

(ز) الف پر بلوہ کے لیے مقدمہ چلایا جاتا ہے اور یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ وہ ایک مجمع کے آگے چلا ہے۔ مجمع کے نعرے متعلقہ ہیں کیونکہ وہ معاملے کی نوعیت کی تشریح کرتے ہیں۔

**مشترکہ منصوبے کے متعلق سازش کی کہی یا کی گئی باتیں۔** 10- جب یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ دو یا زیادہ اشخاص نے کس جرم یا نفل بے جا قابل نالاش کے ارتکاب کی باہم سازش کی ہے تو اس وقت کے بعد جب ان میں سے کوئی شخص ایسا ارادہ پہلی بار اپنے ذہن میں لایا ان میں سے کسی شخص کی اپنے مشترکہ نیت کے حوالے سے کہی یا کی یا لکھی ہوئی بات ہر اس شخص کے خلاف جس کا اس طرح سازش کرنا باور کیا جاتا ہو اور سازش کے وجود کو ثابت کرنے اور یہ ظاہر کرنے کی غرض کے لیے کہ ایسا کوئی شخص اس میں فریق تھا، متعلقہ واقعہ ہے۔

### تمثیل

یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہے کہ الف بھارت کی حکومت کے خلاف جنگ کرنے کی سازش میں شریک ہوا ہے۔ یہ واقعات کہ ب نے سازش کی غرض کے لیے یورپ میں اسلحہ حاصل کیے ج نے اس مقصد کے لیے کلکتہ میں روپیہ جمع کیا د نے بمبئی میں اشخاص کو سازش میں شریک ہونے پر مائل کیا ہ نے آگرہ میں پیش نظر مقصد کی تائید کرتے ہوئے تجویزیں شائع کیں اور نے دہلی سے زکوہ روپیہ کا بل بھیجا جو ج نے کلکتہ میں جمع کیا تھا، اور ج کے لکھے ہوئے خط کا مضمون جس میں سازش کی کیفیت درج تھی ہر ایک سازش کا وجود اور اس میں الف کی شرکت دونوں چیزیں ثابت کرنے کے لیے متعلقہ ہیں حالانکہ وہ ان تمام باتوں سے ناواقف رہا ہو اور حالانکہ وہ تمام اشخاص جنہوں نے وہ باتیں کیں، اس کے لیے اجنبی تھے حالانکہ وہ واقعات سازش میں اس کی شرکت سے پہلے یا الگ ہونے کے بعد واقع ہوئے تھے۔

**کب وہ واقعات جو دیگر طور پر متعلقہ نہ ہوں متعلقہ ہو جاتے ہیں۔** 11- وہ واقعات جو دیگر طور سے متعلقہ

نہ ہوں متعلقہ ہیں۔

- (1) اگر وہ کسی تحقیقی واقعہ یا متعلقہ واقعہ کے متناقض ہوں،
- (2) اگر وہ خود یا دوسرے واقعات کے ساتھ مل کر کوئی تحقیقی واقعہ یا متعلقہ واقعہ کی موجودگی یا عدم موجودگی کو بہت زیادہ اغلب یا غیر اغلب کرتے ہوں۔

### تمثیلات

(الف) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے کلکتہ میں کسی ایک دن کسی جرم کا ارتکاب کیا۔

یہ واقعہ کہ اس دن الف لاہور میں تھا، متعلقہ ہے۔

یہ واقعہ کہ اس وقت کے قریب، جب جرم کا ارتکاب ہوا تھا الف اس جگہ سے جہاں اس کا ارتکاب ہوا تھا اتنے فاصلے پر تھا جس سے یہ بات کہ اس نے اس کا ارتکاب کیا بہت زیادہ غیر اغلب ہو جاتی ہے حالانکہ غیر ممکن نہیں، متعلقہ ہے۔

(ب) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے کسی جرم کا ارتکاب کیا۔

حالات ایسے ہیں کہ جرم کا ارتکاب الف، ب، ج یا د نے کیا ہوگا۔ ہر واقعہ جس سے یہ ظاہر ہو کہ جرم کا ارتکاب کوئی دیگر شخص نہیں کر سکتا تھا اور یہ کہ جرم کا ارتکاب ب، ج یا د میں سے کسی نے نہیں کیا، متعلقہ ہے۔

ہر جانوں کی نالشات میں واقعات جن سے عدالت رقم کا تعین کر سکے، متعلقہ ہے۔ | 12- ان نالشات میں

جن میں ہر جانوں کا ادعا کیا گیا ہو کوئی واقعہ جس سے عدالت اس رقم کا تعین کر سکے جو دی جانی چاہیے، متعلقہ ہے۔

متعلقہ واقعات جب حق یا رواج زیر غور ہو۔ | 13- جب سوال کسی حق یا رواج کی موجودگی کے متعلق ہو تو مندرجہ

ذیل واقعات متعلقہ ہیں۔

(الف) کوئی معاملہ جس سے زیر غور حق یا رواج پیدا ہوا تھا اس کا ادعا کیا گیا تھا، اس میں رد و بدل کی گئی تھی، اسے تسلیم

کیا گیا تھا، اسے حتمی طور سے کہا گیا تھا یا اس سے انکار کیا گیا تھا یا جو اس کے وجود سے غیر مطابق تھا؛

(ب) خاص مثالیں، جن میں اس حق رواج کا ادعا کیا گیا تھا، اس کو تسلیم کیا گیا تھا، استعمال کیا گیا تھا یا جن میں اس

کے استعمال میں نزاع پیدا ہوئی تھی یا وہ حتمی طور سے کہا گیا تھا یا اس سے انحراف کیا گیا تھا۔

### تمثیلات

سوال یہ ہے کہ آیا الف کو کس ماہی گاہ پر حق ہے۔

ایک وصیت جس سے الف کے مورثان کو اس ماہی گاہ پر حق دیا گیا تھا، الف کے باپ کا اس ماہی گاہ کو رہن

رکھنا الف کے باپ کا اس رہن کے منافی مابعد ماہی گاہ کا عطیہ خاص نظیری امور جن میں الف کے باپ نے اس حق کا

استعمال کیا یا جن میں اس حق کے استعمال کو الف کے ہمسایوں نے روک دیا، متعلقہ واقعات ہیں۔

وہ واقعات جو دماغی یا جسمانی حالت یا جسمانی احساس کو ظاہر کرتے ہوں۔ | 14- وہ واقعات جو کسی دماغی حالت کا وجود ظاہر کریں جیسے کسی خاص شخص کی طرف ارادہ، علم، نیک نیتی، غفلت، جلد بازی، دشمنی یا دوستی یا کسی جسمانی حالت یا جسمانی احساس کا وجود ظاہر کریں، متعلقہ ہیں جب ایسی کسی دماغی حالت یا جسمانی احساس کا وجود یقینی یا متعلقہ ہو۔

**تشریح 1-** ایک واقعہ کو جو متعلقہ دماغی حالت کے وجود کو ظاہر کرنے کے لیے متعلقہ ہو اس دماغی حالت کا وجود عام طور سے نہیں بلکہ زیر غور خاص امر کے حوالے سے ظاہر کرنا لازم ہے۔

**تشریح 2-** لیکن جب کسی جرم کے ملزم کی سماعت پر اس ملزم کا کسی جرم کا سابقہ ارتکاب اس دفعہ کے معنوں میں متعلقہ ہو تو ایسے شخص کے خلاف ماقبل اثبات جرم بھی ایک متعلقہ واقعہ ہوگا۔

### تمثیلات

(الف) الف پر یہ الزام ہے کہ اس نے چرایا ہوا مال یہ جانتے ہوئے لیا کہ وہ چوری کا ہے۔ یہ ثابت ہوا کہ اس کے قبضے میں ایک خاص چوری کی چیز تھی۔

یہ واقعہ کہ اس وقت اس کے قبضے میں بہت سی دوسری چوری کی چیزیں تھیں، متعلقہ ہے کیونکہ اس کا رجحان یہ ظاہر کرنے کی طرف ہے کہ وہ یہ جانتا تھا کہ اس کے قبضے کی تمام چیزیں چوری کی ہیں۔

(ب) الف پر یہ الزام ہے کہ اس نے ایک دوسرے شخص کو فریباً ایک جعلی سکہ حوالے کیا۔ حوالے کرتے وقت وہ جانتا تھا کہ وہ جعلی ہے۔

یہ واقعہ کہ اس کی حوالگی کے وقت اس کے قبضے میں دوسرے جعلی سکوں کی ایک تعداد تھی، متعلقہ ہے۔

یہ واقعہ کہ الف دوسرے شخص کو جعلی سکہ یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے بطور اصلی حوالے کرنے کے لیے اس سے پہلے مجرم قرار دیا جا چکا تھا، متعلقہ ہے۔

(ج) الف پر ب کے کتے کے، جس کے خونخوار ہونے کو ب جانتا ہے کئے ہوئے نقصان کے لیے دعویٰ کرتا ہے۔

یہ واقعہ کہ اس کتے نے اس سے پہلے خ، ذ اور ض کو کاٹا تھا اور یہ کہ انھوں نے ب سے شہکایتیں کی تھیں، متعلقہ ہے۔

(د) سوال یہ ہے کہ آیا الف جو ایک بل آف ایکسچینج کا قبول کرنے والا ہے یہ جانتا تھا کہ روپیہ پانے والے کا نام فرضی ہے یا نہیں۔

یہ واقعہ کہ الف نے دوسرے بلوں کو، جو اس طرح لکھے ہوئے تھے اس سے پہلے کہ روپیہ پانے والا اگر اصلی شخص ہوتا ان کو اس کے پاس بھیج سکتا تھا قبول کیا ہے، متعلقہ ہے کیونکہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الف یہ جانتا تھا کہ روپیہ پانے والا فرضی شخص ہے۔

(ہ) الف پر ب کو ایک اتہام شائع کر کے، جس سے الف کی شہرت کو نقصان پہنچانے کا ارادہ تھا، بدنام کرنے کا الزام ہے۔

الف کی ب کے متعلق سابقہ اشاعت کا واقعہ جس سے الف کی ب کے لیے دشمنی ظاہر ہوتی ہے، متعلقہ ہے کیونکہ اس سے الف کا ب کی شہرت کو زیر غور خاص اشاعت کے ذریعہ نقصان پہنچانے کا ارادہ ثابت ہوتا ہے۔ یہ واقعات کہ الف اور ب کے درمیان کوئی سابقہ جھگڑا نہ تھا اور یہ کہ الف نے اس امر کو، جس کا استغاثہ ہوا تھا، اس طرح دہرایا جس طرح اس نے سنا تھا، متعلقہ ہیں کیونکہ ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الف کا یہ ارادہ نہ تھا کہ وہ ب کی شہرت کو نقصان پہنچائے۔

(و) ب الف پر ب کو فریباً یہ ظاہر کرنے کی بنا پر کہ ج مالدار ہے جس فریب کی وجہ سے ب کو ج پر جو دیوالیہ تھا اختیار دلوا یا گیا اور ب کو نقصان پہنچا، نالاش کرتا ہے۔

یہ واقعہ کہ جس وقت، الف نے ج کے مالدار ہونے کی بات کہی اس کے ہمسائے اور اس سے معاملہ کرنے والے اشخاص اس کو مالدار سمجھتے تھے، متعلقہ ہے کیونکہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الف نے یہ بات نیک نیتی سے کہی تھی۔

(ز) ب الف پر اس کام کی اجرت کے لیے دعویٰ کرتا ہے جو ب اس مکان پر جس کا الف مالک ہے ج کے، جو ایک ٹھیکیدار ہے حکم سے کیا۔ الف کی صفائی یہ ہے کہ ب کا معاہدہ ج کے ساتھ تھا۔

یہ واقعہ کہ الف نے زیر غور کام کے لیے ج کو ادائیگی کی، متعلقہ ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ الف نے زیر غور کام کا انتظام نیک نیتی سے ج کے حوالے کیا تھا اس لیے ج ب کے ساتھ خود اپنے نام سے نہ کہ بحیثیت الف کے ایجنٹ کے معاہدہ کر سکتا تھا۔

(ح) الف پر ایک جائیداد کے جو اسے ملی تھی بددیانتی سے تصرف بے جا کا الزام ہے اور سوال یہ ہے کہ آیا جب اس نے اس کا تصرف کیا اس کو نیک نیتی سے یہ یقین تھا یا نہیں کہ اصلی مالک نہیں مل سکتا تھا۔

یہ واقعہ کہ جائیداد کے گم ہو جانے کی نوٹس اس جگہ جہاں الف تھا، دی گئی تھی، متعلقہ ہے کیونکہ اس سے یہ ظاہر

ہوتا ہے کہ الف کو نیک نیتی سے یہ یقین نہ تھا کہ جائیداد کا اصلی مالک نہیں مل سکتا تھا۔

یہ واقعہ کہ الف نے جاننا تھا یا اس کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ موجود تھی کہ ب نے، جس نے جائیداد کے گم ہو جانے کے متعلق سنا تھا اور اس کے متعلق جھوٹا دعویٰ کرنا چاہتا تھا فریب سے نوٹس دی تھی، متعلقہ ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس واقعہ سے کہ الف نوٹس کے متعلق جاننا تھا الف کی نیک نیتی غیر ثابت نہیں ہوئی۔

(ط) الف پر یہ الزام ہے کہ اس نے ب کو مار ڈالنے کی نیت سے اس پر گولی چلائی۔

الف کی نیت ظاہر کرنے کے لیے یہ واقعہ کہ الف نے اس کے پہلے بھی ب پر گولی چلائی تھی، ثابت کیا جاسکتا ہے۔

(ی) الف پر ب کو دھمکی آمیز خطوط بھیجنے کا الزام ہے۔

الف کے ب کو اس کے پہلے بھیجے گئے دھمکی آمیز خطوط ثابت کیے جاسکتے ہیں کیونکہ وہ خطوط کی نیت ظاہر کرتے ہیں۔

(ک) سوال یہ ہے کہ آیا الف ب پر جو اس کی بیوی ہے ظلم کرنے کا قصور وار ہے یا نہیں۔

مبینہ ظلم سے تھوڑی دیر پہلے یا بعد ایک دوسرے کے مقابل ان کے احساس کے اظہارات متعلقہ واقعات ہیں۔

(ل) سوال یہ ہے کہ آیا الف کی موت زہر کے باعث واقع ہوئی الف کے اس کی بیماری کے دوران اپنی علامتوں

کے متعلق دیے گئے بیانات، متعلقہ واقعات ہیں۔

(م) سوال یہ ہے کہ الف کی زندگی کا بیمہ کرتے وقت اس کی کیا حالت تھی۔

زیر غور وقت پر یا اس کے قریب اپنی صحت کی حالت کے متعلق الف کے دیے ہوئے بیانات متعلقہ واقعات ہیں۔

(ن) الف ب پر اس کو ایسی گاڑی کرایہ پر دینے کے لیے جو معقول طور پر استعمال کے قابل نہیں تھی اور جس سے

الف کو چوٹ لگی، غفلت کی بنا پر نالاش کرتا ہے۔

یہ واقعہ کہ دوسرے موقعوں پر اس خاص گاڑی کے نقص کی طرف ب کی توجہ دلائی گئی تھی، متعلقہ ہے۔

یہ واقعہ کہ ب عادتاً اس گاڑی کے متعلق جو اس نے کرایہ پر دی غافل تھا، غیر متعلقہ ہے۔

(س) الف پر ب کے قتل عمد کا مقدمہ چلایا جاتا ہے کہ اس نے عمداً گولی چلا کر ب کو مار ڈالا۔

یہ واقعہ کہ الف نے دوسرے موقعوں پر ب پر گولی چلائی، متعلقہ ہے کیونکہ وہ اس کی ب کو گولی سے مارنے کی

نیت ظاہر کرتا ہے۔

یہ واقعہ کہ الف کو یہ عادت تھی کہ وہ لوگوں کا قتل عمد کرنے کی نیت سے ان پر گولی چلاتا تھا غیر متعلقہ ہے۔

(ع) الف پر کسی جرم کے لیے مقدمہ چلایا جاتا ہے۔

یہ واقعہ کہ اس نے کوئی بات کہی جس سے اس کی اس خاص جرم کے ارتکاب کی نیت ظاہر ہوتی ہے، متعلقہ ہے۔  
یہ واقعہ کہ اس نے کوئی بات کہی جس سے اس قسم کے جرائم کے ارتکاب کا عام رجحان ظاہر ہوتا ہے، غیر متعلقہ ہے۔

**واقعات جو کسی فعل کے اتفاقی یا ارادی ہونے کے متعلق ہوں۔** | 15- جب سوال یہ ہو کہ آیا کوئی فعل اتفاقی تھا یا

ارادی یا کسی خاص علم یا نیت سے کیا گیا تھا تو یہ واقعہ کہ ایسا فعل ایسے ہی وقوع کے سلسلوں کا حصہ تھا جن کے ہر ایک فعل سے فعل کرنے والے شخص کا تعلق تھا، متعلقہ ہے۔

### تمثیلات

(الف) ب پر الزام ہے کہ اس نے اپنا مکان جلا ڈالا تاکہ اسے وہ رقم حاصل ہو جائے جس کے لیے اس کا بیمہ ہے۔  
یہ واقعات کہ ب یکے بعد دیگرے کئی مکانوں میں رہا جن میں سے ہر ایک کا اس نے بیمہ کرایا جن میں سے ہر ایک مکان میں آگ لگی اور ہر آگ کے بعد اس نے مختلف بیمہ کمپنیوں سے ادائیگی حاصل کی، متعلقہ ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آگ کے واقعات اتفاقی نہ تھے۔

(ب) الف کو ب کے قرضداروں سے روپیہ وصول کرنے کے لیے ملازمت پر رکھا گیا ہے الف کا یہ فرض ہے کہ وہ ایک کھاتے میں جس میں اس کی وصول کی ہوئی رقم دکھائی جاتی ہیں اندراجات کرے۔ وہ ایک اندراج کرتا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک خاص موقع پر اس نے واقعی وصول کی ہوئی رقم سے کم رقم وصول کی۔ سوال یہ ہے کہ آیا یہ غلط اندراج اتفاقی یا ارادی تھا۔

یہ واقعات کہ اس کھاتے میں الف کے کیے ہوئے دوسرے اندراجات غلط ہیں اور یہ کہ ہر موقع پر غلط اندراج الف کے موافق ہیں، متعلقہ ہیں۔

(ج) الف پر الزام ہے کہ اس نے ایک جعلی روپیہ فریب سے ب کے حوالے کیا۔

سوال یہ ہے کہ آیا روپیہ کی حوالگی اتفاقی تھی۔

یہ واقعات کہ ب کے حوالے کرنے کے جلد پہلے یا جلد بعد الف نے ج، داوڑہ کو جعلی روپیہ حوالے کیے، متعلقہ ہیں کیونکہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ب کو حوالگی اتفاقی نہ تھی۔

**طریق کاروبار کا وجود کب متعلقہ ہے۔** | 16- جب سوال یہ ہو کہ آیا ایک خاص فعل کیا گیا تھا تو طریق کاروبار کا

وجود جس کے بموجب وہ عام طور پر کیا جاتا، ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

## تمثیلات

- (الف) سوال یہ ہے کہ آیا ایک خاص خط بھیجا گیا۔  
یہ واقعات کہ عام طریق کار و بار کے بموجب تمام خط ڈاک میں ڈالنے کے لیے ایک خاص جگہ پر رکھے جاتے تھے، اور یہ کہ وہ خاص خط اس جگہ رکھا گیا تھا، متعلقہ ہیں۔
- (ب) سوال یہ ہے کہ آیا ایک خاص خط الف تک پہنچا۔  
یہ واقعات کہ اس خط کو بہ طریق معمولی ڈاک میں ڈالا گیا تھا، اور اسے ڈیڈ لیٹر آفس کے ذریعے واپس نہیں بھیجا گیا تھا، متعلقہ ہیں۔

## تسلیمات

- تسلیم کی تعریف - 17 - تسلیم وہ زبانی یا تحریری یا الیکٹرانک شکل میں مشمولہ بیان ہے جو کسی یحییٰ واقعہ یا متعلقہ واقعہ کے بارے میں کسی نتیجہ کی طرف توجہ دلائے اور جوان اشخاص میں سے کسی شخص نے اور ان حالات میں دیا ہو جن کا یہاں بعد ازاں ذکر کیا گیا ہے۔

## تسلیم کرنا

- کارروائی میں فریق یا اس کے ایجنٹ کے ذریعہ تسلیم کرنا - 18 - کسی کارروائی کے فریق کے یا ایسے کسی فریق کے کسی ایسے ایجنٹ کے دیے ہوئے بیانات جس کو عدالت مقدمہ کے حالات کے تحت ان بیانات کے دینے کا واضح یا معنوی طور پر اس سے مجاز کیا ہوا سمجھے، تسلیمات ہیں۔
- نمائندے کی حیثیت میں عرضی گزار کے ذریعہ - کسی نالش میں ان فریقین کے دیے گئے بیانات جو بحیثیت قائم مقام دعویٰ کریں یا ان میں دعویٰ کیا گیا ہو تسلیمات نہیں ہیں جب تک کہ وہ اس وقت نہ دیے گئے ہوں جبکہ ان کو دینے والے فریق کو وہ حیثیت حاصل تھی۔

## مندرجہ ذیل کے دیے ہوئے بیانات -

- (1) شے متنازعہ میں مفاد رکھنے والے فریق کے ذریعہ۔ جن کو کارروائی کی شے متنازعہ میں کوئی ملکیتی یا مالی مفاد حاصل ہو، اور جو اس طرح مفاد رکھنے والے اشخاص کی حیثیت میں بیان دیں؛ یا
- (2) ایسے شخص کے ذریعہ جس سے مفاد حاصل کیا جائے۔ ان اشخاص کے جن سے مقدمہ کے فریقین نے مقدمہ کی شے متنازعہ میں اپنا مفاد حاصل کیا ہو،

تسلیمات ہوتے ہیں اگر وہ ان کو دینے والے اشخاص کے مفاد کے جاری رہنے کے دوران دیے گئے ہوں۔

ان اشخاص کی تسلیمات جن کی حیثیت کو فریق نالش کے مقابل ثابت کرنا لازم ہے۔ | 19- ان اشخاص

کے دیے ہوئے بیانات جن کی حیثیت یا ذمہ داری کسی فریق نالش کے مقابل ثابت کرنا ضروری ہے تسلیمات ہیں اگر ان کے یا ان کے خلاف دائر کیے ہوئے کسی نالش میں ایسے بیانات ایسے اشخاص کے مقابل ایسی حیثیت یا ذمہ داری کی نسبت متعلقہ ہوتے اور اگر وہ اس وقت دیے گئے ہوں جب ان کو دینے والا شخص ایسی حیثیت رکھتا ہو یا ایسی ذمہ داری کے تابع ہو۔

### تمثیلات

الف ب کے لیے کرائے کی وصولی اپنے ذمہ لیتا ہے۔

ب الف پر دعویٰ کرتا ہے کہ ج سے ب کو واجب الادا کرایہ اس نے وصول نہیں کیا۔

الف انکار کرتا ہے کہ ب کو ج سے کرایہ واجب الادا تھا۔

ج کا بیان کہ اس سے ب کا کرایہ واجب الادا تھا ایک تسلیم ہے اور الف کے خلاف ایک متعلقہ واقعہ ہے اگر

الف انکار کرے کہ ج سے ب کا کرایہ واجب الادا تھا۔

ان اشخاص کی تسلیمات جن سے نالش کے فریق نے واضح طور سے رجوع کیا ہو۔ | 20- ان اشخاص کے

دیے ہوئے بیانات جن سے نالش کے کسی فریق نے امر متنازعہ کے حوالے سے معلومات کے لیے واضح طور سے رجوع کیا ہو، تسلیمات ہیں۔

### تمثیل

سوال یہ ہے کہ آیا الف کا ب کو بیچا ہوا گھوڑا بے عیب ہے الف ب سے کہتا ہے ”جاؤ اور ج سے پوچھو ج اس

کے بارے میں سب جانتا ہے“ ج کا بیان تسلیم ہے۔

تسلیمات کا ان کو کرنے والے اشخاص کے خلاف اور ان کے ذریعہ یا ان کی جانب سے ثابت کیا جانا۔ |

21- تسلیمات متعلقہ ہیں اور ان کو اس شخص کے جو انھیں کرے یا اس کے مفاد کے قائم مقام کے خلاف ثابت کیا جاسکے گا؛ ان کو بجز، مندرجہ ذیل صورتوں کے، ان کو کرنے والا شخص یا اس کی جانب سے کوئی شخص یا اس کے مفاد کا قائم مقام ثابت نہیں کر سکتا ہے:-

- (1) کسی تسلیم کو خود اس کا دینے والا شخص یا اس کی جانب سے کوئی شخص ثابت کر سکتا ہے جب وہ ایسی نوعیت کا ہو کہ اگر اس کا دینے والا شخص مر گیا ہوتا تو وہ تیسرے اشخاص کے مابین دفعہ 32 کے تحت متعلقہ ہوتا۔
- (2) کسی تسلیم کو خود اس کا دینے والا شخص یا اس کی جانب سے کوئی شخص ثابت کر سکتا ہے جب وہ کسی متعلقہ یا زیر تنقیح دماغی یا جسمانی حالت کی بابت کسی بیان پر مشتمل ہو اور ایسے وقت پر یا اس کے قریب دیا گیا ہو جب ایسی دماغی یا جسمانی حالت موجود ہو اور اس کے ساتھ ایسا چلن ہو جس سے اس کا غلط ہونا غیر اغلب ہو جائے۔
- (3) کسی تسلیم کو خود اس کا دینے والا شخص یا اس کی جانب سے کوئی شخص ثابت کر سکتا ہے جب وہ تسلیم کے سوا دیگر طور سے متعلقہ ہو۔

### تمثیلات

- (الف) الف اور ب کے درمیان یہ سوال ہے کہ آیا کوئی وثیقہ جعلی ہے یا نہیں۔ الف حتمی طور سے کہتا ہے کہ وہ اصلی ہے۔ ب کہتا ہے کہ وہ جعلی ہے۔
- الف ب کا یہ بیان کہ وثیقہ اصلی ہے ثابت کر سکے گا اور ب الف کا یہ بیان کہ وثیقہ جعلی ہے ثابت کر سکے گا لیکن الف خود اپنا بیان کہ وثیقہ اصلی ہے ثابت نہیں کر سکتا نہ ب اپنا یہ بیان کہ وثیقہ جعلی ہے ثابت کر سکتا ہے۔
- (ب) الف پر، جو ایک جہاز کا پکتنان ہے، مقدمہ چلایا جاتا ہے کہ اس نے جہاز کو بے راہ چلا دیا۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت دی جاتی ہے کہ جہاز اپنے صحیح راستے سے ہٹ گیا تھا۔
- الف ایک رجسٹر پیش کرتا ہے جو اس نے اپنے عام طریق کار و بار میں رکھا تھا جس میں اس کے مبینہ روزمرہ کے کیے ہوئے مشاہدات درج ہیں اور جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جہاز اپنے صحیح راستے سے نہیں ہٹایا گیا۔ الف یہ بیانات ثابت کر سکتا ہے کیونکہ اگر وہ مر گیا ہوتا تو وہ بیانات دفعہ 32 کے فقرہ (2) کے تحت قابل ادخال شہادت ہوتے۔
- (ج) الف پر ایک جرم کا الزام ہے جس کا ارتکاب اس نے کلکتہ میں کیا تھا۔ وہ ایک خط پیش کرتا ہے جو اس نے خود لکھا ہے اور اس پر لاہور میں لکھی ہوئی اس دن کی تاریخ ہے اور اس پر لاہور کے ڈاک خانے کی اس دن کی مہر ہے۔
- اس خط کی تاریخ کا بیان ادخال شہادت ہے کیونکہ اگر الف مر گیا ہوتا تو وہ دفعہ 32 فقرہ (2) کے تحت قابل ادخال شہادت ہوتا۔

(د) الف پر، چوری کا مال، یہ جانتے ہوئے کہ وہ چوری کا ہے، لینے کا الزام ہے۔

وہ یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ اس نے اس کو اس کی مالیت سے کم قیمت پر بیچنے سے انکار کیا ہے۔

الف یہ بیانات ثابت کر سکتا ہے، اگرچہ وہ تسلیمات ہیں کیونکہ وہ تحقیقی واقعہ سے متاثر چلن کی تشریح کرتا ہے۔

(ه) الف پر، فریب سے اپنے قبضے میں جعلی سکہ، جسے وہ جانتا تھا کہ وہ جعلی ہے رکھنے کا الزام ہے۔

وہ یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ اس نے ایک باہنر شخص کو اس کی جانچ کرنے کو کہا کیونکہ اسے شک تھا کہ وہ جعلی ہے

یا نہیں اور یہ کہ اس شخص نے اس کی جانچ کی اور اس سے کہا کہ وہ اصلی ہے۔

الف یہ واقعات سابقہ آخری تمثیل میں درج وجوہ پر ثابت کر سکتا ہے۔

دستاویزات کے مندرجات کی بابت زبانی تسلیمات کب متعلقہ ہوتی ہیں۔ | 22- کسی دستاویز کے

مندرجات کے متعلق زبانی تسلیمات متعلقہ نہیں ہوتی ہیں جب تک کہ اور تا وقت یہ کہ وہ شخص جوان کو ثابت کرنا چاہے یہ

ظاہر نہ کرے کہ وہ ایسی دستاویز کی یہاں بعد ازاں درج قواعد کے تحت ثانوی شہادت دینے کا مستحق ہے یا جب تک کہ

پیش کی ہوئی دستاویز کا اصلی ہونا زیر بحث ہو۔

الیکٹرانک ریکارڈ کے مندرجات کی بابت زبانی تسلیمات کب متعلقہ ہوتی ہیں۔ | 23 الف۔ الیکٹرانک ریکارڈ

کے مندرجات کے متعلق زبانی تسلیمات متعلقہ نہیں ہوتی ہیں جب تک کہ پیش کیے ہوئے الیکٹرانک ریکارڈ کا اصلی ہونا

زیر بحث ہو۔

دیوانی مقدمات میں تسلیمات کب متعلقہ ہیں۔ | 23- دیوانی مقدمات میں کوئی تسلیم متعلقہ نہیں ہے اگر وہ یا

تو اس واضح شرط پر کی جائے کہ اس کی شہادت نہیں دی جائے گی یا ان حالات میں کی جائے جن سے عدالت یہ رائے

قائم کر سکے کہ فریقین آپس میں رضامند ہو گئے ہیں کہ اس کی شہادت نہیں دینی چاہیے۔

تشریح۔ اس دفعہ کی کسی بات سے کوئی بیرسٹر، پلڈر، اٹارنی یا وکیل، کسی ایسے امر کی شہادت دینے سے مستثنیٰ نہیں

سمجھا جائے گا جس کی شہادت دینے پر اس کو دفعہ 126 کے تحت مجبور کیا جاسکتا ہے۔

ترغیب، دھمکی یا وعدے کی وجہ سے کیا ہوا اقبال فوجداری کارروائی میں کب غیر متعلقہ ہے۔ | 24- فوجداری کارروائی

میں ملزم کا کیا ہوا اقبال غیر متعلقہ ہے اگر عدالت کو ملزم شخص کے خلاف لگائے ہوئے الزام کو مد نظر رکھتے ہوئے ظاہر ہو

کہ وہ اقبال کسی باختیار شخص کی دی ہوئی ترغیب، دھمکی یا کئے ہوئے وعدے کی وجہ سے کیا گیا ہے تاکہ اس ملزم کو ایسے وجوہ دئے جائیں جن کو وہ یہ قیاس کرنے کے لیے معقول سمجھے کہ اس کے کرنے سے اس کو اس کے خلاف کارروائی کے حوالہ سے کوئی دنیوی فائدہ حاصل ہوگا یا وہ کسی دنیوی ضرر سے بچے گا۔

**پولیس افسر کے سامنے کیے ہوئے اقبال کا ثابت نہ کیا جانا۔** | 25- پولیس افسر کے سامنے کیا ہوا کوئی اقبال کسی ملزم کے خلاف، جس پر کسی جرم کا الزام ہو، ثابت نہیں کیا جائے گا۔

**اس اقبال کا جو ملزم نے پولیس کی حراست میں رہتے ہوئے کیا ہو اس کے خلاف ثابت کیا جانا۔** | 26- کوئی اقبال جو کسی شخص نے کسی پولیس افسر کی حراست میں رہتے کیا ہو، جب تک کہ وہ کسی مجسٹریٹ کی عین موجودگی میں نہ کیا گیا ہو، ایسے شخص کے خلاف ثابت نہ کیا جائے گا۔

**تشریح۔** اس دفعہ میں ”مجسٹریٹ“ میں فورٹ سینٹ جارج کی پریسڈنسی میں یا دیگر جگہ مجسٹریٹ کے کارہائے منصبی انجام دینے والا گاؤں کا لکھیا شامل نہیں ہے جب تک کہ ایسا لکھیا مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973ء کے تحت مجسٹریٹ کے اختیارات استعمال کرنے والا مجسٹریٹ نہ ہو۔

**ملزم سے ملی ہوئی معلومات کو کس قدر ثابت کیا جاسکتا ہے۔** | 27- بشرطیکہ پولیس افسر کی حراست میں کسی ملزم سے جس پر کسی جرم کا الزام ہو، ملی معلومات کے نتیجے میں کسی واقعہ کا دریافت کیا جانا بیان کیا گیا ہو تو ایسی دی ہوئی معلومات کو اس قدر خواہ اقبال بنتا ہو یا نہیں جو واضح طور پر اس کے ذریعہ دریافت کیے ہوئے واقعہ سے تعلق رکھتا ہو، ثابت کیا جاسکتا ہے۔

**ترغیب، دھمکی یا وعدے کی وجہ سے پیدا ہوئے اثر کو دور کرنے کے بعد ہوا اقبال۔** | 28- اگر ایسا اقبال جس کا حوالہ دفعہ 24 میں دیا گیا ہے عدالت کی رائے میں ترغیب، دھمکی یا وعدے کے اثرات کو پوری طور سے دور کیے جانے کے بعد کیا گیا ہو، تو وہ متعلقہ ہے۔

**اس اقبال کا جو دیگر طور پر متعلقہ ہو، راز رکھنے وغیرہ کے وعدے کی وجہ سے غیر متعلقہ نہ ہونا۔** | 29- اگر ایسا اقبال دیگر طور پر متعلقہ ہو تو وہ فقط اس وجہ سے غیر متعلقہ نہ ہوگا کہ وہ رازداری کے وعدے کے تحت یا اسے حاصل کرنے کی غرض سے ملزم کے ساتھ دھوکہ دہی کرنے کے نتیجے میں یا اس وقت جب وہ نشے کی حالت میں تھا، ان سوالوں کے جواب میں

جن کا جواب دینا اس پر ضروری نہ تھا، چاہے ان سوالوں کی کوئی بھی شکل ہو، یا اس وجہ سے کہ اس کو اس بات سے خبردار نہ کیا گیا تھا کہ وہ ایسا اقبال کرنے کا پابند نہیں ہے اور یہ کہ اس کی شہادت اس کے خلاف دی جاسکتی ہے، لیا گیا تھا۔

اس ثابت کیے ہوئے اقبال کا لحاظ جو اس کو کرنے والے شخص اور دیگر اشخاص کو جن کی اس جرم کے لیے

مشترکہ سماعت ہو رہی ہو متاثر کرتا ہو۔ | 30- جب ایک ہی جرم کے لیے ایک سے زیادہ اشخاص کی مشترکہ

سماعت ہو رہی ہو اور ایسے اشخاص میں سے کسی شخص کا خود اس کو اور ایسے اشخاص میں سے کسی کو متاثر کرنے والا کیا ہوا اقبال ثابت کیا جائے تو عدالت ایسے اقبال کا ایسے دوسرے شخص اور اس شخص کے خلاف بھی جو ایسا اقبال کرے، لحاظ کر سکتی ہے۔

**تشریح۔** ”جرم“ میں جیسا کہ اس دفعہ میں استعمال کیا گیا ہے، اعانت یا اقدام جرم شامل ہے۔

### تمثیلات

(الف) الف اور ب کی ج کے قتل عمد کے لیے مشترکہ سماعت ہو رہی ہے۔ یہ ثابت ہوتا ہے کہ الف نے کہا ”ب اور میں نے ج کا قتل عمد کیا“۔ عدالت اس اقبال کے اثر کا ب کے خلاف لحاظ کر سکتی ہے۔

(ب) الف ج کے قتل کے لیے زیر سماعت ہے۔ یہ ظاہر کرنے کی شہادت ہے کہ ج کا قتل عمد الف اور ب نے کیا اور یہ کہ ب نے کہا ”الف اور میں نے ج کا قتل عمد کیا“۔

اس بیان کا عدالت الف کے خلاف لحاظ نہیں کر سکتی ہے کیونکہ ب کی مشترکہ سماعت نہیں ہو رہی ہے۔

تسلیمات قطعی ثبوت نہیں ہیں لیکن مانع شہادت مخالف ہو سکتے ہیں۔ | 31- تسلیمات تسلیم کیے ہوئے

معاملات کے قطعی ثبوت نہیں ہیں لیکن یہاں مابعد درج تجویزوں کے تحت بطور امتناع موثر ہو سکیں گے۔

### ان اشخاص کا بیان جن کو بطور گواہان طلب نہیں کیا جاسکتا

وہ صورتیں جن میں متعلقہ واقعہ کی بابت اس شخص کا بیان جو مرگیا ہو یا نہ مل سکتا ہو وغیرہ متعلقہ ہے۔

32- متعلقہ واقعات کے متعلق اس شخص کے دیے ہوئے تحریری یا زبانی بیانات جو مرگیا ہو یا جو نہ مل سکتا ہو یا جو

شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا جس کو اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر حاضر نہ کیا جاسکتا ہو جو عدالت کو اس مقدمہ کے

حالات کے تحت نامناسب معلوم ہو مندرجہ ذیل صورتوں میں خود متعلقہ واقعات ہیں۔

**(1) جب وہ وجہ موت سے متعلق ہو۔** | جب کسی شخص نے ان صورتوں میں جن میں اس شخص کی موت کی وجہ زیر غور ہو اپنی موت کی وجہ کے متعلق یا اس معاملے کے حالات میں سے کسی کے متعلق جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوئی ہو وہ بیان دیا ہو۔

ایسے بیانات متعلقہ ہیں خواہ اس شخص کو جس نے وہ بیانات دیے ہوں اس وقت جب وہ بیانات دیے گئے تھے اپنی موت کا اندیشہ تھا یا نہیں اور اس کا روائی کی جس میں اس کی موت کی وجہ زیر غور ہو چاہے جیسی بھی نوعیت ہو۔

**(2) یا طریق کار و بار میں دیا گیا ہو۔** | جب ایسے شخص نے وہ بیان عام طریق کار و بار میں دیا ہو اور خاص طور پر جب وہ عام طریق کار و بار میں یا پیشہ ورانہ فرض کی انجام دہی میں رکھے ہوئے رجسٹروں میں اس کے لکھے ہوئے کسی اندراج یا یادداشت یا زرنقذ، مال، کفالت ناموں یا کسی قسم کی جائیداد کی وصولی عبارت پر یا اس بیوپار میں استعمال کی جانے والی اس کی لکھی یا دستخط کی ہوئی کسی دستاویز پر یا کسی ایسے خط یا دوسری دستاویز کی جس پر وہ عموماً تاریخ ڈالتا ہو، لکھتا ہو یا دستخط کرتا ہو، مشتمل ہے۔

**(3) یا دینے والے کے مفاد کے خلاف ہو۔** | جب وہ بیان اس کو دینے والے شخص کے، مالی یا ملکیتی مفاد کے خلاف ہو یا جب اگر وہ سچ ہو، اس پر فوجداری کا روائی یا ہرجے کی نالاش کا خطرہ لاحق کر دے گا یا کر دیتا۔

**(4) یا عوامی حق یا رسم یا عام مفاد کے معاملات کی بابت رائے دیتا ہو۔** | جب وہ بیان کسی ایسے شخص کی کسی عوامی حق یا رسم یا عام مفاد کے معاملہ کے وجود کے متعلق رائے ظاہر کرتا ہو جس کے وجود کا اگر وہ وجود میں ہوتا اس کو علم ہونے کا امکان ہوتا اور جب ایسا بیان ایسے حق، رسم یا معاملہ کے متعلق کسی نزاع کے پیدا ہونے سے پہلے دیا گیا تھا۔

**(5) یا رشتہ کے وجود کے متعلق ہو۔** | جب وہ بیان ایسے اشخاص کے درمیان خون، شادی یا تنہیت کے رشتہ کے متعلق ہو جن کے خون، شادی یا تنہیت کے رشتہ کے علم کے بیان دینے والے کے پاس خاص ذرائع تھے اور جب وہ بیان سوال زیر نزاع کے پیدا ہونے سے پہلے دیا گیا تھا۔

**(6) یا جب خاندانی امور کے متعلق وصیت یا وثیقہ میں دیا گیا ہو۔** | جب وہ بیان متوفی شخص کے درمیان خون، شادی یا تنہیت کے رشتہ کے وجود کی نسبت ہو اور ایسے کسی متوفی شخص کے خاندان کے امور کی نسبت کسی وصیت نامے یا

وثیقہ میں یا کسی خاندانی شجرہ نسب میں یا کسی قبر کے کتبے، خاندانی تصویر یا کسی دوسری چیز پر، جس پر عام طور سے ایسے بیانات ہوتے ہیں دیا گیا ہو اور جب وہ بیان زیر نزاع سوال پیدا ہونے سے پہلے دیا گیا تھا۔

**(7) یادفعہ 13 کے فقرہ (الف) میں مذکورہ معاملات کے متعلق دستاویز میں ہو۔** | جب وہ بیان کسی ایسے وثیقہ،

وصیت نامہ یا دیگر دستاویز میں درج ہو، جو کسی ایسے معاملے کی نسبت ہو جس کا ذکر دفعہ 13 کے فقرہ (الف) میں کیا گیا ہے۔

**(8) یا متعدد اشخاص نے دیا ہو اور زیر غور سوال کے متعلق احساسات ظاہر کرتا ہو۔** | جب وہ بیان متعدد

اشخاص نے دیا تھا اور وہ زیر غور معاملہ کے متعلق ان کے احساسات اور تاثرات کا اظہار کرتا ہو۔

### تمثیلات

(الف) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے ب کا قتل عمد کیا یا نہیں؛ آیا ب اس معاملے کے دوران جس میں اس کی عصمت دری کی گئی تھی لگی چوٹوں کی وجہ سے مری۔ سوال یہ ہے کہ آیا اس کی عصمت دری ب کے ذریعہ کی گئی؛ یا سوال یہ ہے کہ آیا الف کو ب نے ایسے حالات میں مار ڈالا کہ الف کی بیوہ ب کے خلاف نالاش دائر کر سکتی ہے۔

اس کی موت کی وجہ کے بارے میں الف کے دیے ہوئے بیانات ترتیب وار زیر غور قتل عمد، زنا بالجبر، بے جا فعل دعویٰ کے حوالہ سے متعلقہ واقعات ہیں۔

(ب) سوال الف کی پیدائش کی تاریخ کے متعلق ہے۔

طریق کاروبار میں پابندی سے رکھی ہوئی ایک متوفی سرجن کی ڈائری میں لکھا ہوا بیان کہ اس نے فلاں روز الف کی ماں کو دیکھا اور اس کا بیٹا جنایا ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

(ج) سوال یہ ہے کہ آیا الف فلاں روز کلکتہ میں تھا۔

طریق کاروبار میں پابندی سے رکھی ہوئی ایک متوفی سالیسٹر کی ڈائری میں یہ بیان کہ فلاں روز سالیسٹر الف کے پاس کلکتہ میں متذکرہ جگہ ایک صراحت کیے ہوئے کاروبار کے متعلق مشورہ کی غرض سے گیا، متعلقہ واقعہ ہے۔

(د) سوال یہ ہے کہ آیا ایک جہاز بمبئی کی بندرگاہ سے فلاں روز روانہ ہوا۔

اس تاجر کی فرم کے جس نے وہ جہاز کرایہ پر لیا تھا، ایک متوفی ممبر کے خط میں جو اس کے مقابل لندن کی فرم کو جس کے لیے مال بھجوا گیا تھا یہ بیان کہ وہ جہاز فلاں روز بمبئی کی بندرگاہ سے روانہ ہو گیا، ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

- (ہ) سوال یہ ہے کہ آیا الف کو ایک اراضی کا کرایہ ادا کیا گیا تھا یا نہیں۔  
 الف کے متوفی ایجنٹ کے الف کو بھیجے ہوئے ایک خط جس میں یہ بیان کہ اس نے الف کے نام پر کرایہ وصول کیا تھا اور الف کے حکم کے تابع اپنے پاس رکھا، متعلقہ واقعہ ہے۔  
 (و) سوال یہ ہے کہ آیا الف اور ب کا جائز نکاح ہوا تھا یا نہیں۔  
 ایک متوفی پادری کا یہ بیان کہ اس نے ان کا نکاح ایسے حالات میں کروایا کہ وہ نکاح کی رسم کا ادا کرنا جرم ہوتا، متعلقہ ہے۔

- (ز) سوال یہ ہے کہ آیا الف نے جو ایک لاپتہ شخص ہے فلاں روز ایک خط لکھا یا نہیں۔  
 یہ واقعہ کہ اس کے لکھے ہوئے ایک خط پر اس دن کی تاریخ پڑی ہوئی ہے، متعلقہ ہے۔  
 (ح) سوال یہ ہے کہ کسی جہاز کی تباہی کی کیا وجہ تھی۔  
 اس کپتان کا جس کو حاضر نہیں کروایا جاسکتا، کیا ہوا احتجاج، متعلقہ واقعہ ہے۔  
 (ط) سوال یہ ہے کہ آیا فلاں سڑک ایک شارع عام ہے یا نہیں۔  
 گاؤں کے متوفی دکھیا کا یہ بیان کہ سڑک عوامی تھی، ایک متعلقہ واقعہ ہے۔  
 (ی) سوال یہ ہے کہ فلاں روز ایک خاص منڈی میں غلے کی کیا قیمت تھی۔  
 ایک متوفی بننے کا اپنے طریق کار و بار میں قیمت کے متعلق دیا ہوا بیان ایک متعلقہ واقعہ ہے۔  
 (ک) سوال یہ ہے کہ آیا الف جو مرچکا ہے ب کا باپ تھا یا نہیں۔  
 الف کا بیان کہ ب اس کا بیٹا تھا، ایک متعلقہ واقعہ ہے۔  
 (ل) سوال یہ ہے کہ الف کی پیدائش کی تاریخ کیا تھی۔  
 الف کے متوفی باپ کا ایک دوست کو بھیجا ہوا خط جس میں فلاں روز الف کی پیدائش کی خبر دی گئی تھی، ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

- (م) سوال یہ ہے کہ آیا الف اور ب کا نکاح ہوا تھا یا نہیں اور اگر ہوا تو کب۔  
 ب کے متوفی باپ ج کے ذریعہ اس کی یادداشت کی کتاب میں اس کی بیٹی کا فلاں تاریخ کو الف کے ساتھ نکاح کا اندراج ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

- (ن) الف نے ب پر تحریری توہین کی، جس کا اظہار ایک پینٹ کی ہوئی اور ایک دوکان کی کھڑکی پر کھلی رکھی ہوئی تضحیکی خاکہ سے کیا گیا تھا، نالاش دائر کی۔ سوال اس تضحیکی خاکہ کی مشابہت اور اس کی توہین آمیز نوعیت کا ہے۔ ان

امور پر تماشائیوں کے ہجوم کے کہے ہوئے فقرے ثابت کیے جاسکتے ہیں۔

**بعض شہادت کا اس میں بیان کیے ہوئے واقعات کی سچائی کو مابعد کارروائی میں ثابت کرنے کے لیے متعلقہ ہونا۔**

33- عدالتی کارروائی میں یا کسی شخص کے سامنے جس کو شہادت لینے کا قانوناً اختیار ہو کسی گواہ کی دی ہوئی شہادت مابعد عدالتی کارروائی میں یا اسی عدالتی کارروائی کے بعد کے مرحلے پر اس میں بیان کیے ہوئے واقعہ کی سچائی کو ثابت کرنے کی غرض کے لیے متعلقہ ہے، جب گواہ مرچکا ہو یا نہ مل سکے، یا شہادت دینے کے قابل نہ ہو یا فریق مخالف نے اس کو ہٹا دیا ہو یا اگر اس کو اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر حاضر نہ کیا جاسکتا ہو جس کو اس مقدمے کے حالات میں عدالت نا مناسب سمجھے:

### بشرطیکہ —

کارروائی انھیں فریقین یا ان کے مفاد کے قائم مقاموں کے مابین تھی؛  
فریق مخالف کو پہلی کارروائی میں جرح کرنے کا حق اور موقعہ حاصل تھا؛  
زیر بحث سوالات اصل میں پہلی اور دوسری کارروائی میں ایک ہی تھے۔

تشریح۔ کوئی فوجداری مقدمہ یا تحقیقات اس دفعہ کے معنی میں مقدمہ چلانے والے اور ملزم کے درمیان کارروائی متصور ہوگی۔

### مخصوص حالات میں دیے گئے بیانات

بہی کھاتوں میں اندراجات کب متعلقہ ہوں گے۔ | 34- طریق کاروبار میں پابندی سے رکھے گئے بہی کھاتوں میں اندراجات بشمول الیکٹرانک شکل میں مرتبہ کے، اس وقت متعلقہ ہیں جب کبھی وہ اس امر کے متعلق ہوں جس کی تحقیقات عدالت کو کرنی ہو لیکن فقط ایسے بیانات ہی کسی شخص پر ذمہ داری عائد کرنے کے لیے کافی شہادت نہیں ہوں گے۔

### تمثیل

الف ب پر 1000 روپیے کے لیے دعویٰ کرتا ہے اور اپنے حساب کے کھاتوں کے اندراجات دکھاتا ہے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ب اس کا اس رقم کا مقروض ہے۔ یہ اندراجات متعلقہ ہیں لیکن دوسری شہادت کے بغیر اس قرضہ کو ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں ہیں۔



علیحدہ دستاویز کا جزو ہو یا کسی ایسی دستاویز میں درج ہو جو ایک کتاب کا جزو ہو یا الیکٹرانک ریکارڈ کے حصے میں درج ہو یا خطوط یا کاغذات کے سلسلے کا جزو ہو تو بیان، بات چیت، دستاویز، الیکٹرانک ریکارڈ یا خطوط یا کاغذات کے سلسلے کے اس قدر جزو کی شہادت دی جائے گی جس قدر عدالت اس خاص معاملے میں اس بیان کی نوعیت اور اس کے اثر کو اور ان حالات کو جن کے تحت وہ دیا گیا تھا، سمجھنے کے لیے ضروری سمجھے اس سے زیادہ کی نہیں۔

## عدالتوں کے فیصلے کب متعلقہ ہیں

**سابقہ فیصلے دوسری نالش یا سماعت کو ممنوع کرنے کے لیے متعلقہ ہیں۔** | 40- کسی فیصلے، حکم یا ڈگری کا

وجود جو قانوناً کسی عدالت کو کسی نالش کو بغرض سماعت لینے یا سماعت کرنے سے روکتا ہے متعلقہ واقعہ ہے جب سوال یہ ہو کہ آیا ایسی عدالت کو ایسی نالش کو بغرض سماعت لینا چاہیے یا ایسی سماعت کرنی چاہیے یا نہیں۔

**تصدیق و صیت نامہ (پروویٹ) وغیرہ میں بعض فیصلوں کا متعلقہ ہونا، اختیار سماعت۔** | 41- تصدیق و صیت نامہ

(پروویٹ)، ازدواج اختیار سماعت بحری عدالت یا دیوالیہ کے اختیار سماعت کو استعمال کرتے ہوئے کسی مجاز عدالت کا قطعی فیصلہ، حکم یا ڈگری جو کسی شخص کو کوئی قانونی حیثیت عطا کرے یا اس سے لے لے یا جو کسی شخص کو کسی ایسی حیثیت کا مستحق یا کسی مخصوص چیز کا مستحق قرار دے کسی خاص شخص کے خلاف نہیں بلکہ متعلقہ ہے جب کسی ایسی قانونی حیثیت یا ایسے کسی شخص کے کسی ایسی چیز پر حق کا وجود متعلقہ ہو۔

ایسا فیصلہ، حکم یا ڈگری قطعی ثبوت ہے۔

کہ کوئی قانونی حیثیت جو وہ عطا کرتی ہے اس وقت حاصل ہوئی جب ایسا فیصلہ، حکم یا ڈگری نافذ ہوئی۔  
کہ کوئی قانونی حیثیت جس کا وہ کسی ایسے شخص کو مستحق قرار دیتی ہے اس وقت اس شخص کو حاصل ہوئی جس وقت اس کا حاصل ہونا ایسے فیصلہ، حکم یا ڈگری سے اعلان کیا گیا۔

کہ کوئی قانونی حیثیت جس کو وہ ایسے کسی شخص سے لے لیتی ہے اس وقت ختم ہوئی جب فیصلہ، حکم یا ڈگری سے اعلان کیا کہ وہ ختم ہوگئی یا ختم ہو جانا چاہیے۔

اور یہ کہ کوئی چیز جس کا وہ کسی شخص کو اس طرح مستحق قرار دیتی ہے اس وقت سے اس شخص کی جائیداد تھی جب سے ایسے فیصلے، حکم یا ڈگری سے اعلان کیا کہ وہ اس کی جائیداد تھی یا ہونی چاہیے۔

**دفعہ 41 میں تذکرہ فیصلوں، احکام یا ڈگریوں کے علاوہ فیصلوں، احکام یا ڈگریوں کا متعلقہ ہونا اور ان کا اثر۔**

42- دفعہ 41 میں متذکرہ فیصلوں، احکام اور ڈگریوں کے علاوہ فیصلے، احکام یا ڈگریاں متعلقہ ہیں، اگر وہ تحقیقات کے متعلقہ اس نوعیت کے امور کی نسبت ہوں لیکن ایسے فیصلے، احکام یا ڈگریاں اس بات کا قطعی ثبوت نہیں ہیں۔

## تمثیل

الف ب پر اپنی اراضی میں مداخلت بے جا کے لیے نالاش کرتا ہے۔ ب اس اراضی پر عوامی حق راہ کا وجود بیان کرتا ہے جس سے الف انکار کرتا ہے۔

اس اراضی پر مداخلت بے جا کے لیے ج کے خلاف الف کی نالاش میں جس میں ج نے راہ کے اس حق کے وجود کو بیان کیا تھا مدعا علیہ کے حق میں ایک ڈگری کا وجود متعلقہ ہے لیکن یہ اس حق راہ کے وجود کا قطعی ثبوت نہیں ہے۔

**دفعات 40، 41 اور 42 میں متذکرہ فیصلوں وغیرہ کے علاوہ فیصلے وغیرہ کب متعلقہ ہیں۔** | 43- دفعات 40، 41

اور 42 میں متذکرہ فیصلوں، احکام یا ڈگریوں کے علاوہ فیصلے، احکام یا ڈگریاں غیر متعلقہ ہیں جب تک کہ ایسا فیصلہ، حکم یا ڈگری تنقیدی واقعہ نہ ہو یا اس ایکٹ کی کسی دوسری تجویز کے تحت متعلقہ ہو۔

## تمثیلات

الف اور ب الگ الگ ج پر تحریری توہین کی، جس کا اثر دونوں میں سے ہر ایک پر پڑتا ہے نالاش کرتے ہیں۔ ج ہر مقدمہ میں کہتا ہے کہ معاملہ جو توہین آمیز بیان کیا گیا ہے سچ ہے اور حالات ایسے ہیں کہ ہر مقدمہ میں اس کا سچ ہونا اغلب ہے یا دونوں میں سے کسی میں نہیں۔

(الف) الف ج کے خلاف ہر بے جا کے لیے اس بنا پر ایک ڈگری حاصل کرتا ہے کہ ج خود حق بہ جانب ثابت کرنے سے قاصر رہا۔ یہ واقعہ ب اور ج کے درمیان غیر متعلقہ ہے۔

(ب) الف ب پر ج کے ساتھ جو الف کی بیوی ہے زنا کرنے کی بنا پر استغاثہ کرتا ہے۔

ب انکار کرتا ہے کہ ج الف کی بیوی ہے لیکن عدالت ب کو زنا کا مجرم قرار دیتی ہے۔

بعد ازاں ج پر ب سے الف کی زندگی میں بیاہ کر نیکی بنا پر دوزوجی کا مقدمہ چلایا جاتا ہے۔ ج کہتی ہے کہ وہ

کبھی بھی الف کی بیوی نہ تھی۔

ب کے خلاف وہ فیصلہ ج کے خلاف غیر متعلقہ ہے۔

(ج) الف ب پر اس کی گائے چرانے کی بنا پر استغاثہ کرتا ہے۔

ب مجرم قرار پاتا ہے۔

الف بعد ازاں ج پر اس گائے کے لیے جس کو ب نے مجرم قرار پانے کے پہلے بیچی تھی نالاش کرتا ہے۔ الف

اور ج کے درمیان ب کے خلاف وہ فیصلہ غیر متعلقہ ہے۔

(د) الف نے ب کے خلاف اراضی کے قبضے کے لیے ایک ڈگری حاصل کی ہے۔

اس کے نتیجے میں ج جو ب کا بیٹا ہے الف کا قتل عمد کرتا ہے۔

اس فیصلے کا وجود متعلقہ ہے کیونکہ اس سے جرم کے لیے وجہ تحریک کا اظہار ہوتا ہے۔

(ه) الف پر چوری کا اور سابقہ چوری کے لیے مجرم قرار دیے جانے کا الزام ہے۔ سابقہ اثبات جرم بطور تحقیقی واقعہ

متعلقہ ہے۔

(و) الف پر ب کا قتل عمد کرنے کی بنا پر مقدمہ چلایا جاتا ہے۔

یہ واقعہ کہ ب نے الف پر تحریری توہین کا استغاثہ کیا تھا اور یہ کہ الف کو مجرم قرار دیا گیا تھا اور اسے سزا ہوئی تھی

دفعہ 8 کے تحت متعلقہ ہے کیونکہ اس سے تحقیقی واقعہ کے لیے وجہ تحریک ظاہر ہوتی ہے۔

فیصلہ حاصل کرنے میں فریب یا ساز باز یا عدالت کا عدم اختیار ثابت کیا جاسکتا ہے۔ | 44- کسی نالاش یا

دوسری کارروائی کا کوئی فریق ظاہر کر سکتا ہے کہ کوئی فیصلہ یا حکم یا ڈگری کو وجود دفعات 40، 41 اور 42 کے تحت متعلقہ ہو

اور جس کو فریق مخالف نے ثابت کیا ہو عدالت غیر مجاز نے صادر کی تھی یا اسے فریب یا ساز باز سے حاصل کیا گیا تھا۔

## تیسرے اشخاص کی آراء کب متعلقہ ہیں

ماہرین کی آراء۔ | 45- جب عدالت کو بدیسی قانون یا سائنس یا آرٹ کے مسئلے پر یا تحریر یا انگلیوں کے نشانات

کی شناخت کے متعلق رائے قائم کرنی ہو تو اس مسئلے پر ایسے بدیسی قانون، سائنس یا آرٹ یا تحریر یا انگلیوں کے نشانات

کی شناخت کے متعلق سوالات میں خاص طور پر ماہر اشخاص کی آراء متعلقہ واقعات ہیں۔

ایسے اشخاص ماہرین کہلاتے ہیں۔

### تمثیلات

(الف) سوال یہ ہے کہ آیا الف کی موت زہر سے واقع ہوئی یا نہیں، اس زہر سے جس سے الف کا مرنا کہا جاتا ہے۔ پیداعلامتوں کے متعلق ماہرین کی آراء متعلقہ ہیں۔

(ب) سوال یہ ہے کہ الف ایک فعل کرتے وقت دماغ کے فتور کی وجہ سے اس فعل کی نوعیت کو سمجھنے یا یہ جاننے کے قابل تھا یا نہیں کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے یا تو بچا ہے یا خلاف قانون۔

اس سوال پر ماہرین کی آراء کہ آیا وہ علامات جو الف سے ظاہر ہوئیں عام طور پر دماغ کے فتور کو ظاہر کرتی ہیں یا نہیں اور آیا ایسے دماغی فتور سے عموماً اشخاص کو ان افعال کی جو وہ کرتے ہیں نوعیت سمجھنے یا یہ جاننے کے کہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں یا تو بچا ہے یا خلاف قانون ناقابل کردیتا ہے، متعلقہ ہیں۔

(ج) سوال یہ ہے کہ آیا فلاں دستاویز الف نے لکھی تھی یا نہیں۔ دوسری دستاویز پیش کی جاتی ہے جو الف کی لکھی ہوئی ثابت ہوئی ہے یا تسلیم کی جاتی ہے۔ اس سوال پر ماہرین کی آراء کہ آیا وہ دونوں دستاویزات ایک ہی شخص کی لکھی تھیں یا مختلف اشخاص کی، متعلقہ ہیں۔

**الیکٹرانک شہادت کے معائنہ کار کی رائے۔** | 45 الف۔ جب کسی کارروائی میں عدالت کو کسی کمپیوٹر ذرائع میں ترسیل کی گئی یا کسی دیگر الیکٹرانک یا عددی شکل میں جمع رکھی گئی کسی اطلاع سے متعلق کسی معاملے پر کوئی رائے قائم کرنی ہو، تو اطلاعاتی ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 79 الف میں محولہ الیکٹرانک شہادت کے معائنہ کار کی رائے ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

**تشریح۔** اس دفعہ کی اغراض کے لیے الیکٹرانک شہادت کا معائنہ کار کوئی ماہر ہوگا۔

**ماہرین کی آراء کے واقعات۔** | 46۔ واقعات جو دیگر طور پر متعلقہ نہ ہوں متعلقہ ہیں، اگر وہ ماہرین کی آراء کی تائید کریں یا ان سے غیر مطابق ہوں جب ایسی آراء ہوں۔

### تمثیلات

(الف) سوال یہ ہے کہ آیا الف کو فلاں قسم کا زہر دیا گیا تھا یا نہیں۔

یہ واقعہ کہ دوسرے اشخاص سے جن کو وہ زہر دیا گیا تھا، بعض ایسی علامتیں جن کو ماہرین اس زہر کی علامتیں ہونا بتاتے ہیں یا انکار کرتے ہیں، متعلقہ ہے۔

(ب) سوال یہ ہے کہ آیا فلاں سمندری دیوار سے کسی بندرگاہ میں رکاوٹ ہوئی یا نہیں۔  
یہ واقعہ کہ دوسرے لحاظ سے اسی طرح واقع دوسری بندرگاہ میں لیکن جہاں ایسی کوئی سمندری دیوار نہیں ہے تقریباً اسی وقت رکاوٹ ہونا شروع ہوئی، متعلقہ ہے۔

دستی تحریر کے متعلق رائے کب متعلقہ ہے۔ | 47- جب عدالت کو اس شخص کے متعلق رائے قائم کرنی ہو، جس نے کوئی دستاویز لکھی یا اس پر دستخط کیا ہو تو اس شخص کی دستی تحریر سے واقف جس سے اس کا لکھا جانا یا دستخط کیا جانا کہا جاتا ہے کسی شخص کی رائے کہ وہ اس کی لکھی یا دستخط کی ہوئی ہے یا نہیں ہے، ایک متعلقہ واقعہ ہے۔

تشریح۔ کسی شخص کو اس وقت دوسرے شخص کی دستی تحریر سے واقف ہونا کہا جاتا ہے جب اس نے اس شخص کو لکھتے ہوئے دیکھا ہو یا اس کو یا اس کے زیر اختیار لکھے اور اس شخص کے پتہ پر بھیجے ہوئے نوشتوں کے جواب میں اس شخص کے بظاہر لکھے ہوئے نوشتے ملے ہوں یا جب عام طریق کاروں میں بظاہر اس شخص کے لکھے ہوئے نوشتے عموماً اس کو پیش کیے گئے ہوں۔

## تمثیل

سوال یہ ہے کہ آیا فلاں خط لندن میں ایک تاجر الف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔  
ب کلکتہ میں ایک تاجر ہے جس نے الف کو اس کے پتہ پر خطوط لکھے اور اس کو بظاہر اس کے ہاتھ کے لکھے ہوئے خطوط وصول ہوئے۔ ج ب کا کلرک ہے جس کا فرض ب کے مراسلات کا ملاحظہ کرنا اور ان کو مسل میں رکھنا تھا۔ د، ب کا دلال ہے جس کو ب عموماً الف کے بظاہر لکھے ہوئے خطوط ان پر اس کی صلاح لینے کی غرض سے پیش کرتا تھا۔  
ب، ج اور د کی آراء کہ آیا وہ خط الف کے ہاتھ کا لکھا ہے متعلقہ ہیں حالانکہ ب نہ ج نہ د نے کبھی الف کو دیکھا۔

الیکٹرانک دستخط کب متعلقہ ہیں۔ | 47 الف۔ جب عدالت کو کسی شخص کے الیکٹرانک دستخط میں کوئی رائے قائم کرنی ہو، تو تصدیقی اتھارٹی کی، جس نے الیکٹرانک دستخط سٹوفکیٹ جاری کیا ہے، رائے متعلقہ واقعہ ہے۔  
حق یا رسم کے وجود کے متعلق رائے کب متعلقہ ہے۔ | 48- جب عدالت کو کسی عام رسم یا حق کے وجود کے

متعلق رائے قائم کرنی ہو، تو ایسے رسم یا حق کے وجود کے متعلق ان اشخاص کی آراء جن کو اس کے وجود سے اگر اس کا وجود ہوتا، واقف ہونے کا امکان ہوتا، متعلقہ ہیں۔

تشریح۔ اصطلاح ”عام رسم یا حق“ میں وہ رسوم یا حقوق شامل ہیں جو اشخاص کے قابل لحاظ طبقہ میں عام طور سے رائج ہوں۔

## تمثیل

کسی مخصوص گاؤں کے باشندوں کا کسی مخصوص کنویں کے پانی کو استعمال کرنے کا حق اس دفعہ کے معنوں میں ایک عام حق ہے۔

رواج، عقائد وغیرہ کے متعلق رائے کب متعلقہ ہے۔ | 49۔ جب کسی عدالت کو اشخاص کی کسی جماعت یا

کنبے کے رواجوں، عقیدوں،

کسی مذہبی یا خیراتی ادارے کی ساخت اور انتظام، یا

خاص اضلاع میں یا لوگوں کے خاص طبقات کے ذریعہ استعمال کیے جانے والے الفاظ یا اصطلاحات کے معنی کے متعلق رائے قائم کرنی ہو،

تو ان سے واقفیت کے خاص ذرائع رکھنے والے اشخاص کی آراء متعلقہ واقعات ہیں۔

رشتہ داری پر رائے کب متعلقہ ہے۔ | 50۔ جب عدالت کو ایک شخص کی دوسرے شخص سے رشتہ داری کے

متعلق رائے قائم کرنی ہو تو کسی شخص کی جس کو بحیثیت اس خاندان کے رکن یا دیگر طور سے اس موضوع پر واقفیت کے خاص ذرائع حاصل ہوں اس رشتہ داری کی بابت طرز عمل کے ذریعہ ظاہر کی ہوئی رائے ایک متعلقہ واقعہ ہے:

بشرطیکہ ایسی رائے بھارتی طلاق ایکٹ، 1869ء کے تحت کارروائیوں میں یا بھارتی مجموعہ تعزیرات بھارت

کی دفعات 494، 495، 497 یا 498 کے تحت مقدمات میں بیاہ ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں ہوگی۔

## تمثیلات

(الف) سوال یہ ہے کہ آیا الف اور ب کا بیاہ ہوا تھا یا نہیں۔

یہ واقعہ کہ ان کے دوست عام طور پر ان کو شوہر اور بیوی سمجھ کر ملتے تھے اور ان کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرتے

تھے، متعلقہ ہے۔

(ب) سوال یہ ہے کہ آیا الف ب کا جائز بیٹا ہے یا نہیں۔

یہ واقعہ کہ کنبہ کے اراکین الف کے ساتھ ہمیشہ ویسا ہی برتاؤ کرتے تھے، متعلقہ ہے۔

رائے کے وجوہ کب متعلقہ ہیں۔ | 51- جب کسی زندہ شخص کی رائے متعلقہ ہو، تو وہ وجوہ بھی جس پر ایسی رائے

مبنی ہے، متعلقہ ہیں۔

## تمثیل

ایک ماہران تجربات کو بیان کر سکتا ہے جو اسنے اپنی رائے قائم کرنے کے لیے کیے ہوں۔

## چال چلن کب متعلقہ ہے

دیوانی مقدمات میں منسوب کیے گئے برتاؤ کو ثابت کرنے کے لیے چال چلن غیر متعلقہ ہے۔

52- دیوانی مقدمات میں یہ واقعہ کہ کسی متعلقہ شخص کا چال چلن ایسا ہے جو اس سے منسوب کیے ہوئے کسی برتاؤ کو اغلب یا غیر اغلب کر دیتا ہے غیر متعلقہ ہے، بجز اس حد تک جس تک ایسا چال چلن دیگر طور پر متعلقہ واقعات سے ظاہر ہو۔

فوجداری مقدمات میں سابقہ اچھا چال چلن متعلقہ ہے۔ | 53- فوجداری کارروائیوں میں یہ واقعہ کہ ملزم کا

چال چلن اچھا ہے، متعلقہ ہے۔

بعض معاملات میں چال چلن یا سابقہ جنسی تجربے کی شہادت متعلقہ نہیں۔ | 53 الف- مجموعہ تعزیرات

بھارت کی دفعہ 354، دفعہ 354 الف، دفعہ 354 ب، دفعہ 354 ج، دفعہ 354 د، دفعہ 376، دفعہ 376 الف، دفعہ 376 ب، دفعہ 376 ج، دفعہ 376 د یا دفعہ 376 ہ کے تحت کسی جرم کے لیے استغاثے میں یا ایسے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے اقدام میں جہاں رضامندی دینے کا سوال زیر بحث ہو تو متاثر شخص کے چال چلن یا کسی دیگر شخص کے ساتھ ایسے شخص کے سابقہ جنسی تجربے کی شہادت ایسی رضامندی یا رضامندی کے معیار کے مسئلہ میں متعلقہ نہیں ہوگی۔

سابقہ خراب چال چلن متعلقہ نہیں بجز جواب میں۔ | 54- فوجداری کارروائیوں میں یہ واقعہ کہ ملزم کا چال چلن

خراب ہے غیر متعلقہ ہے جب تک کہ یہ شہادت نہ دی گئی ہو کہ اس کا چال چلن اچھا ہے جس معاملے میں یہ متعلقہ ہو جاتا ہے۔

- تشریح-1- اس دفعہ کا اطلاق ان صورتوں میں نہیں ہوتا جن میں کسی شخص کا خراب چال چلن خود ہی متفقہ واقعہ ہو۔
- تشریح-2- کوئی سابقہ اثبات جرم خراب چال چلن کی شہادت کے طور پر متعلقہ ہے۔
- ہرجہ کو متاثر کرنے والا چال چلن۔ | 55- دیوانی مقدمات میں یہ واقعہ کہ کسی شخص کا چال چلن ایسا ہے کہ اس ہرجہ کی رقم کو جو اسے ملنی چاہیے متاثر کرتا ہے، متعلقہ ہے۔
- تشریح- دفعات 52، 53، 54 اور 55 میں لفظ ”چال چلن“ میں شہرت اور طبیعت دونوں شامل ہیں لیکن بجز اس کے جس کی تجویز دفعہ 54 میں کی گئی ہے صرف عام شہرت اور طبیعت کے لیے شہادت دی جاسکتی ہے نہ کہ خاص افعال کی جن سے شہرت یا طبیعت ظاہر ہوئی تھی۔

## حصہ - 2

### ثبوت کے متعلق

### باب - 3

### وہ واقعات جنہیں ثابت کرنا ضروری نہیں

ان واقعات کو ثابت کرنا ضروری نہیں جن کا عدالتی طور سے لحاظ کیا جاسکتا ہے۔ | 56- کسی واقعہ کو جس کا عدالت عدالتی طور سے لحاظ کر سکتی ہے ثابت کرنا ضروری نہیں۔

عدالتی طور سے قبول کیے جاسکنے والے واقعات کو ثابت کرنا ضروری نہیں ہے۔ | 57- عدالت مندرجہ ذیل واقعات کا عدالتی طور سے لحاظ کرے گی؛

- (1) بھارت کی عملداری میں نافذ تمام قوانین؛
- (2) برطانیہ کی پارلیمنٹ کے پاس کیے ہوئے یا آئندہ پاس کیے جانے والے تمام بیلک ایکٹ اور تمام مقامی اور شخص ایکٹ جن کا عدالتی طور سے لحاظ کیے جانے کی برطانیہ کی پارلیمنٹ نے ہدایت دی ہو؛
- (3) بھارتی بڑی، بحری اور فضائی فوج کی جنگی مدیں؛
- (4) برطانیہ کی پارلیمنٹ، بھارت کی دستور ساز اسمبلی، پارلیمنٹ اور کسی صوبے یا ریاست میں فی الوقت نافذ کسی قانون کے تحت قائم کیے ہوئے قانون ساز ایوانوں کی کارروائیوں کا دور؛
- (5) برطانیہ اور آئرلینڈ کے فی الوقت بادشاہ کی تخت نشینی اور دستخط؛
- (6) تمام مہریں جن کا انگلستان کی عدالتیں عدالتی طور پر لحاظ کرتی ہیں، بھارت میں تمام عدالتوں کی اور بھارت کے باہر مرکزی حکومت یا شاہی نمائندے کے اختیار سے قائم کی گئی تمام عدالتوں کی مہریں، بحری عدالتوں اور بحری اختیار سماعت رکھنے والی عدالتوں کی اور نوٹریز بیلک کی مہریں اور وہ تمام مہریں جن کو استعمال کرنے کا کسی شخص کو دستور یا

برطانیہ کی پارلیمنٹ کے ایکٹ یا بھارت میں قانونی اثر رکھنے والے کسی ایکٹ یا ضابطہ کی رو سے اختیار ہو؛

(7) عہدے پر فائز ہونا، کسی ریاست میں فی الوقت کسی سرکاری عہدے پر مامور اشخاص کے نام، عہدے کا نام،

کارہائے منصبی اور ان کا دستخط اگر ان کے ایسے عہدے پر تقرر ہونے کا واقعہ کسی سرکاری گزٹ میں مشہر کیا گیا ہو؛

(8) بھارتی حکومت کی تسلیم کی ہوئی ہر ریاست یا تسلیم کیے ہوئے ہر بادشاہ کا وجود اور خطاب اور قومی جھنڈا؛

(9) وقت کی تقسیم، دنیا کی جغرافیائی تقسیم، اور سرکاری گزٹ میں مشہر کیے ہوئے عوامی تہوار، روزے اور تعطیلات؛

(10) بھارتی حکومت کے زیر تسلط عملداریاں؛

(11) بھارتی حکومت اور کسی دوسری ریاست یا اشخاص کی جماعت کے درمیان لڑائیوں کا آغاز، جاری رہنا اور اختتام؛

(12) عدالت کے اراکین اور افسروں اور ان کے نائبوں اور ماتحت افسروں اور معاون اشخاص کے نام اور عدالتوں

کے حکم ناموں کی تعمیل میں کام کرنے والے افسروں کے نام بھی اور تمام ایڈوکیٹوں، اٹارنیوں، پراکٹروں، وکیلوں،

پلیڈروں اور قانون کی رو سے اس کے سامنے پیش ہونے یا عمل کرنے کے مجاز دوسرے اشخاص کے نام؛

(13) زمین یا سمندر پر راستے کا قاعدہ۔

ان تمام صورتوں میں اور عوامی تاریخ، ادب، سائنس یا آرٹ کے تمام معاملات میں عدالت حوالہ کی موزوں

کتابوں یا دستاویزات سے مدد لے سکتی ہے۔

اگر کوئی شخص عدالت سے کسی واقعہ کا عدالتی طور سے لحاظ کرنے کی استدعا کرے، تو عدالت ایسا کرنے سے

انکار کر سکتی ہے جب تک اور تا وقتیکہ ایسا شخص کوئی ایسی کتاب یا دستاویز پیش نہ کرے جس کو عدالت ایسا کرنے کے لیے

ضروری سمجھے۔

**تسلیم کیے ہوئے واقعہ کو ثابت کرنا ضروری نہیں۔** | 58- کسی کارروائی میں کسی ایسے واقعہ کو ثابت کرنا ضروری

نہیں جس کو تسلیم کرنے پر کارروائی کے فریقین یا ان کے ایجنٹ سماعت کے وقت راضی ہو جائیں یا جس کو تسلیم کرنے پر وہ

اپنی کسی دستخطی تحریر کی رو سے سماعت سے پہلے راضی ہو جائیں یا جو عذرات و بیانات کے کسی فی الوقت نافذ قاعدہ کی

رو سے ان عذرات و بیانات کے ذریعہ تسلیم کیا ہوا متصور ہو:

بشرطیکہ عدالت اپنے اختیار تیزی کی بنا پر تسلیم شدہ واقعات کو ایسی تسلیم کے علاوہ دیگر طور سے ثابت کیے جانے

کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

## باب - 4

### زبانی شہادت کے متعلق

زبانی شہادت کے ذریعے واقعات کا ثبوت۔ | 59- دستاویزات کے مندرجات یا الیکٹرانک ریکارڈ کے سوا، تمام واقعات کو زبانی شہادت کے ذریعے ثابت کیا جاسکتا ہے۔

زبانی شہادت راست ہونی چاہیے۔ | 60- زبانی شہادت کا تمام صورتوں میں جو بھی صورت ہو، راست ہونا لازمی ہے، یعنی:—

اگر وہ اس واقعہ کے متعلق ہو، جسے دیکھا جاسکتا تھا، تو وہ اس گواہ کی شہادت ہونی چاہیے جو یہ کہے کہ اس نے اس کو دیکھا؛

اگر وہ اس واقعہ کے متعلق ہو، جسے سنا جاسکتا تھا تو وہ اس گواہ کی شہادت ہونی چاہیے جو یہ کہے کہ اس نے اس کو سنا؛  
اگر وہ اس واقعہ کے متعلق ہو جس کو کسی دوسرے کو اس خمسہ کے ذریعے یا کسی دوسرے طریقے سے محسوس کیا جاسکتا تھا تو اس گواہ کی شہادت ہونی چاہیے جو یہ کہے کہ اس نے اس کو اس خمسہ کے ذریعے یا اس طریقے سے محسوس کیا؛  
اگر وہ کسی رائے یا ان وجوہ کے، جن کی بنا پر وہ رائے دی گئی ہو، متعلق ہو، تو اس شخص کی شہادت ہونی چاہیے جو ان وجوہ پر وہ رائے رکھتا ہو:

بشرطیکہ عام طور پر فروخت کیے جانے والے کسی رسالہ میں ظاہر کی ہوئی ماہرین کی آراء اور وہ وجوہ جن کی بنا پر ایسی آراء دی گئی ہوں ایسا رسالہ پیش کرنے سے ثابت کی جاسکتی ہیں اگر مصنف مرگیا ہو یا نہ مل سکے یا شہادت دینے کے قابل نہ ہو یا اس کو اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر حاضر نہ کیا جاسکتا ہو جس کو عدالت نامناسب سمجھے:

مگر شرط یہ بھی ہے کہ اگر زبانی شہادت کسی دستاویز کے علاوہ کسی مادی شے کے وجود یا حالت کے متعلق ہو، تو عدالت اگر وہ ٹھیک سمجھے، ایسی مادی شے کو اپنے معائنہ کے لیے پیش کیے جانے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

## باب - 5

### دستاویزی شہادت کے متعلق

دستاویزات کے مندرجات کا ثبوت۔ | 61- دستاویزات کے مندرجات کو اصلی یا ثانوی شہادت سے ثابت کیا جاسکتا ہے۔

اصلی شہادت۔ | 62- اصلی شہادت کے معنی ہیں معائنہ کے لیے پیش کی گئی خود وہ دستاویز۔

**تشریح۔** 1- جب ایک دستاویز کی تکمیل کئی حصوں میں کی گئی ہو تو ہر ایک حصہ اس دستاویز کی اصلی شہادت ہے۔ جب دستاویز کی تکمیل متقابل اجزا میں کی گئی ہو، اور ہر ایک متقابل جز کی تکمیل صرف ایک فریق یا فریقین نے کی ہو تو ہر ایک متقابل جز تکمیل کرنے والے فریقین کے خلاف اصلی شہادت ہے۔

**تشریح۔** 2- جب متعدد دستاویزات ایک یکساں عمل سے تیار کی گئی ہوں جیسے کہ چھاپہ، سنگی چھاپہ یا فوٹو گرائی تو ہر ایک باقی دستاویزات کے مندرجات کی اصلی شہادت ہے، لیکن جب وہ تمام ہی اصل کی نقلیں ہوں تو وہ اصل کے مندرجات کی اصلی شہادت نہیں ہیں۔

### تمثیل

یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک شخص کے قبضے میں متعدد اشتہار تھے اور تمام ایک ہی وقت میں ایک ہی اصل سے چھاپے گئے تھے۔ ان اشتہاروں میں سے کوئی ایک کسی دوسرے کے مندرجات کی اصلی شہادت ہے لیکن ان میں سے کوئی اصل کے مندرجات کی شہادت نہیں ہے۔

ثانوی شہادت۔ | 63- ثانوی شہادت کے معنی اور اس میں شامل ہے —

(1) یہاں بعد ازاں درج تجویزوں کے تحت دی ہوئی مصدقہ نقلیں؛

(2) مشینی طریقوں سے جو نقل کی صحت کو یقین کرتے ہیں اصل سے تیار کی ہوئی نقلیں اور ایسی نقلوں سے مقابلہ کی ہوئی نقلیں؛

(3) اصل سے تیار کی ہوئی یا مقابلہ کی ہوئی نقلیں؛

(4) دستاویزات کے متقابل اجزا ان طریقوں کے خلاف جنہوں نے ان کی تکمیل نہ کی ہو؛

(5) کسی دستاویز کے مندرجات کا زبانی بیان جو کسی ایسے شخص نے دیا ہو جس نے اسے خود دیکھا ہو۔

### تمثیلات

(الف) کسی اصل کا فوٹو اس کے مندرجات کی ثانوی شہادت ہے، اگرچہ دونوں کا مقابلہ نہ کیا گیا ہو اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ چیز جس کا فوٹو اتارا گیا تھا اصل تھی۔

(ب) نقل کرنے کی مشین سے ایک خط کی تیار کی ہوئی نقل سے مقابلہ کی ہوئی کوئی نقل اس خط کے مندرجات کی ثانوی شہادت ہے اگر یہ ظاہر کیا جائے کہ نقل کرنے کی مشین سے تیار کی ہوئی نقل اصل سے تیار کی گئی تھی۔

(ج) کسی نقل سے اتاری گئی لیکن بعد میں اصل سے مقابلہ کی ہوئی کوئی نقل ثانوی شہادت ہے لیکن اس طرح سے مقابلہ نہ کی ہوئی کوئی نقل اصل کی ثانوی شہادت نہیں ہے اگرچہ وہ نقل جس سے وہ اتاری گئی تھی اصل سے ملائی گئی تھی۔

(د) نہ اصل سے مقابلہ کی ہوئی نقل کا زبانی بیان نہ اصل کے فوٹو یا مشینی نقل کا زبانی بیان اصل کی ثانوی شہادت ہے۔

**دستاویزات کا اصل شہادت کے ذریعے ثبوت** | 64- دستاویزات کو اصلی شہادت کے ذریعے ثابت کرنا لازم ہے۔ بجز ان صورتوں کے جن کا بیان بعد ازاں ذکر کیا گیا ہے۔

**وہ صورتیں جن میں دستاویزات کی نسبت ثانوی شہادت دی جاسکتی ہے۔** | 65- مندرجہ ذیل صورتوں میں

دستاویز کے وجود، ان کی حالت یا مندرجات کی ثانوی شہادت دی جاسکتی ہے جو ایسے شخص کے قبضے یا اختیار میں ہو۔

(الف) جب یہ ظاہر کیا جائے یا یہ معلوم ہو کہ اصل

جس کے خلاف دستاویز کو ثابت کیا جانا ہو، یا

جو عدالت کے حکم کی دسترس سے باہر ہو یا اس کے تابع نہ ہو، یا

جو اس کو پیش کرنے کا قانونی طور پر پابند ہو؛

- اور جب دفعہ 66 میں متذکرہ نوٹس کے بعد ایسا شخص اسے پیش نہ کرے؛
- (ب) جب یہ ثابت ہو جائے کہ اس شخص نے، جس کے خلاف اصل ثابت ہوئی ہو یا اس کے مفاد کے قائم مقام نے، تحریری طور پر اس کے وجود، اس کی حالت یا اس کے مندرجات کو تسلیم کیا ہے؛
- (ج) جب اصل تلف ہو چکی ہو یا کھو چکی ہو، یا جب وہ فریق جو اس کے مندرجات کی شہادت پیش کر رہا ہو، خود اپنے قصور یا غفلت سے نہ پیدا ہونے والی دیگر وجہ سے معقول وقت پر اس کو پیش نہ کر سکے؛
- (د) جب اصل ایسی نوعیت کی ہو کہ اس کو آسانی سے حرکت نہ دی جاسکتی ہو؛
- (ه) جب اصل دفعہ 74 کے معنوں میں سرکاری دستاویز ہو؛
- (و) جب اصل ایک ایسی دستاویز ہو، جس کی مصدقہ نقل کی شہادت پیش کرنے کی اجازت اس ایکٹ یا بھارت میں کسی نافذ قانون کی رو سے دی گئی ہو؛
- (ز) جب اصل ایسے کثیر التعداد حسابات یا دیگر دستاویزات پر مشتمل ہو، جن کا عدالت میں آسانی سے معائنہ نہ ہو سکے اور وہ واقعہ جسے ثابت کیا جانا ہو، پورے مجموعے کا عام نتیجہ ہو۔

- (الف)، (ج)، اور (د) صورتوں میں دستاویز کے مندرجات کی کوئی ثانوی شہادت قابل ادخال ہے۔
- صورت (ب) میں تحریری تسلیم قابل ادخال ہے۔
- صورت (ه) یا (و) میں دستاویز کی مصدقہ نقل قابل ادخال ہے لیکن کسی دیگر قسم کی ثانوی شہادت قابل ادخال نہیں ہے۔
- صورت (ز) میں دستاویزات کے عام نتیجے کے متعلق کوئی شخص جس نے ان کا معائنہ کیا ہو اور جو ایسی دستاویزات کے معائنہ میں با مہارت ہو، شہادت دے سکتا ہے۔

**الیکٹرانک ریکارڈ سے متعلق شہادت کی بابت خصوصی توضیحات۔** | 65 الف۔ الیکٹرانک ریکارڈ کے مندرجات دفعہ 65 ب کی توضیحات کی مطابقت میں ثابت کیے جاسکیں گے۔

**الیکٹرانک ریکارڈ کا قابل ادخال ہونا۔** | 65 ب۔ (1) اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود، کسی الیکٹرانک ریکارڈ میں درج کوئی اطلاع جو کاغذ پر شائع کی گئی ہو، کسی کمپیوٹر (جس کا بعد ازاں کمپیوٹر ما حاصل کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) کے ذریعے پیش کیے گئے یعنی یا مقناطیسی ذرائع میں جمع کی گئی ہو، ریکارڈ کی گئی ہو، یا نقل کی گئی ہو، ایک

دستاویز بھی متصور ہوگی اگر اس دفعہ میں متذکرہ شرائط کا، اطلاع اور زیر بحث کمپیوٹر کے تعلق سے اطمینان ہو جائے اور مزید ثبوت یا اصلی پیش کیے بغیر، اس میں بیان کیے گئے اصلی کے یا کسی واقعہ کے مندرجات، جن کی براہ راست شہادت قابل ادخال ہو، کی شہادت کے طور پر، کسی کارروائیوں میں قابل ادخال ہوں گے۔

(2) کسی کمپیوٹر ماہر حاصل کی نسبت ضمن (1) میں محولہ شرائط حسب ذیل ہوں گی، یعنی:-

(الف) کمپیوٹر ماہر حاصل جس میں اطلاع درج ہے، کو ایسی مدت کے دوران کمپیوٹر کے ذریعے پیش کیا گیا تھا جس پر کمپیوٹر کو ایسے شخص جسے کمپیوٹر کے استعمال پر قانونی کنٹرول حاصل ہے، کے ذریعے اُس مدت کے دوران باقاعدگی سے رو بہ عمل لائی گئی کسی سرگرمیوں کی اغراض کے لیے اطلاع باقاعدگی سے جمع کرنے یا عمل کاری کے لیے استعمال کیا گیا تھا؛

(ب) مذکورہ مدت کے دوران الیکٹرانک ریکارڈ میں مندرج قسم کی اطلاع یا ایسی قسم کی جس میں سے اس طرح مندرج اطلاع حاصل کی جائے، کو باقاعدگی سے مندرجہ سرگرمیوں کے عمومی حالات میں کمپیوٹر میں ڈالا گیا تھا؛

(ج) مذکورہ مدت کے تمام اہم حصہ میں کمپیوٹر صحیح طور پر چلایا جا رہا تھا، اگر نہیں، تب کسی مدت کی نسبت جس میں یہ صحیح طور پر نہیں چلایا جا رہا تھا یا اس مدت کے اُس حصہ کے دوران بے کار تھا، ایسا نہیں تھا جو اس کے اندراجات کے الیکٹرانک ریکارڈ یا درستی کو متاثر کرے؛ اور

(د) الیکٹرانک ریکارڈ میں مندرج اطلاع از سر نو پیش کی گئی ہے یا ایسی اطلاع سے اخذ کی گئی ہے جسے مذکورہ سرگرمیوں کے عمومی حالات میں کمپیوٹر میں جمع کیا گیا۔

(3) جب کسی مدت کے دوران، کسی سرگرمیوں کی اغراض کے لیے اطلاعات جمع کرنے یا عمل کاری کے طریق کار کو اُس مدت کے دوران باقاعدگی سے رو بہ عمل لایا جائے جیسا کہ ضمن (2) کے فقرہ (الف) میں ذکر کیا گیا جو کمپیوٹر کے ذریعے باقاعدگی سے انجام دیا گیا تھا، چاہے:-

(الف) اُس مدت کے دوران چلائے جانے والے کمپیوٹروں کے کسی اتصال کے ذریعے؛

(ب) اُس مدت کے دوران یکے بعد دیگرے چلائے جانے والے مختلف کمپیوٹروں کے ذریعے؛

(ج) اُس وقت کے دوران یکے بعد دیگرے چلائے جانے والے کمپیوٹروں کے مختلف اتصالات کے ذریعے؛ یا

(د) کسی دیگر طریقے میں جس میں ایک یا ایک سے زیادہ کمپیوٹر اور ایک یا ایک سے زیادہ کمپیوٹروں کے اتصالات کے اُس مدت کے دوران کسی بھی ترتیب میں کامیاب عمل شامل ہیں،

اس مدت کے دوران اُس غرض کے لیے استعمال شدہ تمام کمپیوٹر اس دفعہ کی اغراض کے لیے متصور ہوگا جیسا کہ واحد کمپیوٹر بنا رہا ہے؛ اور اس دفعہ میں کمپیوٹر کے حوالہ جات حسبِ تعبیر کیے جائیں گے۔

(4) جب اس دفعہ کے نتیجے میں، شہادت میں کسی کارروائی میں کوئی بیان دینے کی خواہش ہو تو مندرجہ ذیل چیزوں میں کوئی چیز کرنے کا سرٹیفکٹ، یعنی:-

(الف) الیکٹرانک ریکارڈ کی نشاندہی کرنا جس میں ایسا بیان درج ہو اور ایسا طریقہ ظاہر کرنا جس میں یہ پیش کیا گیا تھا؛  
(ب) اُس الیکٹرانک ریکارڈ کے پیش کرنے میں شامل کسی آلے کی ایسی تفصیل دینا جو اس ریکارڈ کو ظاہر کرنے کی غرض کے لیے موزوں ہو جسے کمپیوٹر کے ذریعے پیش کیا گیا تھا؛

(ج) امور میں سے کسی ایک پر غور کرنا جس کے ساتھ ضمن (2) میں متذکرہ شرائط واسطے ہوں، اور متعلقہ آلہ کے چلانے اور متعلقہ سرگرمیوں (جو بھی موزوں ہو) کے انصرام سے متعلق ذمہ دار سرکاری عہدے پر فائز کسی شخص کے ذریعے دستخط شدہ ظاہر ہونے والے سرٹیفکٹ میں بیان کیے گئے کسی امر کی شہادت ہوگی؛ اور ضمن (2) کی اغراض کے لیے بیان کیے جانے والا کوئی امر جو وہ بیان دینے والے شخص کی پوری علیست اور اعتقاد کا ہو، معقول ہوگا۔  
(5) اس دفعہ کی اغراض کے لیے—

(الف) اطلاع لی جائے گی جو کمپیوٹر کو مہیا کی جائے گی اگر کسی موزوں شکل میں اس کو فراہم کی جاتی ہے اور چاہے براہ راست یا موزوں ساز و سامان کی صورت میں (انسانی مداخلت سے یا انسانی مداخلت کے بغیر) اس طرح مہیا کی گئی ہو؛  
(ب) چاہے کسی عہدہ دار کے ذریعے جاری سرگرمیوں کے دوران اطلاع ان سرگرمیوں کے دوران اس کے سوائے چلائے گئے کمپیوٹر کے ذریعے ان سرگرمیوں کی اغراض کے لیے ان کا جمع کیے جانے یا عمل کاری کے پیش نظر فراہم کی جاتی ہے، اگر اس کمپیوٹر کو باضابطہ فراہم کی گئی، تو ان سرگرمیوں کے دوران اس کو فراہم کیا جانا مان لیا جائے گا؛

(ج) کمپیوٹر ما حاصل کمپیوٹر کے ذریعے پیش کیا گیا مان لیا جائے گا چاہے یہ اس کے ذریعے براہ راست (انسانی مداخلت سے یا مداخلت کے بغیر) یا کسی موزوں آلہ کے ذریعے پیش کیا گیا تھا۔

تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے اطلاع کا کوئی حوالہ دیگر اطلاع سے شماریات، تفاوت یا کسی دیگر عمل کے ذریعے اخذ کیا گیا کوئی حوالہ ہوگا۔

**پیش کرنے کے لیے نوٹس کے متعلق قواعد۔** | 66- دفعہ 65 کے فقرہ (الف) میں حوالہ دی گئی دستاویزات کے مندرجات کی ثانوی شہادت نہیں دی جائے گی جب تک کہ اس فریق نے جو ایسی ثانوی شہادت پیش کرنا چاہتا ہو اس فریق کو جس کے قبضے یا اختیار میں وہ دستاویز ہو، یا اس کے اٹارنی یا پلیدر کو اسے پیش کرنے کا ایسا نوٹس نہ دیا ہو جو قانون کی رو سے مقرر کیا گیا ہو، اور اگر قانون کی رو سے کوئی نوٹس مقرر نہ ہو تب جب تک ایسا نوٹس نہ دیا گیا ہو جس کو عدالت مقدمہ کے حالات کے تحت مناسب سمجھے:

بشرطیکہ مندرجہ ذیل صورتوں میں سے کسی صورت میں یا کسی دیگر صورت میں جس میں عدالت اس کا دینا ضروری سمجھے ثانوی شہادت کو قابل ادخال بنانے کے لیے ایسا نوٹس درکار نہ ہوگا۔

- (1) جب وہ دستاویز جس کو ثابت کیا جانا ہو، خود ہی ایک نوٹس ہو؛
- (2) جب مقدمے کی نوعیت سے فریق مخالف کا یہ جاننا لازم ہو کہ اسے پیش کرنے کا اس سے مطالبہ کیا جائے گا؛
- (3) جب یہ ظاہر یا ثابت ہو کہ فریق مخالف نے اصل کا قبضہ فریب یا جبر سے حاصل کیا ہے؛
- (4) جب فریق مخالف یا اس کا ایجنٹ اس اصل کو عدالت میں رکھتا ہو؛
- (5) جب فریق مخالف یا اس کے ایجنٹ نے دستاویز کی گم شدگی تسلیم کر لی ہو؛
- (6) جب وہ شخص جس کے قبضے میں دستاویز ہو، عدالت کے حکم نامے کی دسترس سے باہر ہو یا اس کے تابع نہ ہو۔

**اس شخص کے دستخط اور تحریر کا ثبوت جس کے متعلق بیان کیا جائے کہ اس نے پیش کی ہوئی دستاویز پر دستخط کیے یا اس کو تحریر کیا۔** | 67- اگر یہ بیان کیا جائے کہ کسی دستاویز پر کسی شخص نے دستخط کیے ہیں یا اس کو کھلی یا جزوی طور سے تحریر کیا ہے تو یہ ثابت کیا جانا لازم ہے کہ دستخط اس شخص کے ہیں یا دستاویز کا اتنا حصہ جو اس کے ہاتھ کا لکھا ہوا بیان کیا گیا ہے، اس کے ہاتھ کی تحریر ہے۔

**الیکٹرانک دستخط کی بابت ثبوت۔** | 67 الف۔ ماسوائے محفوظ الیکٹرانک دستخط کی صورت میں، اگر کسی دستخط کنندہ کا الیکٹرانک دستخط کسی الیکٹرانک ریکارڈ پر مبینہ طور پر ثبت کیا گیا ہو تو یہ واقعہ ثابت کیا جانا چاہیے کہ یہ الیکٹرانک دستخط، دستخط کنندہ کا الیکٹرانک دستخط ہے۔

اس دستاویز کی تکمیل کا ثبوت جس کا مصدقہ ہونا قانون کی رو سے ضروری ہو۔ | 68- اگر قانون کی رو سے کسی دستاویز کا مصدقہ ہونا ضروری ہو، تو وہ بطور شہادت استعمال نہ کی جائے گی تا وقتیکہ کم از کم ایک تصدیق کرنے والے گواہ کو اس کی تکمیل ثابت کرنے کی غرض کے لیے طلب نہ کیا جائے اگر کوئی تصدیق کرنے والا گواہ زندہ ہو اور عدالت کے حکم نامے کے تابع ہو اور شہادت دینے کے قابل ہو:

بشرطیکہ کسی دستاویز کی جو وصیت نہ ہو، جو بھارتی رجسٹری ایکٹ، 1908ء کی تجویزوں کے مطابق رجسٹر شدہ ہو، تکمیل کے ثبوت میں تصدیقی گواہ کو طلب کرنا ضروری نہ ہوگا جب تک کہ اس بات سے واضح طور سے انکار نہ کر دیا گیا ہو کہ وہ اس شخص کی تکمیل کی ہوئی ہے جس کی تکمیل کی ہوئی وہ بظاہر معلوم ہوتی ہے۔

ثبوت جب کوئی تصدیقی گواہ نہ مل سکے۔ | 69- اگر ایسا کوئی تصدیقی گواہ نہ مل سکے یا اگر بہ بظاہر معلوم ہو کہ دستاویز برطانیہ میں تکمیل پائی ہے تو یہ ثابت کیا جانا لازم ہے کہ کم از کم ایک تصدیقی گواہ کی تصدیق خود اس کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے اور یہ کہ دستاویز کی تکمیل کرنے والے شخص کے دستخط اسی شخص کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔

مصدقہ دستاویز کے فریق کا تکمیل کو تسلیم کرنا۔ | 70- کسی مصدقہ دستاویز کے فریق کا اس کی تکمیل کو تسلیم کرنا اس کے خلاف اس کی تکمیل کا خود ثبوت ہوگا اگرچہ وہ ایسی دستاویز ہو جس کا مصدقہ ہونا قانون کی رو سے مطلوب ہو۔

ثبوت جب تصدیقی گواہ تکمیل سے انکار کرے۔ | 71- اگر تصدیقی گواہ دستاویز کی تکمیل سے انکار کرے یا اس کو اس کی تکمیل یاد نہ ہو تو اس کی تکمیل دوسری شہادت سے ثابت کی جاسکتی ہے۔

اس دستاویز کا ثبوت جس کا مصدقہ ہونا قانون کی رو سے مطلوب نہ ہو۔ | 72- کوئی دستاویز جس کا مصدقہ ہونا قانون کی رو سے مطلوب نہ ہو، اس طرح ثابت کی جاسکتی ہے گویا کہ وہ غیر مصدقہ ہو۔

دستخط، تحریر یا مہر کا دوسرے تسلیم شدہ یا ثابت کیے ہوئے دستخط، تحریر یا مہر سے میلان۔ | 73- یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا کوئی دستخط، تحریر یا مہر اس شخص کی ہے یا نہیں جس کی وہ بظاہر لکھی یا لگائی معلوم ہوتی ہو، کسی ایسی دستخط، تحریر یا مہر کا جو تسلیم کی گئی ہو یا جو عدالت کے اطمینان بخش ثابت ہوئی ہو کہ وہ اس شخص کی تحریر کی ہوئی یا لگائی ہوئی ہے اس کے ساتھ جس کو ثابت کرنا ہو میلان کیا جاسکتا ہے اگرچہ وہ دستخط، تحریر یا مہر کسی دوسری غرض کے لیے پیش یا ثابت نہ کی گئی ہو۔

عدالت میں حاضر کسی شخص کو عدالت کوئی الفاظ یا ہند سے لکھنے کا حکم دے سکتی ہے اس غرض سے کہ عدالت اس طرح

لکھے ہوئے الفاظ یا ہندسوں کا کسی الفاظ یا ہندسوں سے جو ایسے شخص کے لکھے ہوئے بیان کیے گئے ہوں میلان کر سکے۔ اس دفعہ کا اطلاق، کسی ضروری رد و بدل کے ساتھ انگلیوں کے نشانات پر بھی ہوتا ہے۔

**عددی دستخط کی جانچ کی بابت ثبوت۔** | 73 الف۔ یہ دریافت کرنے کی غرض سے کہ آیا عددی دستخط اُس شخص کا

ہے جس کے ذریعے یہ ثبوت کیا گیا متصور ہوتا ہے، عدالت حسب ذیل ہدایت دے سکے گی۔

(الف) کہ شخص یا کنٹرولر یا تصدیقی اتھارٹی عددی دستخط سرٹیفکیٹ پیش کرے؛

(ب) کوئی دیگر شخص عددی دستخط سرٹیفکیٹ میں درج سرکاری کنجی لگائے اور عددی دستخط کی جانچ کرے جو اُس شخص کے ذریعے ثبوت کیا گیا متصور ہو۔

**تشریح۔** اُس دفعہ کی اغراض کے لیے ”کنٹرولر“ سے اطلاعات ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000 کی دفعہ 17 کے ضمن (1)

کے تحت مقرر کیا گیا کنٹرولر مراد ہے۔

## سرکاری دستاویزات

**سرکاری دستاویزات۔** | 74۔ مندرجہ ذیل دستاویزات سرکاری دستاویزات ہیں:-

(1) وہ دستاویزات جو مندرجہ ذیل افعال یا افعال کے ریکارڈ ہوں۔

(i) اختیار کئی رکھنے والا مقتدر؛

(ii) سرکاری جماعتیں اور ٹریبونل؛ اور

(iii) بھارت کے کسی حصے یا دولت مشترکہ یا کسی بدلیسی ملک کی قانون سازی، عدلیہ اور عاملانہ کے سرکاری افسران۔

(2) نجی دستاویزات کے کسی ریاست میں رکھے ہوئے سرکاری ریکارڈ۔

**نجی دستاویزات۔** | 75۔ تمام دیگر دستاویزات نجی دستاویزات ہیں۔

**سرکاری دستاویزات کی مصدقہ نقلیں۔** | 76۔ ایسی دستاویز کو جس کے معائنہ کا کسی شخص کو حق ہو، توہیل میں رکھنے

والا ہر سرکاری افسر اس شخص کو اس کے مطالبہ پر، اس کی قانونی فیس کی ادائیگی پر اس کی نقل مع ایسی نقل کے نیچے لکھی ہوئی

تصدیق کے کہ وہ ایسی دستاویز یا اس کے حصے کی، جیسی بھی صورت ہو، صحیح نقل ہے، دے گا اور ایسی تصدیق پر ایسا افسر

تاریخ ڈالے گا اور اپنے دستخط اور نام کے ساتھ عہدہ لکھے گا اور اس پر مہر لگائی جائے گی جب کبھی ایسے افسر کو کسی مہر کے استعمال کا قانون کی رو سے اختیار ہو اور اس طرح تصدیق کی ہوئی ایسی نقلوں کو مصدقہ نقلیں کہا جائے گا۔

**تشریح۔** کوئی افسر جس کو سرکاری فرض کی عام انجام دہی کے دوران میں ایسی نقلیں دینے کا اختیار ہو اس دفعہ کے معنوں میں ایسی دستاویزات کی تحویل رکھنے والا متصور ہوگا۔

**مصدقہ نقلیں پیش کرنے کے ذریعہ دستاویزات کا ثبوت۔** | 77- ایسی مصدقہ نقلیں ان سرکاری دستاویزات یا سرکاری دستاویزات کے حصوں کے جن کی وہ بظاہر نقلیں معلوم ہوتی ہوں، مندرجات کے ثبوت میں پیش کی جاسکتی ہیں۔

**دیگر سرکاری دستاویزات کا ثبوت۔** | 78- مندرجہ ذیل سرکاری دستاویزات کو مندرجہ ذیل طریقوں سے ثابت کیا جاسکتا ہے:-

(1) مرکزی حکومت کے محکموں میں سے کسی محکمہ کے یا بادشاہ کے نمائندہ کے یا کسی ریاستی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے کسی محکمہ کے ایکٹ، احکام یا اطلاع نامے۔

ان محکموں کے ریکارڈ کے ذریعے جن کو بالترتیب ان محکموں کے اعلیٰ افسران نے تصدیق کیا ہو۔  
یا کسی دستاویز کے ذریعے جو کسی ایسی حکومت یا بادشاہ کے نمائندہ، جیسی بھی صورت ہو، کے حکم سے چھپی ہوئی بظاہر معلوم ہوتی ہو۔

(2) قانون سازی کی کارروائیاں،  
بالترتیب ان جماعتوں کے روزناموں کے ذریعے یا شائع کئے ہوئے ایکٹوں یا اقتباسات کے ذریعے یا متعلقہ حکومت کے حکم سے بظاہر چھپی ہوئی نقلوں کے ذریعے؛

(3) ملکہ کے یا پریوی کونسل کے یا ملکہ کی حکومت کے کسی محکمہ کے جاری کیے ہوئے، اعلانات احکام یا ضوابط۔  
لندن گزٹ میں درج نقلوں، اقتباسات کے ذریعے یا جو بظاہر ملکہ کے طابع کے چھاپے ہوئے معلوم ہوئے ہوں؛

(4) بدیسی ملک کی عاملانہ کے افعال یا اس کی قانون سازی کی کارروائیاں،  
ان کے اختیار سے شائع کیے ہوئے رسالوں یا ان رسالوں کے ذریعے جن کو اس ملک کے لوگ ویسا تسلیم کرتے ہوں یا اس ملک یا اختیار رکھنے والے مقتدر کی مہر کے تحت مصدقہ نقل کے ذریعے یا کسی مرکزی ایکٹ میں اس کے تسلیم ہونے کے ذریعے؛

(5) کسی ریاست میں میونسپل جماعت کی کارروائیاں،—

ایسی کارروائیوں کی نقل کے ذریعے جس کی اس کے قانونی محافظ نے تصدیق کی ہو یا کسی چھپی ہوئی کتاب کے ذریعے جو ایسی جماعت کے حکم سے طبع کی ہوئی ظاہر معلوم ہوئی ہو؛

(6) کسی بدلیسی ملک میں کسی دیگر قسم کی سرکاری دستاویزات؛—

اصل کے ذریعے یا نقل کے ذریعے جس کی اس کے قانونی محافظ نے تصدیق کی ہو جس کے ساتھ نوٹری پبلک کی بھارتی قونصل یا سفارتی ایجنٹ کی مہر کے تحت تصدیق ہو کہ اصل کی جائز تھویل رکھنے والے افسر نے باضابطہ اور اس بدلیسی ملک کے قانون کے مطابق اس دستاویز کی نوعیت کے ثبوت کے بعد نقل کی تصدیق کی ہے۔

### دستاویز کے متعلق قیاس

مصدقہ نقلوں کے صحیح ہونے کے متعلق قیاس۔ | 79- عدالت ہر اس دستاویز کے صحیح ہونے کا قیاس کرے گی جو بظاہر کوئی ایسی مصدقہ نقل یا دیگر دستاویز ہو جو قانون کی رو سے کسی خاص واقعہ کی شہادت کے طور پر قابل ادخال قرار دی گئی ہو اور جو مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے کسی افسر کی یا مرکزی حکومت کے باقاعدہ اختیار دیے ہوئے جموں و کشمیر ریاست کے کسی افسر کی تصدیق کی ہوئی بظاہر معلوم ہوتی ہو:

بشرطیکہ ایسی دستاویز درحقیقت اس نمونے کی ہو اور اس طریقے سے تکمیل کی ہوئی بظاہر معلوم ہوتی ہو جس کی قانون کی رو سے اس بارے میں ہدایت کی گئی ہو۔

عدالت یہ بھی قیاس کرے گی کہ وہ افسر جس کے دستخط یا جس کی تصدیق ایسی دستاویز پر بظاہر معلوم ہوتی ہو جب اس نے اس پر دستخط کیے وہی سرکاری حیثیت رکھتا تھا جس کو اس نے ایسے کاغذ پر ظاہر کیا۔

شہادت کے ریکارڈ کے طور پر پیش کی گئی دستاویزات کے متعلق قیاس۔ | 80- جب کوئی دستاویز کسی عدالت میں پیش کی جائے جو کسی ایسی شہادت یا شہادت کے جز کاریکارڈ یا یادداشت بظاہر معلوم ہوئی ہو جس کو کسی گواہ نے کسی عدالتی کارروائی میں یا ایسی شہادت لینے کا قانوناً اختیار رکھنے والے کسی افسر کے سامنے دیا ہو یا جو کسی قیدی یا ملزم کا قانون کے مطابق لیا ہوا ایسا بیان یا اقبال معلوم ہو جو بظاہر کسی جج یا مجسٹریٹ یا کسی ایسے افسر کا جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے دستخط کیا ہوا معلوم ہوتا ہو تو عدالت قیاس کرے گی۔

کہ وہ دستاویز صحیح ہے اور یہ کہ حالات کے متعلق جن میں وہ لی گئی یا لیا گیا اس پر بظاہر دستخط کرنے والے کے کوئی بیانات صحیح ہیں اور یہ کہ ایسی شہادت ایسا بیان اور اقبال باقاعدہ لیا گیا تھا۔

**گزنوں، اخباروں، پارلیمنٹ کے نجی ایکٹوں اور دیگر دستاویزات کے متعلق قیاس۔** | 81- عدالت ہراس دستاویز کا جو لندن گزٹ یا کوئی سرکاری گزٹ یا حکومت برطانیہ کی کسی نوآبادی، ملک ماتحت یا مقبوضے کا حکومتی گزٹ یا اخبار یا رسالہ یا ملکہ کی چھاپی ہوئی برطانیہ کی پارلیمنٹ کے کسی نجی ایکٹ کے نقل بظاہر معلوم ہوتی ہو اور ہراس دستاویز کا جو بظاہر ایسی دستاویز معلوم ہوتی ہو جس کو تحویل میں رکھنے کی ہدایت کسی شخص کو کسی قانون کی رو سے دی گئی ہو اگر وہ دستاویز درحقیقت قانوناً مطلوبہ طریقہ پر رکھی گئی ہو اور تحویل جائز سے پیش کی گئی ہو، صحیح ہونا قیاس کرے گی۔

**الیکٹرانک شکل میں گزنوں سے متعلق قیاس۔** | 81 الف۔ عدالت ہر الیکٹرانک ریکارڈ کی اصلیت کا قیاس کرے گی جو سرکاری گزٹ تصور کیا جائے یا کسی قانون کے ذریعے دی گئی ہدایت پر الیکٹرانک ریکارڈ تصور کیا جائے گا جو کسی شخص کی تحویل میں ہو، اگر ایسا ریکارڈ قانون کے ذریعے مطلوب فارم میں نمایاں طور پر رکھا گیا ہو اور مناسب تحویل سے پیش کیا گیا ہو۔

**اس دستاویز کے متعلق قیاس جو انگلستان میں مہربا دستخط کے ثبوت کے بغیر قابل ادخال ہو۔** | 82- جب کوئی ایسی دستاویز کسی عدالت میں پیش کی جائے جو بظاہر ایسی دستاویز معلوم ہوتی ہو جو انگلستان یا آئر لینڈ میں فی الوقت نافذ قانون کی رو سے اس کو مصدقہ کرنے والی مہر، اسٹامپ یا دستخط کے یا اس پر بظاہر دستخط کرنے والے شخص کی ظاہر کی ہوئی عدالتی یا سرکاری حیثیت کے ثبوت کے بغیر انگلستان یا آئر لینڈ کی کسی عدالت میں کسی امر کے ثبوت کے طور پر قابل ادخال ہوتی تو عدالت یہ قیاس کرے گی کہ ایسی مہر، اسٹامپ یا دستخط صحیح ہے اور دستخط کرنے والا دستخط کرتے وقت وہ عدالتی یا سرکاری حیثیت رکھتا تھا جس کا وہ ادعا کرتا ہے اور وہ دستاویز اسی غرض کے لیے قابل ادخال ہوگی جس کے لیے وہ انگلستان یا آئر لینڈ میں ہوتی۔

**حکومت کے اختیار سے تیار کیے ہوئے نقشوں یا خاکوں کے متعلق قیاس۔** | 83- مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے حکم سے بظاہر تیار کیے ہوئے نقشہ جات اور خاکوں کے متعلق عدالت قیاس کرے گی کہ وہ اس طرح تیار کیے گئے تھے اور درست ہیں لیکن کسی مقدمے کی غرض سے تیار کیے ہوئے نقشہ جات اور خاکوں کو درست ثابت کرنا لازم ہے۔

**قوانین کے مجموعوں اور فیصلوں کی رپورٹوں کے متعلق قیاس۔** | 84- کسی ملک کی حکومت کے اختیار کے تحت

اس ملک کے کسی قوانین کو درج کرنے کے واسطے بظاہر طبع یا شائع کی ہوئی ہر کتاب کو اور ایسے ملک کی عدالتوں کے فیصلوں کی رپورٹوں کو بظاہر رکھنے والی ہر کتاب کو عدالت صحیح قیاس کرے گی۔

**مختار ناموں کے متعلق قیاس۔** 85- عدالت قیاس کرے گی کہ ہر اس دستاویز کی جو بظاہر مختار نامہ معلوم ہوتی ہو اور نوٹری پبلک یا کسی عدالت، جج، مجسٹریٹ، بھارتی قونصل یا نائب قونصل یا مرکزی حکومت کے نمائندے کے سامنے تکمیل کی گئی اور اس کی تصدیق کی ہوئی معلوم ہوتی ہو، اس طرح تکمیل اور تصدیق کی گئی ہے۔

**الیکٹرانک اقرار ناموں کے متعلق قیاس۔** 85 الف- عدالت قیاس کرے گی ہر الیکٹرانک ریکارڈ کو ایک اقرار نامہ جس میں فریقین کے الیکٹرانک دستخط ثابت ہوں، فریقین کے الیکٹرانک دستخط ثابت کے ذریعے اس طرح حتمی شکل دیا گیا کوئی اقرار نامہ تصور کیا جائے گا۔

**الیکٹرانک ریکارڈ اور الیکٹرانک دستخط کے متعلق قیاس۔** 85 ب- (1) کسی کارروائیوں میں جس میں محفوظ الیکٹرانک ریکارڈ شامل ہوں، عدالت قیاس کرے گی بجز اس کے نفیض ثابت ہو، کہ مصرحہ وقت سے محفوظ الیکٹرانک ریکارڈ تبدیل نہ کیا گیا ہو جس سے تحفظ وابستہ ہو۔

(2) کسی کارروائیوں میں جس میں محفوظ الیکٹرانک دستخط ہوں، عدالت بجز اس کے نفیض ثابت ہو، قیاس کرے گی کہ — (الف) الیکٹرانک ریکارڈ پر دستخط کرنے یا منظور کرنے کے ارادے سے گاہک کے ذریعے محفوظ الیکٹرانک دستخط ثابت ہیں؛ (ب) ماسوائے کسی محفوظ الیکٹرانک ریکارڈ یا محفوظ الیکٹرانک دستخط کے معاملے میں، اس دفعہ میں کوئی بھی امر الیکٹرانک ریکارڈ یا کسی الیکٹرانک دستخط کی تصدیق یا تکمیل سے متعلق کوئی قیاس پیدا نہیں کرے گا۔

**الیکٹرانک دستخط سرٹیفکٹ کے متعلق قیاس۔** 85 ج- عدالت بجز اس کے کہ یہ نفیض ثابت ہو، قیاس کرے گی کہ کسی الیکٹرانک دستخط سرٹیفکٹ میں درج اطلاعات سچ ہیں ماسوائے گاہک کی اطلاع کے طور پر مصرحہ اطلاعات کے لیے جس کی جانچ نہیں کی گئی ہے اگر سرٹیفکٹ کو گاہک کے ذریعے تسلیم کیا گیا تھا۔

**بدیسی عدالتی ریکارڈ کی مصدقہ نقلوں کے متعلق قیاس۔** 86- عدالت قیاس کر سکتی ہے کہ کوئی دستاویز جو کسی ملک کے، جو بھارت یا ملکہ معظمہ کی ڈومنینوں کا حصہ نہ ہو کسی عدالتی ریکارڈ کی بظاہر مصدقہ نقل معلوم ہوتی ہو صحیح اور درست ہے، اگر وہ دستاویز کسی ایسے طریقے سے تصدیق کی ہوئی معلوم ہوتی ہو، جس کی تصدیق ایسے ملک میں یا اس

کے لیے مرکزی حکومت کا نمائندہ کرے کہ یہ وہی طریقہ ہے جو اس ملک میں عدالتی ریکارڈ کی نقلوں کی تصدیق کے لیے عام طور پر رائج ہے۔

کوئی افسر جو کسی علاقے یا جگہ کے متعلق، جو بھارت یا ملکہ معظمہ کے ڈومینین کا حصہ نہ ہو، وہاں کا سیاسی ایجنٹ ہو، جیسا کہ فقرہ جات عام ایکٹ، 1897 کی دفعہ 3 کے فقرہ (43) میں تعریف کی گئی اس دفعہ کی اغراض کے لیے اس ملک میں اور اس کے لیے جو اس علاقے یا جگہ پر مشتمل ہو مرکزی حکومت کا نمائندہ متصور ہوگا۔

**کتابوں، نقشوں اور تختوں کے متعلق قیاس۔** | 87- عدالت قیاس کر سکتی ہے کہ کوئی کتاب، جس کی جانب وہ

عوامی یا عام مفاد کے امور پر معلومات کے لیے رجوع کرے اور یہ کہ طبع کیا ہوا کوئی نقشہ یا تختہ، جس کے بیانات متعلقہ واقعات ہیں اور جو ملاحظہ کے لیے پیش کیا گیا ہے اس شخص کا، اور اس وقت اور اس جگہ لکھا ہوا اور طبع کیا ہوا ہے جس کا یا جس پر وہ لکھا ہوا یا طبع کیا ہوا بظاہر معلوم ہوتا ہے۔

**پیغامات بذریعہ تار کے متعلق قیاس۔** | 88- عدالت قیاس کر سکتی ہے کہ وہ پیغام، جو کسی تار گھر سے اس شخص کو بھیجا گیا

جس کے پتے پر ایسا پیغام بھیجا جانا بظاہر معلوم ہوتا ہو، اس پیغام کے مطابق جو ترسیل کے لیے اس تار گھر کے حوالے کیا گیا تھا، جس سے بظاہر وہ پیغام بھیجا گیا معلوم ہوتا ہو، لیکن عدالت اس شخص کے متعلق کوئی قیاس نہیں کرے گی جس نے ایسا پیغام ترسیل کے لیے حوالہ کیا تھا۔

**الیکٹرانک پیغامات کے متعلق قیاس۔** | 88 الف- عدالت قیاس کر سکتی ہے کہ مرسل الیہ کو کسی الیکٹرانک میل سرور

کی رو سے بانی (Originater) کے ذریعے ارسال کردہ کوئی الیکٹرانک پیغام جسے ایسے پیغام کا مخاطب کیا جانا متصور ہے، اس پیغام کے مطابق ہے جو ارسال کیے جانے کے لیے کمپیوٹر میں بھرا گیا تھا؛ لیکن عدالت کسی شخص، جس کے ذریعہ پیغام بھیج دیا گیا، کی بابت کوئی قیاس نہیں کرے گی۔

**تشریح۔** اس دفعہ کی اغراض کے لیے، اصطلاحات ”مرسل الیہ“ اور ”بانی“ کے بالترتیب وہی معنی ہوں گے جو ان کو اطلاعات ٹیکنالوجی، ایکٹ 2000 کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) اور (ص الف) میں تفویض کیے گئے ہیں۔

**پیش نہ کی گئی دستاویزات کی حسب ضابطہ تکمیل وغیرہ کے متعلق قیاس۔** | 89- عدالت قیاس کرے گی کہ ہر

وہ دستاویز جو طلب کی گئی ہو اور پیش کرنے کے نوٹس کے بعد پیش نہ کی گئی ہو، اس قانون سے مطلوبہ طریقے سے تصدیق کی گئی تھی اس پر اسٹامپ لگایا گیا تھا اور تکمیل کی گئی تھی۔

**تیس سال پرانے دستاویزات کے متعلق قیاس۔** | 90۔ جب کوئی دستاویز جو بظاہر تیس سال پرانی معلوم ہو یا اتنی پرانی ثابت کی گئی ہو کسی ایسی تحویل سے جس کو عدالت اس خاص مقدمہ میں جائز سمجھتی ہو پیش کی جائے تو عدالت قیاس کر سکتی ہے کہ ایسی دستاویز پر دستخط اور ایسی دستاویز کا وہ جز جو بظاہر کسی خاص شخص کے ہاتھ کی تحریر معلوم ہوتا ہے اس شخص کے ہاتھ کی تحریر میں ہے اور تکمیل یا تصدیق کی ہوئی دستاویز کی صورت میں یہ کہ وہ اس شخص کی جس کی تکمیل اور تصدیق کی ہوئی وہ بظاہر معلوم ہوتی ہو حسب ضابطہ تکمیل اور تصدیق ہوئی ہے۔

**تشریح۔** دستاویزات اس وقت جائز تحویل میں کہلاتی ہیں اگر وہ اس جگہ ہوں جہاں اور اس شخص کی حفاظت میں ہوں جس کے پاس وہ قدرتی طور پر ہوتیں لیکن کوئی تحویل بے جا نہیں ہے اگر یہ ثابت کیا جائے کہ وہ بنائے جائز پر مبنی تھی یا اگر کسی خاص مقدمہ کے حالات ایسے ہوں جن سے ایسی بنا اغلب ہو جائے۔  
اس تشریح کا اطلاق دفعہ 81 پر بھی ہوتا ہے۔

### تمثیلات

- (الف) الف ایک طویل عرصے سے آراضیاتی جائیداد پر قابض رہا ہے۔  
وہ اپنی تحویل سے اس آراضی کی نسبت اپنا استحقاق ظاہر کرنے والے وثیقے پیش کرتا ہے۔  
یہ تحویل جائز ہے۔
- (ب) الف اس آراضیاتی جائیداد کی نسبت جس کا وہ مرتہن ہے وثیقے پیش کرتا ہے۔ راہن اس پر قابض ہے۔ یہ تحویل جائز ہے۔
- (ج) الف جو بکا قرابت دار ہے ب کے قبضے کی آراضیات کے متعلق وثیقے پیش کرتا ہے جو اس کے پاس ب نے تحویل کے لیے رکھوائے تھے۔ یہ تحویل جائز ہے۔

**پانچ سال پرانے ریکارڈ سے متعلق قیاس۔** | 90 الف۔ جب کوئی الیکٹرانک ریکارڈ، پانچ سالہ پرانا دکھائی دے یا ثابت ہو جائے، کسی ایسی تحویل، جس کو عدالت خاص معاملہ میں مناسب سمجھے، سے پیش کیا جائے تو عدالت قیاس کر سکے گی کہ الیکٹرانک دستخط جو کسی خاص شخص کا الیکٹرانک دستخط تصور کیا جائے، اُس کے یا اس سلسلے میں اُس کے ذریعے مجاز کسی شخص کے ذریعے اس طرح ثابت کیا گیا تھا۔

**تشریح۔** الیکٹرانک ریکارڈ جائز تحویل میں ہونا کہا جاتا ہے اگر وہ ایسی جگہ میں جس میں اور ایسے شخص جس کے پاس وہ فطری طور پر ہو، کی نگہداشت کے تحت ہوں؛ لیکن کوئی بھی تحویل ناجائز نہیں ہے اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اُس کی جائز بنیاد تھی یا ابتدا ہے، یا مخصوص معاملہ کے حالات ایسے ہوں گویا ایسی بنیاد کا احتمال ہو۔  
اس تشریح کا اطلاق دفعہ 81 الف پر بھی ہوتا ہے۔

## باب - 6

### دستاویزی شہادت سے زبانی شہادت کے اخراج کے متعلق

**معاهدات، عطیات اور جائیداد کے دیگر انتقالات کی دستاویز کی شکل میں لائی گئی شرائط شہادت۔**

91- جب کسی معاہدے، عطیے یا جائیداد کے کسی انتقال کی شرائط دستاویز کی شکل میں لائی گئی ہوں اور ان تمام صورتوں میں جن میں کسی معاملے کو قانون کی رو سے دستاویز کی شکل میں لانا مطلوب ہو تو ایسے معاہدے، عطیے یا جائیداد کے دیگر انتقال کی شرائط یا ایسے امر کے ثبوت میں کوئی شہادت نہیں دی جائے گی علاوہ خود اس دستاویز کے، یا اس کے مندرجات کی قانونی شہادت کے ایسی صورتوں میں جس میں یہاں اوپر دی ہوئی تجویز کے تحت ثانوی شہادت قابل ادخال ہو۔

**استثنا۔ 1-** جب کسی سرکاری افسر کا تقرر کیا جانا قانوناً بذریعہ تحریر مطلوب ہو اور جب یہ ظاہر کیا جائے کہ کسی خاص شخص نے بحیثیت ایسے افسر کے عمل کیا ہے، تو اس تحریر کو، جس کی رو سے وہ مقرر کیا گیا ہو، ثابت کرنا ضروری نہ ہوگا۔

**استثنا۔ 2-** وصیت نامے جن کے بنا پر بھارت میں پرو بیٹ ملا ہو پرو بیٹ کے ذریعے ثابت کیے جاسکتے ہیں۔  
**تشریح۔ 1-** اس دفعہ کا اطلاق مساویانہ، ان صورتوں میں جن میں حوالہ دیے گئے معاهدات، عطیات یا جائیداد کے انتقالات ایک ہی دستاویز میں درج ہوں اور ان صورتوں میں جن میں وہ ایک سے زائد دستاویز میں درج ہوں، ہوتا ہے۔

**تشریح۔ 2-** جب اصل دستاویزات ایک سے زیادہ ہوں تو صرف ایک اصل کو ثابت کرنے کی ضرورت ہے۔

**تشریح - 3** - کسی بھی دستاویز میں خواہ وہ کوئی ہو اس دفعہ میں حوالہ دیے ہوئے واقعات کے علاوہ دیگر واقعات کے متعلق کوئی بیان ایسے واقعہ کے متعلق زبانی شہادت کے ادخال کو خارج نہ کرے گا۔

### تمثیلات

- (الف) اگر کوئی معاہدہ کئی خطوط میں درج ہو تو ان تمام خطوط کا جن میں وہ درج ہو، ثابت کرنا لازم ہے۔
- (ب) اگر کوئی معاہدہ کسی پرچہ تبادلہ (بل آف ایکسچینج) میں درج ہو تو اس پرچہ تبادلہ کو ثابت کرنا لازم ہے۔
- (ج) اگر پرچہ تبادلہ کے تین پرت ہوں تو صرف ایک کو ثابت کرنا لازم ہے۔
- (د) الف بعض شرائط پر ب سے نیل کی حوالگی کے لیے تحریری معاہدہ کرتا ہے۔ وہ معاہدہ اس واقعہ کا اظہار کرتا ہے کہ ب الف کو دوسرے نیل کے لیے جس کے لیے کسی دیگر موقع پر زبانی معاہدہ ہوا تھا، قیمت ادا کر چکا ہے۔
- زبانی شہادت پیش کی جاتی ہے کہ دوسرے نیل کے لیے کوئی ادائیگی نہیں کی گئی تھی، شہادت قابل ادخال ہے۔
- (ه) الف ب کے ادا کیے ہوئے روپیے کے لیے ب کو رسید دیتا ہے۔
- ادائیگی کی زبانی شہادت پیش کی جاتی ہے۔ شہادت قابل ادخال ہے۔

**زبانی اقرار کی شہادت کا اخراج - 92** - جب ایسے معاہدے، عطیے یا جائیداد کے دیگر انتقال کی شرائط کو یا کسی معاملے کو جس کا قانون کی رو سے دستاویز کی شکل میں لانا مطلوب ہو آخری دفعہ کے مطابق ثابت کیا گیا ہو تو کسی زبانی اقرار یا بیان کی کوئی شہادت ایسے کسی نوشتے کے فریقین یا ان کے مفاد کے قائم مقامان کے درمیان اس کے شرائط کی تردید اس میں تغیر، اضافہ یا تخفیف کی غرض سے قبول نہ کی جائے گی۔

**شرط (1)** - کوئی ایسا واقعہ ثابت کیا جاسکتا ہے جو کسی دستاویز کو جائیز کرے یا جو کسی شخص کو اس نسبت کسی ڈگری یا حکم کا مستحق کرے مثلاً فریب، تحویف، عدم جواز، عدم تکمیل حسب ضابطہ کسی فریق معاہدہ کی عدم صلاحیت یا عدم بدل کی یا بدل کی عدم ادائیگی یا واقعہ یا قانون میں کوئی غلطی۔

**شرط (2)** - کسی امر کے متعلق جس کا کسی دستاویز میں ذکر نہ ہو اور جو اس کی شرائط کے غیر مطابق نہ ہو کسی علیحدہ زبانی اقرار کا وجود ثابت کیا جاسکتا ہے اس بات پر غور کرنے میں کہ آیا اس شرط کا اطلاق ہوتا ہے یا نہیں عدالت اس بات کا لحاظ رکھے گی کہ وہ دستاویز کس حد تک جامع ہے۔

شرط (3) - کسی ایسے معاہدے، عطیے یا انتقال جائیداد کے تحت ذمہ داری پیدا کرنے کے لیے کسی شرط ماقبل پر مشتمل کسی علاحدہ زبانی اقرار کا وجود ثابت کیا جاسکتا ہے۔

شرط (4) - کسی ایسے معاہدے، عطیے یا جائیداد کے انتقال کو فتح یا ترمیم کرنے کے لیے بعد کے واقع کسی زبانی اقرار کا وجود ثابت کیا جاسکتا ہے علاوہ ان صورتوں کے جن میں ایسے معاہدے، عطیے یا جائیداد کے انتقال کا تحریری ہونا قانون کی رو سے مطلوب ہو یا دستاویزات کی رجسٹری کے متعلق فی الوقت نافذ قانون کے مطابق اس کی رجسٹری کی گئی ہو۔

شرط (5) - کوئی ایسا رواج یا رسم ثابت کی جاسکتی ہے جس سے کسی معاہدے میں واضح طور سے ظاہر نہ کیے ہوئے ضمنیات عام طور پر اس نوعیت کے معاہدات سے منسلک رہتے ہیں:

بشرطیکہ ایسے ضمنیات کا منسلک ہونا معاہدے کی واضح شرائط کے خلاف یا غیر مطابق نہ ہو۔

شرط (6) - کوئی ایسا واقعہ ثابت کیا جاسکتا ہے جو یہ ظاہر کرے کی کسی دستاویز کی عبارت کسی طریقہ سے موجودہ واقعات سے متعلق ہے۔

### تمثیلات

(الف) ایک پیسہ پالیسی ”کلکتہ سے لندن جانے والے جہازوں میں“ مال پر حاصل کی جاتی ہے۔ مال کسی خاص جہاز پر بھیجا جاتا ہے جو کھو جاتا ہے۔ یہ واقعہ کہ وہ خاص جہاز زبانی طور پر پالیسی سے مستثنیٰ کر دیا گیا تھا، ثابت نہیں کیا جاسکتا۔

(ب) الف تحریری طور پر ب کوکیم مارچ، 1873 کو ایک ہزار روپے ادا کرنے کا مطلقاً اقرار کرتا ہے۔ یہ واقعہ کہ اسی وقت ایک زبانی اقرار کیا گیا تھا کہ اکتیس مارچ تک روپے ادا نہیں کیے جانے چاہئیں، ثابت نہیں کیا جاسکتا۔

(ج) ایک املاک جو ”راپور جائے املاک“ کہلاتی ہے، ایسے وثیقے کے ذریعے سے بیع کی جاتی ہے جس میں بیع شدہ جائیداد کا نقشہ درج ہے۔ یہ واقعہ کہ وہ اراضی جو نقشے میں شامل ہے ہمیشہ املاک کا حصہ سمجھی جاتی رہی تھی اور اس وثیقے کی رو سے اس کا منتقل ہونا مراد تھا، ثابت نہیں کیا جاسکتا۔

(د) الف بعض شرائط پر بعض کھاتوں کو جو ب کی جائیداد ہیں چلانے کا معاہدہ ب سے کرتا ہے۔ الف کو ان کی مالیت کے متعلق ب نے غلط بیانی دی تھی۔ یہ واقعہ ثابت کیا جاسکتا ہے۔

(ہ) الف کسی معاہدے کی تعمیل مختص کے لیے ب کے خلاف دعویٰ دائر کرتا ہے اور یہ بھی استدعا کرتا ہے کہ معاہدے کو اس کی شرائط میں سے ایک کے متعلق ترمیم کیا جائے کیونکہ وہ شرط اس میں غلطی سے شامل ہوگئی تھی۔ الف یہ ثابت کر سکتا ہے کہ ایسی غلطی ہوئی تھی جو اسے معاہدے کو ترمیم کرانے کا بذریعہ قانون مستحق کرے گی۔

(و) الف بذریعہ خط جس میں ادائیگی کے وقت کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا ہے ب کا مال منگواتا ہے اور حوالگی پر مال قبول کر لیتا ہے۔ ب قیمت کے لیے الف پر نالاش کرتا ہے۔ الف ظاہر کر سکتا ہے کہ مال اسے ایسے عرصے کے لیے ادھار پر دیا گیا تھا جو بھی ختم نہیں ہوا ہے۔

(ز) الف ب کو ایک گھوڑا فروخت کرتا ہے اور زبانی اس کے بے عیب ہونے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ ب الف کو ایک کاغذ اس مضمون کا دیتا ہے کہ ”ایک گھوڑا پانچ سو روپے میں الف سے خریدا“ ب اس زبانی ذمہ داری کو ثابت کر سکتا ہے۔  
(ح) الف ب سے قیام گاہ کرائے پر لیتا ہے اور ب ایک کارڈ دیتا ہے جس پر یہ لکھا ہے کہ ”کمرے فی ماہ 200 روپے“۔ الف یہ زبانی اقرار ثابت کر سکتا ہے کہ ان شرائط میں کھانا جزوی طور پر شامل ہے۔

الف ایک سال کے لیے ب سے قیام گاہ کرایہ پر لیتا ہے اور کسی اٹارنی کا مرتب کیا ہوا ایک باضابطہ اسٹامپ لگا اقرار نامہ ان دونوں کے درمیان ہو جاتا ہے۔ اس میں کھانے کا ذکر نہیں ہے۔ الف یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ شرائط میں کھانا زبانی طور سے شامل کر دیا گیا تھا۔

(ط) الف ب سے روپیہ کی رسید بھیج کر الف کو واجب الادا قرضے کا تقاضا کرتا ہے۔ ب رسید رکھ لیتا ہے اور روپیہ نہیں بھیجتا۔ اس رقم کے لیے دعویٰ میں الف یہ واقعہ ثابت کر سکتا ہے۔

(ی) الف اور ب تحریری طور پر معاہدہ کرتے ہیں جو مخصوص اتفاقی حالت وقوع میں آنے پر موثر ہوتا ہے۔ وہ تحریر ب کے پاس چھوڑ دی جاتی ہے جو اس کی بنا پر الف کے خلاف نالاش کرتا ہے۔ الف ان حالات کو ظاہر کر سکے گا جس کے تحت وہ اس کے حوالے کی گئی تھی۔

**مبہم دستاویز کی تشریح یا ترمیم کرنے کی شہادت کا اخراج۔** | 93- جب کسی دستاویز میں استعمال کی گئی عبارت

بظاہر مبہم یا ناقص ہو تو ان واقعات کی شہادت نہ دی جاسکے گی جن سے اس کے معنی ظاہر ہوتے ہوں یا اس کے نقص دور ہوتے ہوں۔

## تمثیلات

(الف) الف ایک گھوڑا ب کو ایک ہزار روپے یا پندرہ سو روپے میں فروخت کرنے کا تحریری اقرار کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت نہیں دی جاسکتی کہ کوئی قیمت دی جانی تھی۔

(ب) ایک وثیقے میں خالی جگہیں چھوڑی گئی ہیں ان واقعات کی شہادت نہیں دی جاسکتی جن سے یہ ظاہر ہو کہ ان کو کس طرح پر کرنا مراد تھا۔

موجودہ واقعات پر دستاویز کے اطلاق کے خلاف شہادت کا اخراج۔ | 94۔ جب کسی دستاویز میں استعمال کی گئی عبارت صاف ہو اور جب اس کا اطلاق موجودہ واقعات پر ٹھیک ٹھیک ہوتا ہو تو یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت نہیں دی جاسکتی کہ اس عبارت کا ان واقعات پر اطلاق مراد نہیں تھا۔

## تمثیل

(الف) الف بذریعہ وثیقہ ب کو ”رام پور میں میری املاک جو سو بیگھے پر مشتمل ہے“ بیع کرتا ہے۔ الف کی ایک املاک سو بیگھے پر مشتمل رام پور میں ہے۔ اس واقعہ کی شہادت نہیں دی جاسکتی کہ وہ املاک جس کا بیع کیا جانا مراد تھا وہ تھی جو مختلف مقامات پر واقع اور مختلف ساز کی تھی۔

موجودہ واقعات کے متعلق بے معنی حوالہ کے دستاویز کے متعلق شہادت۔ | 95۔ جب کسی دستاویز میں استعمال کی گئی عبارت بذات خود صاف ہو لیکن موجودہ واقعات کے حوالے سے بے معنی ہو تو یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت دی جاسکتی ہے کہ وہ کسی خاص مفہوم میں استعمال کی گئی تھی۔

## تمثیل

الف بذریعہ وثیقہ ب کو ”کلکتہ میں میرا مکان“ بیع کرتا ہے۔ الف کا کلکتہ میں کوئی مکان نہیں تھا لیکن یہ پایا جاتا ہے کہ اس کا ہاؤڑا میں ایک مکان تھا جس پر ب وثیقے کی تکمیل سے قابض رہا تھا۔

یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وثیقہ ہاؤڑا میں واقع مکان کی نسبت تھا، ان واقعات کو ثابت کیا جاسکتا ہے۔

اس عبارت کے اطلاق کے متعلق شہادت جس کا اطلاق کئی اشخاص میں سے صرف ایک پر ہو سکتا ہے۔

96- جب واقعات ایسے ہوں کہ استعمال کی گئی عبارت کے اطلاق کا صرف ایک ہی پر کیے جانے کا منشا ہو اور ایک سے زیادہ اشخاص یا چیزوں پر اطلاق کیے جانے کا منشا نہ ہو سکتا ہو تو ان واقعات کی شہادت دی جاسکتی ہے جو یہ ظاہر کریں کہ کن اشخاص یا چیزوں پر اس کا اطلاق کیے جانے کا ارادہ تھا۔

### تمثیلات

(الف) الف ایک ہزار روپے میں ب کو ”میرا سفید گھوڑا“ فروخت کرنے کا اقرار کرتا ہے۔ الف کے پاس دو سفید گھوڑے ہیں۔ ان واقعات کی شہادت دی جاسکتی ہے جو یہ ظاہر کریں کہ ان میں سے کونسا گھوڑا مراد تھا۔  
(ب) الف ب کے ساتھ حیدرآباد جانے کا اقرار کرتا ہے۔ ان واقعات کی شہادت دی جاسکتی ہے جو ظاہر کریں کہ آیا حیدرآباد دکن یا حیدرآباد سندھ مراد تھا۔

واقعات کے دو مجموعوں میں سے جس میں سے کسی ایک کو بھی اس عبارت کا پوری طرح اطلاق نہ ہوتا ہو، اس میں سے ایک کو عبارت کے اطلاق کی نسبت شہادت۔ | 97- جب استعمال کی گئی عبارت کا اطلاق جزواً موجودہ واقعات کے ایک مجموعے پر اور جزواً موجودہ واقعات کے دوسرے مجموعے پر ہوتا ہو لیکن پوری کا اطلاق صحیح طور پر ان میں سے کسی پر نہ ہوتا ہو تو یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت دی جاسکتی ہے کہ دونوں میں سے کس پر اس کا اطلاق کرنا مراد تھا۔

### تمثیل

الف ”ک میں واقع گ کے دخل میں میری اراضی“ ب کو فروخت کرنے کا اقرار کرتا ہے۔ الف کی اراضی ک میں ہے لیکن وہ گ کے دخل میں نہیں ہے اور اس کی اراضی گ کے دخل میں ہے لیکن وہ ک میں نہیں ہے۔ ان واقعات کی شہادت دی جاسکتی ہے جو یہ ظاہر کریں کہ کس اراضی کو بیچنے کی اس کی مراد تھی۔  
پڑھے نہ جاسکنے والے حروف وغیرہ کے معنوں کے متعلق شہادت۔ | 98- پڑھے نہ جاسکنے والے یا عام طو پر سمجھے نہ جاسکنے والے حروف بدلیسی، متروک الاستعمال، تکنیکی، مقامی اور صوبائی اصطلاحات، اختصارات اور خاص معنی میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معنی کو ظاہر کرنے کی شہادت دی جاسکتی ہے۔

## تمثیل

الف جو ایک سنگ تراش ہے ب کو ”میرے تمام سانچے“ فروخت کرنے کا اقرار کرتا ہے۔ الف کے پاس سانچے اور سانچے بنانے کے اوزار ہیں۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت دی جاسکتی ہے کہ کن کو فروخت کرنے کی اس کی مراد تھی۔ دستاویز کی شرائط میں تغیر کے اقرار کی شہادت کون دے سکتا ہے۔ | 99- وہ اشخاص جو کسی دستاویز میں فریقین یا مفاد میں ان کے نمائندے ہوں ایسے واقعات کی شہادت دے سکتے ہیں جن سے کوئی ایسا وقتی اقرار ظاہر ہو جو دستاویز کی شرائط میں تغیر ظاہر کر سکے۔

## تمثیل

الف اور ب تحریری طور پر معاہدہ کرتے ہیں کہ ب فلاں روٹی الف کو فروخت کرے گا جس کی ادائیگی حوالگی پر ہوگی۔ اس وقت وہ ایک زبانی اقرار کرتے ہیں کہ الف کو تین مہینے کا وقت ادھار کے لیے دیا جائے گا۔ الف اور ب کے درمیان یہ ظاہر نہیں کیا جاسکے گا لیکن ج اس کو ظاہر کر سکتا ہے اگر اس سے اس کے مفادات متاثر ہوں۔  
وصیتوں کی نسبت بھارتی جانشین ایکٹ کی تجویزوں کا استثنیٰ | 100- اس باب میں درج کوئی بات وصیتوں کی تعبیر کے متعلق بھارتی جانشین ایکٹ کی کسی تجویزوں پر اثر انداز نہیں سمجھی جائے گی۔

### حصہ - 3

## شہادت کی پیشی اور اثر

### باب - 7

## بارثوت کے متعلق

بارثوت - | 101- اس شخص پر، جو خواہش مند ہو کہ عدالت ان واقعات کے وجود پر مبنی جن کو وہ حتماً کہتا ہے کسی قانونی حق یا ذمہ داری کے متعلق کوئی فیصلہ دے، لازم ہے کہ ثابت کرے کہ وہ واقعات موجود ہیں۔  
 جب کسی شخص پر کسی واقعہ کا وجود ثابت کرنا لازم ہو تو یہ کہا جاتا ہے کہ بارثوت اس شخص پر ہے۔

## تمثیلات

(الف) الف کسی عدالت سے اس فیصلے کا خواہش مند ہے کہ ب کو اس جرم کی سزا دی جائے جس کا ارتکاب، الف کہتا ہے، ب نے کیا ہے۔ الف کو یہ ثابت کرنا لازم ہے کہ ب نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف کسی عدالت سے اس فیصلے کا خواہش مند ہے کہ وہ ب کے قبضے کی بعض اراضی کا ان واقعات کی بنا پر جن کو وہ حتماً بتائے اور جن کے سچ ہونے سے ب انکار کرتا ہے، حقدار ہے۔  
الف کو ان واقعات کا وجود ثابت کرنا لازم ہے۔

بارثوت کس پر ہے۔ | 102 - کسی نالاش یا کارروائی میں بارثوت اس شخص پر ہوتا ہے جو اگر طرفین کی طرف سے کوئی بھی شہادت نہ دی جاتی، ہار جاتا۔

## تمثیلات

(الف) الف ب پر اس اراضی کے لیے دعویٰ کرتا ہے جس پر ب قابض ہے اور جو، جیسا کہ الف حتماً کہتا ہے ب کے باپ ج نے وصیت کی رو سے الف کو دی۔

اگر طرفین کی طرف سے کوئی شہادت نہ دی جاتی ب اپنا قبضہ رکھنے کا حقدار ہوتا۔

اس لیے بارثوت الف پر ہے۔

(ب) الف کسی تمسک پر واجب الادا روپیے کے لیے ب پر دعویٰ کرتا ہے۔

تمسک کی تکمیل تسلیم کی جاتی ہے لیکن ب کہتا ہے کہ اس کو فریب سے حاصل کیا گیا تھا جس سے الف انکار کرتا ہے۔

اگر فریقین کی جانب سے کوئی شہادت نہ دی جائے الف چھوٹ جائے گا کیونکہ تمسک متنازعہ نہیں ہے اور

فریب ثابت نہیں کیا گیا ہے۔

اس لیے بارثوت ب پر ہے۔

کسی خاص واقعہ کے متعلق بارثوت۔ | 103 - کسی خاص واقعہ کے متعلق بارثوت اس شخص پر ہوتا ہے جو عدالت

کو اس کے وجود کا یقین دلانا چاہتا ہے جب تک کہ کسی قانون سے تجویز نہ کیا گیا ہو کہ اس واقعہ کا ثبوت کسی خاص شخص پر ہوگا۔

## تمثیلات

(الف) الف چوری کے لیے ب پر استغاثہ کرتا ہے اور عدالت کو باور کرانا چاہتا ہے کہ ب نے چوری کا اقبال ج کے سامنے کیا۔ الف کو اقبال ثابت کرنا لازم ہے۔

(ب) ب عدالت کو یہ باور کرانا چاہتا ہے کہ زیر غور وقت پر وہ کہیں اور تھا اس کو یہ ثابت کرنا لازم ہے۔

شہادت کو قابل ادخال بنانے کے لیے جو واقعہ ثابت کیا جانا ہو اس کا بار ثبوت۔ | 104 - کسی ایسے واقعہ کو ثابت کرنے کا بار جس کا ثابت کرنا کسی شخص کو کسی دیگر واقعے کی شہادت دینے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہو اس شخص پر ہے جو ایسی شہادت دینا چاہتا ہو۔

## تمثیلات

(الف) الف ب کا بیان نزعی ثابت کرنا چاہتا ہے۔ الف کو ب کی موت ثابت کرنی لازم ہے۔

(ب) الف ثانوی شہادت سے کسی گمشدہ دستاویز کے مندرجات کو ثابت کرنا چاہتا ہے۔ الف کو یہ ثابت کرنا لازم ہے کہ دستاویز گم ہو چکی ہے۔

یہ ثابت کرنے کا بار کہ ملزم کا معاملہ استثنیات میں آتا ہے۔ | 105 - جب کوئی شخص کسی جرم کا ملزم ہو تو ان حالات کے وجود کو ثابت کرنے کا بار جن سے مقدمہ مجموعہ تعزیرات بھارت میں عام مستثنیات کے اندر یا اس مجموعہ کے کسی دیگر حصے میں یا جرم کی تعریف کرنے والے کسی قانون میں درج کسی خاص استثنیٰ یا شرط کے اندر آتا ہو اس شخص پر ہے اور عدالت ایسے حالات کے عدم وجود کا قیاس کرے گی۔

## تمثیلات

(الف) الف جس پر قتل عمد کا الزام ہے یہ بیان کرتا ہے کہ غیر صحیح الدماغی کی وجہ سے وہ اس فعل کی نوعیت نہ جانتا تھا۔  
بار ثبوت الف پر ہے۔

(ب) الف جس پر قتل عمد کا الزام ہے یہ بیان کرتا ہے کہ شدید اور اچانک اشتعال کی وجہ سے وہ اپنے آپ پر قابو نہ

رکھنے کی طاقت سے محروم ہو گیا۔

بارشوت الف پر ہے۔

(ج) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 325 میں یہ تجویز ہے کہ جو کوئی علاوہ اس صورت کے جس کی تجویز دفعہ 325

میں کی گئی ہے رضا کارانہ ضرب شدید پہنچانے بعض سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

الف پر دفعہ 325 کے تحت رضا کارانہ ضرب شدید پہنچانے کا الزام ہے۔

ان حالات کو جو مقدمہ کو دفعہ 325 کے تحت لائے ہیں ثابت کرنے کا بار الف پر ہے۔

علم میں ہونے والے واقعہ کو ثابت کرنے کا بار۔ | 106- جب کوئی واقعہ خاص طور سے کسی شخص کے علم میں ہو

تو اس واقعہ کو ثابت کرنے کا بار اس پر ہے۔

### تمثیلات

(الف) جب کوئی شخص کوئی فعل اپنی نیت کے علاوہ کسی نیت سے کرے جو اس فعل کی نوعیت یا حالات سے ظاہر ہوتی ہو

تو اس نیت کو ثابت کرنے کا بار اس پر ہے۔

(ب) الف پر ریل میں بغیر ٹکٹ سفر کرنے کا الزام ہے یہ ثابت کرنے کا بار اس پر ہے کہ اس کے پاس ٹکٹ تھا۔

اس شخص کی موت ثابت کرنے کا بار جس کے متعلق یہ معلوم ہو کہ وہ تیس سال کے اندر زندہ تھا۔ | 107- جب سوال

یہ ہو کہ آیا کوئی شخص زندہ ہے یا مر گیا اور یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ وہ تیس سال کے اندر زندہ تھا تو یہ ثابت کرنے کا بار کہ وہ

مر گیا ہے اس شخص پر ہے جو حتماً ایسا کہتا ہے۔

یہ ثابت کرنے کا بار کہ وہ شخص جس کی سات سال سے خبر نہ ملی ہو زندہ ہے۔ | 108- بشرطیکہ جب سوال یہ ہو

کہ آیا کوئی شخص زندہ ہے یا مر گیا اور یہ ثابت کیا جائے کہ سات سال سے اس کی خبر ان لوگوں کو نہیں ملی جن کو اگر وہ زندہ

ہوتا اس کی فطری طور پر خبر ملتی تو یہ ثابت کرنے کا بار کہ وہ زندہ ہے اس شخص کو منتقل ہو جاتا ہے جو حتماً ایسا کہتا ہے۔

حصہ داروں، مالک آراضی اور کرایہ دار، مالک اور ایجنٹ کی صورتوں میں تعلقات کے متعلق بارشوت۔ |

109- جب سوال یہ ہو کہ اشخاص حصہ دار، مالک آراضی اور کرایہ دار یا مالک اور ایجنٹ ہیں اور یہ ظاہر کیا گیا ہو کہ وہ اس

طرح عمل کرتے رہے ہیں۔ یہ ثابت کرنے کا بار، کہ ان کے درمیان بالترتیب وہ تعلقات نہیں ہیں یا وہ تعلقات ختم ہو گئے ہیں اس شخص پر ہے جو حتماً ایسا کہتا ہے۔

**ملکیت سے متعلق بارثبوت۔** | 110- جب سوال یہ ہو کہ آیا کوئی شخص ایسی کسی چیز کا مالک ہے جسے اس کے قبضے میں دکھایا گیا ہو تو اس کا بارثبوت کہ وہ مالک نہیں ہے اس شخص پر ہوگا جو حتماً یہ کہتا ہے کہ وہ مالک نہیں ہے۔

**ان معاملات میں نیک نیتی کا ثبوت جن میں ایک فریق کا دوسرے سے اعتمادی رشتہ ہو۔** | 111- جب ان فریقین کے درمیان معاملے کی نیک نیتی کے متعلق سوال ہو جن میں سے ایک فریق کا دوسرے سے اعتمادی رشتہ ہو تو معاملات کی نیک نیتی ثابت کرنے کا بار اس فریق پر ہے جس پر عملی اعتبار ہو۔

### تمثیلات

(الف) کسی موکل کی، کی ہوئی نالاش میں کسی موکل کی کسی اٹارنی کو کی ہوئی بیع کی نیک نیتی زیر غور ہے۔ معاملے کی نیک نیتی ثابت کر نیکا بار اٹارنی پر ہے۔

(ب) کسی اولاد کی دائر کی ہوئی کسی نالاش میں ایسی اولاد کی جو حال میں بالغ ہوئی ہے باپ کو کی ہوئی بیع کی نیک نیتی زیر غور ہے۔ معاملے کی نیک نیتی ثابت کرنے کا بار باپ پر ہے۔

**بعض جرائم کے متعلق قیاس۔** | 111 الف- (1) جہاں کوئی شخص ضمن (2) میں مصرحہ کسی جرم کا ارتکاب کرنے کا ملزم ہو۔

(الف) فساد کو دبانے اور امن عامہ کی بحالی اور قانچی کے لیے توضیحات کرنے کے لیے فی الوقت نافذ کسی وضع قانون کے تحت شورش زدہ علاقے کے طور پر قرار دیے گئے کسی علاقے میں؛

(ب) کسی علاقے میں جہاں ایک ماہ سے بھی زیادہ مدت سے امن عامہ میں شدید خلل پڑ رہا ہے، اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ایسا شخص اس علاقے میں اس مقام پر اس وقت موجود تھا جب اس مقام پر یا سے اپنے فرض کی انجام دہی میں امن عامہ قائم کرنے کے لیے تعینات جمعیت یا انواع کے کسی رکن پر حملہ کیا گیا تھا یا ان کی مزاحمت کی گئی تھی، یہ قیاس کیا جائے گا، جب تک اس کے متضاد ظاہر نہ ہو، کہ ایسے شخص نے اس جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں محولہ جرائم مندرجہ ذیل ہیں، یعنی:-

- (الف) مجموعہ تعزیرات بھارت، 1860 کی دفعہ 121، دفعہ 121 الف، دفعہ 122 یا دفعہ 123 کے تحت کوئی جرم؛
- (ب) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 122 یا دفعہ 123 کے تحت کسی جرم کی مجرمانہ سازش یا ارتکاب کا اقدام یا اعانت۔
- شادی کے برقرار رکھنے کے دوران پیدائش جائز ہونے کا قطعی ثبوت ہے۔ | 112- یہ واقعہ کہ کوئی شخص اس کی ماں اور کسی شخص کے درمیان جائز شادی جاری رہنے کے دوران یا اس شادی کے انفساخ کے بعد دوسواسی دنوں کے اندر جبکہ اس اثنا میں اس کی ماں غیر شادی شدہ ہو پیدا ہوا تھا اس بات کا قطعی ثبوت ہوگا کہ وہ اس شخص کا جائز بیٹا ہے جب تک کہ یہ نہ ظاہر کیا جائے کہ شادی کے فریقین کی اس وقت ایک دوسرے تک رسائی نہ تھی جب اس کا حمل قرار پاسکتا تھا۔
- علاقہ دے دیے جانے کا ثبوت۔ | 113- سرکاری گزٹ میں کوئی اطلاع نامہ کہ علاقہ کا کوئی جز (گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، 1935 کے حصہ 3 کے آغاز سے پہلے) کسی دیسی ریاست، پرنس یا حکمران کو دے دیا گیا ہے اس بات کا قطعی ثبوت ہوگا کہ ایسے علاقے کا جائز طور سے دے دیا جانا ایسے اطلاع نامے میں درج تاریخ پر واقع ہوا۔
- عدالت بعض واقعات کے وجود کا قیاس کر سکتی ہے۔ | 114- عدالت کسی ایسے واقعے کے وجود کا قیاس کر سکتی ہے جس کا وقوع میں آنا اس خاص معاملے کے واقعات کے تعلق سے فطری واقعات، رویہ انسانی اور عوامی اور نجی کاروبار کے عام معمول کا لحاظ رکھتے ہوئے وہ امکانی سمجھتی ہے۔

### تمثیلات

- (الف) کہ وہ شخص جس کے قبضے میں چوری کے فوراً بعد مال مسروقہ ہے یا تو چور ہے یا اس نے یہ جانتے ہوئے کہ وہ مال مسروقہ ہے وہ مال لیا سوائے اس کے کہ وہ اپنے قبضے کی کیفیت بتا سکے؛
- (ب) کہ کوئی شریک جرم قابل اعتبار نہیں ہے سوائے اس کے کہ اہم تفصیلات میں اس کی تائید کی گئی ہو؛
- (ج) کہ وہ بل آف ایکسچینج جو قبول کیا گیا یا جس پر اندراج کیا گیا معقول معاوضے کے عوض قبول کیا گیا یا اس پر اندراج کیا گیا۔
- (د) کہ کوئی چیز یا چیزوں کی حالت جس کا وجود اس مدت کے اندر ثابت کر دیا گیا ہو جو اس سے کم ہو جس کے اندر ایسی چیزیں یا ان کی حالتیں عموماً معدوم ہو جاتی ہیں، اب بھی وجود میں ہے؛

- (ہ) کہ عدالتی اور سرکاری افعال باضابطہ انجام دیے گئے ہیں؛
- (و) کہ خاص معاملات میں کام کاج کا عام طریق کار اختیار کیا گیا ہے؛
- (ز) کہ وہ شہادت جو پیش کی جاسکتی تھی اور پیش نہیں کی گئی اگر پیش کی جاتی تو اس شخص کے ناموافق ہوتی جس نے اسے روک رکھا؛
- (ح) کہ اگر کوئی شخص کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرے جس کا جواب دینے پر قانوناً وہ مجبور نہیں کیا جاسکتا تو وہ جواب جو اگر دیا جاتا اس کے ناموافق ہوتا؛
- (ط) کہ جب وہ دستاویز جس سے کوئی وجوب عائد ہوتا ہو، تکمیل کنندہ کے پاس ہو تو وجوب کا ایفا ہو گیا ہے۔
- لیکن عدالت اس پر غور کرنے میں کہ آیا ایسے اصولوں کا اطلاق اس خاص معاملے پر ہوتا ہے یا نہیں جو اس کے سامنے ہے مندرجہ ذیل قسم کے واقعات کا بھی لحاظ رکھے گی:-
- بہ تعلق تمثیل (الف)۔ ایک دوکاندار کوئی نشان لگا ہوا روپیہ اس کے چوری ہونے کے بعد اپنے گلے میں رکھتا ہے اور مخصوص طریقہ سے یہ نہیں بتا سکتا کہ وہ روپیہ کیسے اس کے قبضے میں آیا لیکن وہ اپنے سلسلہ کاروبار میں متواتر روپیے وصول کرتا رہتا ہے؛
- بہ تعلق تمثیل (ب)۔ الف کسی اعلیٰ کردار شخص پر کسی مشین کو لگانے میں کسی غفلت کے عمل سے کسی شخص کی موت کا باعث ہونے کے لیے مقدمہ چلاتا ہے ویسا ہی اعلیٰ کردار شخص ب جس نے مشین لگانے کے اس کام میں حصہ لیا تھا ٹھیک طور سے بیان کرتا ہے کہ کیا ہوا تھا اور الف کی اور اپنی مشترکہ لاپرواہی کو تسلیم اور اس کی تشریح کرتا ہے؛
- بہ تعلق تمثیل (ب)۔ کسی جرم کا ارتکاب متعدد اشخاص کرتے ہیں۔ مجرمین میں سے تین الف، ب اور ج موقع پر پکڑے جاتے ہیں اور ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ رکھے جاتے ہیں۔ ہر شخص دُکرواد جرم بتاتا ہے اور روادیں ایک دوسرے کی تائید ایسے طریقے سے کرتی ہیں کہ ماقبل سازباز انتہائی غیر اغلب ہو جاتی ہے؛
- بہ تعلق تمثیل (ج)۔ الف کسی پرچہ تبادلہ (بل آف ایکچینج) کا مرتب کرنے والا کاروباری آدمی تھا، ب قبول کرنے والا نوجوان اور نا سمجھ شخص مکمل طور پر الف کے زیر اثر تھا؛
- بہ تعلق تمثیل (د)۔ یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ پانچ سال پہلے ایک دریا کسی خاص راستے پر بہتا تھا لیکن یہ معلوم ہوا کہ تب سے اس میں سیلاب آتے رہے ہیں جو اس کا راستہ بدل سکتے ہیں؛

بہ تعلق تمثیل (ہ)۔ کوئی عدالتی فعل جس کی ضابطگی زیر بحث ہے غیر معمولی حالات میں انجام دیا گیا تھا؛  
بہ تعلق تمثیل (و)۔ سوال یہ ہے کہ آیا کوئی خط وصول ہوا تھا۔ یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسے ڈاک میں ڈالا گیا لیکن  
ڈاک کے عام معمول میں فساد کی وجہ سے خلل پڑ گیا تھا؛

بہ تعلق تمثیل (ز)۔ کوئی شخص ایک دستاویز پیش کرنے سے انکار کرتا ہے جو ایک کم اہمیت کے معاہدے پر جس  
کے لیے اس پر نالاش کی گئی ہے، اثر ڈالے گی لیکن جس سے اس کے کہنے کے جذبات اور نیک نامی کو بھی ضرر پہنچ سکتا ہے؛  
بہ تعلق تمثیل (ح)۔ کوئی شخص ایسے سوال کا جواب دینے سے انکار کرتا ہے جس کا جواب دینے کے لیے وہ  
قانون کی رو سے مجبور نہیں ہے لیکن اس کا جواب اس معاملے سے غیر متعلق معاملات میں نقصان پہنچا سکتا ہے جس کے  
بارے میں وہ پوچھا گیا ہے؛

بہ تعلق تمثیل (ط)۔ کوئی تمسک اس کے مرتب کرنے والے کے قبضے میں ہے لیکن مقدمے کے حالات  
ایسے ہیں کہ ہو سکتا ہے اس نے اسے چرایا ہو۔

زنا بالجبر کے لیے بعض استغاثوں میں رضامندی کی عدم موجودگی کا قیاس | 114 الف۔ مجموعہ تعزیرات  
بھارت کی دفعہ 376 کے ضمن (2) کے فقرہ (الف)، فقرہ (ب)، فقرہ (ج)، فقرہ (د)، فقرہ (ہ)، فقرہ (و)، فقرہ (ز)،  
فقرہ (ح)، فقرہ (ط)، فقرہ (ی)، فقرہ (ک)، فقرہ (ل)، فقرہ (م) یا فقرہ (ن) کے تحت زنا بالجبر کے لیے استغاثہ  
میں، جہاں ملزم کے ذریعہ جنسی مباشرت ثابت ہو جائے اور یہ سوال کہ کیا ایسی خاتون، جس کا مہینہ طور پر زنا بالجبر ہوا  
ہے، کی رضامندی کے بغیر کیا گیا تھا اور ایسی خاتون عدالت کے سامنے اپنی گواہی میں بیان کرے کہ اس نے رضامندی  
نہیں دی تو عدالت قیاس کرے گی کہ اس نے رضامندی نہیں دی تھی۔

تشریح - اس دفعہ میں ”جنسی مباشرت“ سے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 375 کے فقرہ جات (الف) تا (د)  
میں مندرجہ افعال میں سے کوئی بھی فعل مراد ہے۔

## باب - 8

### امتناع

**مانع تقریر مخالف۔** | 115۔ جب ایک شخص نے اپنے اعلان یا فعل یا ترک فعل سے بالا ارادہ دوسرے شخص کو کسی بات کے سچ ہونے کا یقین دلایا ہو یا ہونے دیا ہو اور ایسے یقین پر اسکو عمل کرایا ہو یا کرنے دیا ہو تو نہ اس کو نہ اس کے قائم مقام کو اجازت ہوگی کہ اس کے اور ایسے شخص یا اس کے قائم مقام کے درمیان کسی نالاش یا کارروائی میں اس بات کی صداقت سے انکار کرے۔

### تمثیل

الف عمداً اور غلط طور سے ب کو یہ یقین دلاتا ہے کہ فلاں اراضی الف کی ہے اور اس کے ذریعے ب کو اراضی خریدنے اور اس کی قیمت ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ بعد ازاں وہ اراضی الف کی جائیداد ہو جاتی ہے اور الف اس بیع کو اس بنا پر منسوخ کرنا چاہتا ہے کہ بیع کے وقت اس کا اس پر کوئی استحقاق نہ تھا الف کو اپنا عدم استحقاق ثابت کرنے کی اجازت نہ دی جانی لازم ہے۔

**کرایہ دار کا اور قابض کے لائسنس دار کا امتناع۔** | 116۔ غیر منقولہ جائیداد کے کرایہ دار کو یا اس شخص کو جو ایسے کرایہ دار کے ذریعے دعویٰ دار ہو کہ کرایہ داری کے دوران یہ انکار کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی کہ ایسے کرایہ دار کا مالک کرایہ داری کے شروع پر ایسی غیر منقولہ جائیداد پر استحقاق رکھتا تھا اور کسی شخص کو جو کسی غیر منقولہ جائیداد پر اس کے قابض شخص کی جانب سے لائسنس دار ہو اس بات سے انکار کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی کہ ایسا شخص اس وقت جب ایسا لائسنس دیا گیا تھا ایسے قبضے کا استحقاق رکھتا تھا۔

**بل آف آپیکسج کے قبول کرنے والے امانت دار یا لائسنس دار کے خلاف امتناع۔** | 117۔ بل آف آپیکسج کے کسی قبول کرنے والے کو اجازت نہ دی جائے گی کہ وہ انکار کرے کہ بل کے مرتب کرنے والے کو ایسا بل مرتب کرنے یا اس پر اندراج کا اختیار حاصل تھا نہ کسی امانت دار یا لائسنس دار کو اجازت دی جائے گی کہ وہ انکار کرے کہ اس کے امانت کنندہ یا لائسنس دہندہ کو اس وقت جب امانتی تحویل یا لائسنس کی ابتدا ہوئی ایسی امانتی تحویل یا لائسنس عطا کرنے کا اختیار حاصل تھا۔

تشریح۔ (1) کسی بل آف آپکچینج کا قبول کرنے والا انکار کر سکتا ہے کہ بل واقعی اس شخص نے لکھا تھا جس کا لکھا ہوا وہ معلوم ہوتا ہے۔

تشریح۔ (2) اگر کوئی امانت دار امانتی کو امانت کنندہ کے سوا اور کسی شخص کے حوالے کرے تو وہ ثابت کر سکتا ہے کہ ایسے شخص کو امانت دینے والے کے خلاف مال پر استحقاق تھا۔

## باب - 9

### گواہوں کے متعلق

کون گواہی دے سکتا ہے۔ | 118- جملہ اشخاص گواہی دینے کے مجاز ہوں گے جب تک کہ عدالت یہ نہ سمجھے کہ وہ کم سن، انتہائی بڑھاپے، بیماری خواہ جسمانی خواہ دماغی یا اسی قسم کی کسی دیگر وجہ سے ان سے کیے گئے سوالات کو سمجھنے یا ان سوالات کے معقول جواب دینے کے ناقابل ہو گئے ہیں۔

تشریح۔ کوئی پاگل گواہی دینے کا غیر مجاز نہیں ہے جب تک وہ پاگل ہونے کی وجہ سے ان سوالات کو سمجھنے اور معقول جواب دینے کے ناقابل نہ ہو جائے جو اس سے پوچھے جائیں۔

گواہ زبانی طور پر مراسلت کرنے کے ناقابل ہے۔ | 119- کوئی گواہ جو بول نہ سکے، کسی دیگر طریقے سے جس سے وہ دوسرے کو سمجھا سکتا ہو جیسے تحریر سے یا اشاروں سے شہادت دے سکتا ہے لیکن ایسی تحریر کا لکھنا اور اشاروں کا کیا جانا عدالت کے روبرو لازم ہے اس طرح دی گئی شہادت زبانی شہادت متصور ہوگی:

بشرطیکہ اگر گواہ زبانی طور پر مراسلت کرنے کے ناقابل ہے تو عدالت بیان درج کرنے کے لیے کسی انٹریپرٹ (ترجمان) یا خصوصی تعلیم دہندہ کی خدمات حاصل کرے گی اور ایسے بیان کی ویڈیو گرافی کی جائے گی۔

دیوانی نالش کے فریقین اور ان کی بیویاں یا شوہر فوجداری مقدمہ کے زیر سماعت شخص کا شوہر یا اس کی بیوی۔

120- جملہ دیوانی کارروائیوں میں نالش کے فریقین اور نالش فریق کے کسی کا خاوند یا اس کی بیوی مجاز گواہان ہوں گے۔ کسی شخص کے خلاف فوجداری کارروائیوں میں ایسے شخص کی بیوی یا اس کا شوہر بالترتیب ایک مجاز گواہ ہوگا۔

**نج اور مجسٹریٹ۔** | 121- کوئی نج یا مجسٹریٹ علاوہ اس عدالت کے خاص حکم کے جس کا وہ ماتحت ہو بحیثیت ایسے نج یا مجسٹریٹ کے عدالت میں خود اپنے طرز عمل کے متعلق یا کسی بات کے متعلق جو بحیثیت ایسے نج یا مجسٹریٹ کے عدالت میں اس کے علم میں آئی ہو کسی سوال کا جواب دینے پر مجبور نہیں کیا جائے گا لیکن دوسرے امور کے متعلق جو اس کی موجودگی میں واقع ہوئے جبکہ وہ اس طرح عمل کر رہا تھا اس کا اظہار لیا جاسکتا ہے۔

### تمثیلات

(الف) الف عدالت سیشن کے روبرو اپنی سماعت میں یہ کہتا ہے کہ ب نے جو مجسٹریٹ ہے کوئی بیان نامناسب طور پر لیا تھا۔ ب علاوہ عدالت بالا کے خاص حکم کے اس کے متعلق سوالات کا جواب دینے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔  
 (ب) الف عدالت سیشن کے روبرو ب کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے جھوٹی گواہی دینے کا ملزم ہے۔ ب سے علاوہ عدالت بالا کے خاص حکم کے نہیں پوچھا جاسکتا کہ الف نے کیا کہا۔  
 (ج) الف پر عدالت سیشن کے روبرو اس بات کا الزام ہے کہ اس نے ب کے روبرو جو سیشن نج ہے سماعت کے وقت ایک پولیس افسر قتل کرنے کی کوشش کی۔ ب کا بیان اس بات کے متعلق لیا جاسکے گا کہ کیا وقوع ہوا۔

**شادی کے قائم رہنے کے دوران مراسلت۔** | 122- کوئی شخص جو شادی شدہ ہے یا شادی شدہ رہ چکا ہے مجبور نہیں کیا جائے گا کہ شادی کے قائم رہنے کے دوران کسی شخص کی جس سے اس کی شادی ہوئی ہو یا جس سے وہ شادی شدہ رہ چکا ہو مراسلت کو ظاہر کرے نہ ہی ایسی مراسلت کو ظاہر کرنے کی اجازت دی جائے گی، جب تک کہ اس کو جس سے وہ کی گئی ہو یا اس کا قائم مقام مفاد رضامندی نہ دے دے علاوہ باہم شادی شدہ اشخاص کے درمیان نالشات میں یا ایسی کارروائیوں میں جس میں ایک شادی شدہ شخص پر دوسرے کے خلاف ارتکاب جرم کا مقدمہ چل رہا ہو۔

**ریاست کے امور سے متعلق شہادت۔** | 123- کسی شخص کو ریاست کے کسی کے امور سے متعلق غیر مشتہرہ سرکاری ریکارڈ سے حاصل کی ہوئی کسی شہادت کے دینے کی اجازت نہ دی جائے گی علاوہ متعلقہ محکمہ کے افسر اعلیٰ کی اجازت سے جو ایسی اجازت دے گا یا نہ دے گا جیسا وہ ٹھیک سمجھے۔

**سرکاری مراسلات۔** | 124- کسی سرکاری افسر کو، اعتماد منضی میں اس سے کیے گئے مراسلات کے انکشاف پر مجبور نہ کیا جائے گا جب کہ وہ سمجھے کہ ایسے انکشاف سے مفادات عامہ کو نقصان پہنچے گا۔

**جرائم کے ارتکاب کے متعلق اطلاع۔** | 125- کسی مجسٹریٹ یا پولیس افسر کو یہ بتانے پر مجبور نہیں کیا جائے گا کہ اسے ایسے کسی جرم کے ارتکاب کی کوئی اطلاع کہاں سے ملی اور نہ کسی افسر مال کو بتانے پر مجبور کیا جائے گا کہ سرکاری مال گزاری کے خلاف کسی جرم کے ارتکاب کی اطلاع اسے کہاں سے ملی۔

**تشریح۔** اس دفعہ میں ”افسر مال“ کے معنی ہیں کوئی افسر جو سرکاری مال گزاری کے کسی شعبہ کے کام میں یا اس کے متعلق مامور ہو۔

**پیشہ ورانہ مراسلات۔** | 126- کسی پیرسٹر، اٹارنی، پلیڈر یا وکیل کو اجازت نہ دی جائے گی کہ کسی وقت جب تک کہ اس کے موکل کی واضح رضامندی نہ ہو ایسے پیرسٹر، پلیڈر، اٹارنی یا وکیل کی حیثیت سے اس کے موکل کی یا اس کی جانب سے اس کی ماموری کے دوران اور اس کی غرض سے اس کو کی ہوئی کسی مراسلت کا انکشاف کرے یا کسی ایسے دستاویز کے مندرجات یا حالت بیان کرے جس سے وہ اپنی ماموری کے دوران یا اس کی غرض سے واقف ہو ہو یا اس رائے کا انکشاف کرے جو اس نے اپنے موکل کو اپنی ماموری کے دوران یا اس کی غرض سے دی ہو:

بشرطیکہ اس دفعہ میں دی ہوئی کوئی بات —

(1) کسی ناجائز غرض کی اعانت میں کیے گئے کسی مراسلے کا،

(2) کسی پیرسٹر، پلیڈر، اٹارنی یا وکیل کے اپنی اس طرح ماموری کے دوران مشاہدے میں آئے ہوئے

کسی ایسے واقعے کا جو ظاہر کرے کہ اس کی ماموری کے آغاز کے بعد کسی جرم یا فریب کا ارتکاب کیا گیا ہے انکشاف سے تحفظ نہ کرے گی۔

اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے کہ آیا ایسے پیرسٹر، پلیڈر، اٹارنی یا وکیل کی توجہ اس کے موکل یا اس کی طرف سے ایسے واقعہ کی طرف مبذول کی گئی تھی یا نہیں۔

**تشریح۔** اس دفعہ میں بیان کی ہوئی پابندی ماموری ختم ہو جانے کے بعد بھی جاری رہتی ہے۔

### تمثیلات

(الف) الف ایک موکل ب سے جو ایک اٹارنی ہے کہتا ہے ”میں نے جلسازی کا ارتکاب کیا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ میرا دفاع کریں“۔

چونکہ ایسے شخص کا دفاع جس کا مجرم ہونا معلوم ہے مجرمانہ غرض نہیں ہے اس لیے اس مراسلت کے انکشاف کا تحفظ کیا گیا ہے۔

(ب) الف ایک موکل ب سے جو ایک اٹارنی ہے کہتا ہے ”میں ایک جعلی وثیقے کو استعمال کر کے جائیداد کا قبضہ حاصل کرنا چاہتا ہوں جس کی بنا پر میں آپ سے نالش کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔“

یہ مراسلہ کیونکہ مجرمانہ غرض کی اعانت میں کیا گیا ہے اس لیے انکشاف سے اس کا تحفظ نہیں کیا گیا ہے۔

(ج) الف جس پر غبن کا الزام لگایا گیا ہے ب کو جو ایک اٹارنی ہے اپنے دفاع کے لیے مقرر کرتا ہے۔ کارروائیوں کے دوران ب مشاہدہ کرتا ہے کہ الف کے حساب کے کھاتے میں الف کے ذمہ اسی قدر رقم کا اندراج کیا گیا ہے جس کا غبن بیان کیا گیا ہے جو اندراج اس کی ماموری کے آغاز کے وقت اس کھاتے میں نہیں تھا۔

یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس کو ب نے اپنی ماموری کے دوران مشاہدہ کیا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فریب کا ارتکاب کارروائیوں کے شروع ہونے کے بعد کیا گیا ہے۔ انکشاف سے اس کا تحفظ نہیں کیا گیا ہے۔

**دفعہ 126 کا اطلاق ترجمانوں وغیرہ پر ہوگا۔** | 127- دفعہ 126 کی تجویزوں کا اطلاق ترجمانوں اور بیرسٹروں، پلیڈروں، اٹارنیوں اور وکیلوں کے منشیوں اور ملازموں پر ہوگا۔

**رضا کارانہ شہادت دینے سے خصوصی حق تحفظ ترک نہ ہوگا۔** | 128- اگر کسی نالش کا کوئی فریق اس میں اپنی ایما پر یاد دیگر طور پر شہادت دے تو یہ متصور نہ ہوگا کہ وہ اس کی وجہ سے ایسے انکشاف پر راضی ہوا ہے جس کا دفعہ 126 میں ذکر کیا گیا ہے اور اگر کسی نالش یا کارروائی کا کوئی فریق کسی ایسے بیرسٹر، پلیڈر، اٹارنی یا وکیل کو بحیثیت گواہ بلائے تو اس کا ایسے انکشاف پر راضی ہونا صرف اس حالت میں متصور ہوگا اگر وہ ایسے بیرسٹر، اٹارنی یا وکیل سے ان امور پر سوال کرے جن کا انکشاف وہ نہ کر سکتا اگر ایسا سوال نہ پوچھا جاتا۔

**قانونی صلاح کاروں سے راز دارانہ مراسلات۔** | 129- کسی کو عدالت میں کسی ایسی راز دارانہ مراسلت کے انکشاف پر مجبور نہیں کیا جائے گا جو اس کے اور اس کے قانونی پیشہ ور صلاح کار کے درمیان ہوئی ہو جب تک کہ وہ اپنے آپ کو بحیثیت گواہ پیش نہ کرے اور ایسی صورت میں وہ کسی ایسی مراسلت کے بتانے پر مجبور کیا جاسکتا ہے جس کا عدالت کو علم ہونا اس کی دی ہوئی کسی شہادت کی تشریح جاننے کے لیے ضروری معلوم ہو لیکن کسی دیگر بات کا نہیں۔

غیر فریق گواہ کا استحقاق کے وثیقے پیش کرنا۔ | 130- کوئی گواہ جو کسی نالش میں فریق نہ ہو کسی جائیداد پر اپنے استحقاق کے وثیقے یا کوئی دستاویز جس کی رو سے وہ کسی جائیداد پر بحیثیت گرویدار یا مرتہن ذخیل ہو یا کوئی دستاویز جس کے پیش کیے جانے سے اس کے مجرم ٹھہرنے کا احتمال ہو، پیش کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اس نے تحریری طور پر اس شخص سے ان کے پیش کرنے کا اقرار نہ کیا ہو جو ایسے وثیقوں کو پیش کرانا چاہتا ہو یا کسی ایسے شخص سے جس کے ذریعہ سے وہ دعویٰ دار ہو۔

ایسی دستاویزات کا پیش کیا جانا جن کو پیش کرنے سے کوئی دیگر شخص جس کے قبضے میں وہ ہوں انکار کر سکتا تھا۔ | 131- کسی شخص کو اپنے قبضے کی ایسی دستاویزات یا زیر کنٹرول الیکٹرانک ریکارڈ پیش کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا جن کو کوئی دیگر شخص اگر وہ اس کے قبضے یا کنٹرول میں ہوتیں پیش کرنے سے انکار کرنے کا مستحق ہوتا جب تک کہ آخر الذکر شخص ان کو پیش کرنے پر رضامند نہ ہو۔

گواہ اس بنا پر کہ جواب دینے سے وہ مجرم ٹھہرے گا، جواب دینے سے مبرا نہ ہوگا۔ | 132- کوئی گواہ کسی نالش یا کسی دیوانی یا فوجداری کارروائی میں زیر تنقیح معاملے سے متعلقہ کسی معاملے کے بارے میں کیے گئے کسی سوال کا جواب دینے سے اس بنا پر مبرا نہیں کیا جائے گا کہ ایسے سوال کا جواب ایسے گواہ کو جرم میں پھنسانے کا یا اس کا میلان براہ راست یا بالواسطہ جرم میں پھنسانے کا ہو گا یا وہ ایسے گواہ کو کس قسم کے تاوان یا سقوط حق کے خطرے میں ڈالے گا یا اس کا میلان براہ راست یا بالواسطہ خطرے میں ڈالنے کی طرف ہوگا:

بشرطیکہ کوئی ایسا جواب جس کے دینے پر کوئی گواہ مجبور کیا جائے گا اس کو گرفتاری یا استغاثے کا مستوجب نہ کرے گا نہ وہ جواب اس کے خلاف کسی فوجداری کارروائی میں علاوہ اس استغاثے کے جو ایسے جواب سے جھوٹی شہادت دینے کے لیے کیا گیا ہو، ثابت نہیں کیا جائے گا۔

شریک جرم۔ | 133- کوئی شریک جرم کسی ملزم کے خلاف مجاز گواہ ہوگا اور اثبات جرم صرف اس وجہ سے ناجائز نہیں ہے کہ وہ کسی شریک جرم کی غیر تائید شدہ شہادت کی بنا پر ہے۔

گواہوں کی تعداد۔ | 134- کسی واقعہ کے ثبوت کے لیے کسی صورت میں گواہان کی کوئی خاص تعداد مطلوب نہ ہوگی۔

## باب - 10

### اظہار گواہان کے متعلق

**گواہان کے پیش کیے جانے اور اظہار لیے جانے کی ترتیب۔** | 135- گواہان کے پیش کیے جانے اور اظہار لیے جانے کی ترتیب کی ضابطہ بندی بالترتیب دیوانی اور فوجداری کے ضابطے کے متعلق فی الوقت قانون اور معمول کے ذریعے ہوگی اور کسی ایسے قانون کی عدم موجودگی میں عدالت کے اختیار تیزی کے ذریعے کی جائے گی۔

**شہادت کے قابل ادخال ہونے کے متعلق جج کا فیصلہ کرنا۔** | 136- جب فریقین میں سے کوئی کسی واقعہ کی شہادت دینا چاہے تو جج اس فریق سے جو شہادت دینا چاہے پوچھ سکتا ہے کہ مبینہ واقعہ، اگر ثابت ہو جائے کس طرح متعلقہ ہوگا اور وہ جج اگر یہ سمجھے کہ اگر وہ واقعہ ثابت ہو جائے تو متعلقہ ہوگا اس شہادت کے دیے جانے کو قبول کرے گا اور دیگر طور پر نہیں۔

اگر وہ واقعہ جس کا ثابت کیا جانا مجوزہ ہو ایک ایسا واقعہ ہو جس کی شہادت صرف کسی دوسرے واقعہ کے ثبوت پر قابل ادخال ہو تو ایسے آخر الذکر واقعہ کو اول الذکر واقعہ کی شہادت دیے جانے سے پہلے ثابت کیا جانا لازم ہے جب تک کہ وہ فریق ایسے واقعے کا ثبوت دینے کی ذمہ داری نہ لے اور عدالت ایسی ذمہ داری سے مطمئن نہ ہو جائے۔

اگر ایک مبینہ واقعے کا متعلقہ ہونا کسی دیگر مبینہ واقعے کے پہلے ثابت کرنے پر مبنی ہو تو جج اختیار تیزی میں یا تو دوسرا واقعہ ثابت ہونے سے پہلے، واقعہ کی شہادت دینے کی اجازت دے سکتا ہے یا پہلے واقعہ کی شہادت دیے جانے سے پہلے دوسرے واقعے کی شہادت دے جانے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

### تمثیلات

(الف) کسی واقعہ متعلقہ کے بارے میں کسی مبینہ متوفی شخص کا کوئی بیان ثابت کرنا مجوزہ ہے جو بیان کہ دفعہ 32 کے تحت متعلقہ ہے۔

اس واقعہ کو کہ وہ شخص فوت ہو گیا ہے اس بیان کو ثابت کرنے کی تجویز کرنے والے شخص پر اس بیان کی شہادت دینے سے پہلے ثابت کرنا لازم ہے۔

(ب) کسی گم شدہ دستاویز کے مندرجات کو بذریعہ نقل ثابت کرنے کی تجویز کی جاتی ہے۔ اس واقعہ کو کہ اصل گم ہو گیا ہے اس نقل کو پیش کرنے کی تجویز کرنے والے شخص پر اس نقل کو پیش کرنے سے پہلے ثابت کرنا لازم ہے۔

(ج) الف مال مسروقہ کے لینے کا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ مال مسروقہ ہے، ملزم ہے۔ یہ ثابت کرنا مجوزہ ہے کہ اس نے مال کے قبضے سے انکار کیا۔

انکار کا متعلقہ ہونا مال کی شناخت پر منحصر ہے۔ عدالت اپنے اختیار تمیزی میں یا تو مطالبہ کر سکتی ہے کہ قبل اس کے کہ قبضے سے انکار ثابت کیا جائے مال کی شناخت کرانی چاہیے یا اجازت دے سکتی ہے کہ قبل اس کے کہ مال کی پہچان کر دی جائے قبضہ سے انکار ثابت کیا جائے۔

(د) کسی واقعہ (الف) کو ثابت کرنا مجوزہ ہے جسے کہا جاتا ہے کہ وہ کسی زیر تنقیح واقعہ کی وجہ یا اس کا اثر ہے۔ متعدد درمیانی واقعات (ب ج اور د) ہیں جن کا وجود ظاہر کیا جانا قبل اس کے کہ واقعہ (الف) کسی زیر تنقیح واقعہ کی وجہ یا اس کا اثر سمجھا جاسکے، لازم ہے۔ عدالت قبل اس کے کہ ب، ج یا د ثابت کیا جائے یا تو الف کے ثابت کرنے کی اجازت دے سکتی ہے یا الف کے ثابت کرنے سے قبل ب، ج اور د کے ثبوت کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

**بیان ابتدائی۔** | 137- کسی گواہ کا اظہار جو اس کو طلب کرنے والا فریق کرائے اس کا بیان ابتدائی کہا جائے گا۔

**جرح۔** | اس گواہ کا اظہار جو فریق مخالف کرائے اس کی جرح کہلائے گی۔

**بیان مزید۔** | جرح کے بعد کسی گواہ کا اظہار جو اس کو طلب کرنے والے فریق نے کرایا ہو بیان مزید کہلائے گا۔

**ترتیب اظہار۔** | 138- گواہان کا پہلے بیان ابتدائی لیا جائے گا پھر اگر فریق مخالف ایسا چاہے تو جرح کی جائے گی

پھر (اگر اس کو طلب کرنے والا فریق ایسا چاہے تو) بیان مزید لیا جائے گا۔

بیان اور جرح کا متعلقہ واقعات کی نسبت ہونا لازم ہے لیکن جرح کا ان واقعات تک محدود ہونا ضروری نہیں ہے جن کی گواہی گواہ نے اپنے بیان ابتدائی میں دی ہو۔

**بیان مزید کا رخ۔** | بیان مزید جرح میں حوالہ دیے ہوئے معاملات کی تشریح کے بابت کرایا جائے گا اور اگر عدالت

کی اجازت سے بیان مزید میں کوئی نیا معاملہ پیش کیا گیا تو فریق مخالف اس معاملے پر مزید جرح کر سکتا ہے۔

دستاویز پیش کرنے کی لیے بلائے گئے شخص کی جرح۔ | 139- کوئی دستاویز پیش کرنے کے لیے طلب کیا گیا کوئی شخص صرف اس واقعہ کی وجہ سے گواہ نہیں بنتا کہ وہ اسے پیش کرتا ہے اور اس پر جرح نہیں کی جاسکتی جب تک اور تا وقت یہ کہ اسے بحیثیت گواہ نہ طلب کیا جائے۔

گواہان متعلق چال چلن۔ | 140- گواہان متعلق چال چلن کی جرح ہو سکتی ہے اور ان کا بیان مزید کرایا جاسکتا ہے۔  
اشارہ آمیز سوالات۔ | 141- کوئی سوال جو وہ جواب سمجھتا ہو جسے سوال کرنے والا شخص چاہتا ہے یا جسے پانے کی توقع رکھتا ہے اشارہ آمیز سوال کہا جاتا ہے۔

کب انہیں یہ پوچھنا لازم ہے۔ | 142- اشارہ آمیز سوالات کا اگر فریق مخالف ان پر اعتراض کرے، بیان ابتدائی یا بیان مزید میں نہ پوچھنا لازم ہے، سوائے عدالت کی اجازت کے۔  
 عدالت ان معاملات کے متعلق اشارہ آمیز سوالات کی اجازت دے گی جو تمہیدی یا غیر متنازعہ ہیں یا اس کی رائے میں پہلے سے ہی بخوبی ثابت کیے جا چکے ہیں۔

وہ کب پوچھے جاسکتے ہیں۔ | 143- اشارہ آمیز سوالات جرح میں پوچھے جاسکتے ہیں۔  
تحریر میں لائے گئے معاملات کے متعلق شہادت۔ | 144- کسی گواہ سے جب کہ اس کا اظہار لیا جا رہا ہو پوچھا جاسکتا ہے کہ آیا کوئی معاہدہ، عطیہ یا جائیداد کا دیگر انتقال جس کے متعلق وہ شہادت دے رہا ہے کسی دستاویز میں درج نہیں تھا اور اگر وہ کہے کہ تھا یا اگر وہ کسی ایسی دستاویز کے مندرجات کے متعلق کوئی بیان دینے کو ہے جسے عدالت کی رائے میں پیش کیا جانا چاہیے تھا تو فریق مخالف ایسی شہادت کے دیے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے تا وقتیکہ کہ ایسی دستاویز پیش نہ کی جائے یا تا وقتیکہ کہ وہ واقعات ثابت نہ کیے جائیں جن سے وہ فریق ثانوی شہادت دینے کا مستحق ہو جائے جس نے گواہ کو طلب کیا ہے۔

تشریح۔ کوئی گواہ دیگر اشخاص کے دستاویزات کے مندرجات کے متعلق دیے ہوئے بیانات کی بابت زبانی شہادت دے سکتا ہے اگر ایسے بیانات بذات خود واقعات متعلقہ ہوں۔

## تمثیل

سوال یہ ہے کہ آیا الف نے ب پر حملہ کیا۔

ج یہ بیان دیتا ہے کہ اس نے الف کو د سے یہ کہتے سنا کہ ”ب نے مجھ پر چوری کا الزام لگاتے ہوئے ایک خط لکھا اور میں اس سے بدلہ لوں گا“ یہ بیان متعلقہ ہے، کیونکہ یہ حملہ کے لیے الف کی تحریک کا اظہار کر رہا ہے اور اس کی شہادت دی جاسکتی ہے حالانکہ خط کے متعلق کوئی دیگر شہادت نہ دی گئی ہو۔

**سابقہ تحریری بیانات کے متعلق جرح۔** | 145- کسی گواہ کی جرح سابقہ بیانات کے متعلق جو اس نے تحریر میں دیے ہوں یا جو تحریر میں لائے گئے ہوں اور زیر بحث معاملات سے متعلق ہوں اس کو ایسی تحریر دکھائے یا ثابت کئے بغیر کی جاسکتی ہے؛ لیکن اگر اس تحریر کے ذریعہ اس کی تردید مقصود ہو تو قبل اس کے کہ وہ تحریر ثابت کی جاسکے اس کی توجہ اس کے ان حصوں پر دلانی لازم ہے جن کو اس کی تردید کی غرض کے لیے استعمال کیا جانا ہے۔

**سوالات جو جرح میں جائز ہیں۔** | 146- جس کسی گواہ کی جرح کی جائے تو اس سے ان سوالات کے اضافے میں جن کا یہاں پہلے حوالہ دیا گیا ہے کوئی سوالات پوچھے جاسکتے ہیں جن کا میلان —

- (1) اس کی راست گوئی کی جانچ کی جانب ہو؛
- (2) یہ معلوم کرنے کی جانب ہو کہ وہ کون ہے اور زندگی میں اس کی حیثیت کیا ہے؛ یا
- (3) اس کے چال چلن کو عیب لگا کر اس کی معتبری کو متزلزل کرنے کی جانب ہو اگرچہ ایسے سوالات کا جواب ایسے براہ راست یا بالواسطہ جرم میں پھنسانے کا پلان رکھتا ہو یا ایسی کسی تاوان یا سقوط حق کے خطرے میں ڈالنا ہو براہ راست یا بالواسطہ ایسے خطرے میں ڈالنے کا پلان رکھتا ہو:

بشرطیکہ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 376، دفعہ 376 الف، دفعہ 376 ب، دفعہ 376 ج، دفعہ 376 د یا دفعہ 376 ہ کے تحت کسی جرم کے لیے یا کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے اقدام کے لیے استغاثہ میں جہاں رضامندی کا سوال زیر بحث ہو، وہاں ایسی رضامندی یا رضامندی کے معیار کو ثابت کرنے یا شکار شخص کو جرح کرنے میں عام بد چلن کردار یا کسی دیگر شخص کے ساتھ ایسے شکار شخص کی سابقہ جنسی تجربے کے متعلق شہادت پیش کرنا یا سوالات پوچھنا قابل اجازت نہیں ہوگا۔

گواہ کو کب جواب دینے پر مجبور کیا جاسکتا ہے۔ | 147- اگر کوئی ایسا سوال نالاش یا کارروائی سے متعلق کسی معاملے کی نسبت ہو تو اس پر دفعہ 132 کی تجویزوں کا اطلاق ہوگا۔

عدالت کا فیصلہ کرنا کہ گواہ سے کب سوال کیا جائے گا اور کب اس کو جواب دینے پر مجبور کیا جائے گا۔

148- اگر کوئی ایسا سوال اس معاملے کی نسبت ہو جو نالاش یا کارروائی سے متعلق نہ ہو سوائے اس حد تک جس تک کہ اس کا اثر گواہ کے چال چلن میں عیب لگا کر اس کی معتبری پر ہوتا ہو تو عدالت یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا گواہ کو اس کا جواب دینے پر مجبور کیا جائے گا یا نہیں اور اگر وہ ٹھیک سمجھے تو گواہ کو آگاہ کر سکتی ہے کہ وہ اس کا جواب دینے پر مجبور نہیں ہے۔ اپنا اختیار تمیزی استعمال کرنے میں عدالت مندرجہ ذیل کو ملحوظ رکھے گی۔

- (1) ایسے سوالات مناسب ہیں اگر وہ ایسی نوعیت کے ہیں کہ ان سے لگائی گئی تہمت کی صداقت اس معاملے میں جس کی گواہی وہ گواہ دیتا ہے گواہ کی معتبری کے بارے میں عدالت کی رائے پر شدید اثر ڈالے گی؛
  - (2) ایسے سوالات نامناسب ہیں اگر ان سے لگائی گئی تہمت ایسی باتوں کے متعلق ہے جو وقت میں اتنی پرانی یا اس نوعیت کی ہیں کہ تہمت کی صداقت اس معاملے میں جس کی گواہی وہ گواہ دیتا ہے گواہ کی معتبری کے بارے میں عدالت کی رائے پر کوئی اثر نہ ڈالے گی یا خفیف حد تک اثر ڈالے گی؛
  - (3) ایسے سوالات نامناسب ہیں اگر گواہ کے خلاف لگائی گئی تہمت کی اہمیت اور اس کی شہادت کی اہمیت کے درمیان بہت زیادہ نامناسبیت ہے؛
  - (4) عدالت اگر ٹھیک سمجھے گواہ کے جواب دینے سے انکار سے یہ نتیجہ نکال سکتی ہے کہ اگر جواب دیا جاتا تو نا موافق ہوتا۔
- سوال کا بغیر معقول وجوہ کے نہ پوچھا جانا۔ | 149- ایسا کوئی سوال جس کا حوالہ دفعہ 148 میں دیا گیا ہے نہیں پوچھا جانا چاہیے جب تک کہ اس سوال کو پوچھنے والے شخص کے پاس یہ خیال کرنے کی مناسب وجوہ نہ ہوں کہ وہ تہمت جو اس سے لگتی ہے مضبوط بنیادوں پر ہے۔

### تمثیلات

(الف) کسی بیرونی کسی اٹارنی یا وکیل سے ہدایت ملتی ہے کہ ایک اہم گواہ ڈاکو ہے۔ گواہ سے پوچھنے کے لیے کہ آیا وہ ڈاکو ہے یہ ایک معقول وجہ ہے۔

(ب) کسی پلیڈر کو عدالت میں کسی شخص سے اطلاع ملتی ہے کہ ایک اہم گواہ ڈاکو ہے۔ پلیڈر کے پوچھنے پر اطلاع دینے والا اپنے بیان کی تسلی بخش وجوہ بتاتا ہے۔ گواہ سے پوچھنے کے لیے کہ آیا وہ ڈاکو ہے یہ ایک معقول وجہ ہے۔  
(ج) کسی گواہ سے جس کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں بنا سوچے سمجھے یہ پوچھا جاتا ہے کہ آیا وہ ڈاکو ہے۔ یہاں اس سوال کے لیے کوئی معقول وجوہ نہیں ہیں۔

(د) کسی گواہ سے جس کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں ہے جب اس کے طرز زندگی اور ذرائع معاش کے متعلق سوال کیا جاتا ہے، غیر تسلی بخش جواب دیتا ہے۔ اس سے پوچھنے کی کہ آیا وہ ڈاکو ہے یہ ایک معقول وجہ ہو سکتی ہے۔

**غیر معقول وجوہ کے لیے پوچھے جانے پر عدالت کا طریق کار۔** | 150- اگر عدالت کی رائے ہو کہ کوئی ایسا سوال بغیر معقول وجوہات کے پوچھا گیا تھا تو اگر کسی پیرسٹر، پلیڈر، وکیل یا اٹارنی نے وہ سوال کیا تھا تو وہ مقدمے کے حالات کی رپورٹ ہائی کورٹ یا کسی ایسے دیگر مقتدر کو دے سکتی ہے جس کے تابع اپنے پیشے کی انجام دہی میں ایسا پیرسٹر، پلیڈر، وکیل یا اٹارنی ہو۔

**ناشائستہ اور بدنام کن سوالات۔** | 151- عدالت کسی سوالات یا تحقیقات کی ممانعت کر سکتی ہے جن کو وہ ناشائستہ یا بدنام کن سمجھے اگرچہ ایسے سوالات یا تحقیقات عدالت کے سامنے پیش نظر سوالات سے کچھ تعلق رکھتے ہوں جب کہ وہ واقعات زیر تنقیح کی یا ان معاملات کی نسبت نہ ہو جن کا یہ یقین کرنے کے لیے جاننا ضروری ہو کہ آیا واقعات زیر تنقیح کا وجود تھا یا نہیں۔

**توہین یا ایذا رسانی کی نیت سے سوالات۔** | 152- عدالت کسی سوال کی ممانعت کرے گی جس سے اسے ظاہر ہو کہ اس میں توہین یا ایذا رسانی کی نیت ہے یا جو مناسب ہو عدالت کو بلا ضرورت پریشان کن طرز کا معلوم ہو۔  
**راست گوئی کی جانچ کرنے والے سوالات کے جوابات کی تردید کرنے والی شہادت کا اخراج۔** | 153- جب کسی گواہ سے کوئی سوال پوچھا گیا ہو جو تحقیقات سے صرف اس حد تک متعلقہ ہو کہ اس کے چال چلن کو عیب لگا کر اس کی معتبری کو متزلزل کرنے کا میلان رکھتا ہو اور اس نے جواب دے دیا ہو تو اس کی تردید کرنے کے لیے کوئی شہادت نہیں دی جائے گی لیکن اگر وہ جھوٹا جواب دے تو بعد ازاں اس پر جھوٹی شہادت دینے کا الزام لگایا جاسکتا ہے۔

**استثنا۔ 1-** اگر کسی گواہ سے یہ سوال کیا جائے کہ آیا پہلے وہ کسی جرم کا مجرم قرار پایا جا چکا ہے اور وہ اس سے انکار کرے تو اس کے سابقہ اثبات جرم کی شہادت دی جاسکتی ہے۔

استثنیٰ -2- اگر کسی گواہ سے کوئی سوال پوچھا جائے جس سے اس کی غیر جانبداری پر حرف آتا ہو اور وہ ان پوچھے گئے واقعات سے انکار کرتے ہوئے اس کا جواب دے تو اس کی تردید کی جاسکتی ہے۔

### تمثیلات

(الف) کسی بیمہ دار کے خلاف دعویٰ کی جواب دہی فریب کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

مدعی سے یہ پوچھا جاتا ہے کہ کیا سابقہ کسی لین دین میں اس نے جھوٹا مطالبہ نہیں کیا تھا۔  
وہ اس سے انکار کرتا ہے۔

یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت پیش کی جاتی ہے کہ اس نے ایسا مطالبہ کیا تھا۔ شہادت ناقابل ادخال ہے۔  
(ب) ایک گواہ سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا اسے بددیانتی کے لیے کسی جگہ سے برخاست نہیں کیا گیا تھا وہ اس سے انکار کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت پیش کی جاتی ہے کہ اسے بددیانتی کے لیے برخاست کیا گیا تھا۔ شہادت قابل ادخال نہیں ہے۔

(ج) الف بہ استحکام کہتا ہے کہ فلاں دن اس نے ب کو لاہور میں دیکھا تھا۔

یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ الف اس دن کلکتہ میں تھا شہادت پیش کی جاتی ہے۔

یہ شہادت قابل ادخال ہے اس لیے نہیں کہ وہ الف کی ایک ایسے واقعے کے بارے میں تردید کرتی ہے جو اس کی معتبری پراثر ڈالتا ہے بلکہ اس لیے کہ وہ اس مبیہ واقعے کی تردید کرتی ہے کہ ب زیرِ غور دن لاہور میں دیکھا گیا تھا۔  
ان صورتوں میں سے ہر صورت میں اگر انکار جھوٹا ہو تو گواہوں پر جھوٹی گواہی دینے کا الزام لگایا جاسکتا ہے۔

(د) الف سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا اس کے کنبے کی ب کے کنبے سے جس کے خلاف وہ شہادت دیتا ہے خاندانی دشمنی رہی ہے۔

وہ اس سے انکار کرتا ہے۔ اس کی تردید اس بنیاد پر کی جاسکتی ہے کہ سوال سے اس کی غیر جانبداری پر حرف آتا ہے۔

فریق کا خود اپنے گواہ سے سوال - | 154 - (1) عدالت اپنے اختیار تمیزی میں اس شخص کو جو کسی گواہ کو طلب کرے، کوئی سوالات کرنے کی اجازت دے سکتی ہے جو فریق مخالف جرح میں کر سکتا تھا۔

(2) اس دفعہ کا کوئی امر، ضمن (1) کے تحت اس طرح اجازت شدہ شخص کو، ایسے گواہ کی شہادت کے کسی حصے پر انحصار کرنے کے حق سے دستبردار نہیں کرے گا۔

**گواہ کی معتبری پر حرف لانا۔** | 155 - کسی گواہ کی معتبری پر فریق مخالف یا عدالت کی رضامندی سے وہ فریق جو اسے طلب کرے، مندرجہ ذیل طریقوں سے حرف لاسکتا ہے۔

- (1) ان اشخاص کی شہادت سے جو یہ گواہی دیں کہ گواہ کے بارے میں اپنے علم کی بنا پر وہ اسے قابل اعتبار نہیں سمجھتے؛
- (2) اس ثبوت سے کہ گواہ کو رشوت دی گئی ہے یا اس نے کسی رشوت کی پیشکش کو قبول کیا ہے یا اس کو ایسی شہادت دینے کے لیے کوئی ناجائز ترغیب ملی ہے؛
- (3) ایسے سابقہ بیانات کے ثبوت سے جو اس کی شہادت کے کسی ایسے جز سے جس کی تردید کرنی ہو، غیر مطابق ہوں؛

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**تشریح۔** کوئی گواہ جو کسی دیگر گواہ کو ناقابل اعتبار کہتا ہو اپنے بیان ابتدائی میں اپنے یقین کی وجوہ چاہے نہ بتائے لیکن جرح سے اس سے اس کے وجوہ پوچھے جاسکتے ہیں اور اسے دیے ہوئے جوابات کی تردید نہیں کی جاسکے گی حالانکہ اگر وہ جھوٹے ہیں تو بعد ازاں اس پر جھوٹی شہادت دینے کا الزام لگ سکتا ہے۔

### تمثیلات

(الف) الف ب پر ب کو فروخت اور حوالہ کیے گئے مال کی قیمت کے لیے دعویٰ کرتا ہے۔ ج کہتا ہے کہ اس نے ب کو مال حوالہ کیا۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت پیش کی جاتی ہے کہ کسی سابقہ موقع پر اس نے کہا کہ اس نے ب کو وہ مال حوالہ نہیں کیا تھا۔ شہادت قابل ادخال ہے۔

(ب) الف پر ب کے قتل عہد کا الزام لگایا جاتا ہے۔ ج یہ کہتا ہے کہ ب نے مرتے وقت یہ بیان کیا کہ الف نے ب کو وہ زخم لگایا جس سے وہ مر گیا۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے شہادت پیش کی جاتی ہے کہ کسی سابقہ موقع پر ج نے کہا تھا کہ زخم الف نے نہیں لگایا نہ اس کی موجودگی میں لگایا تھا۔ شہادت قابل ادخال ہے۔

**وہ سوالات جو متعلقہ واقعہ کی شہادت کی تائید کا میلان رکھتے ہوں، قابل ادخال ہیں۔** | 156 - جب کوئی گواہ، جس کی تائید مقصود ہو، کسی متعلقہ واقعہ کی شہادت دیتا ہے تو اس سے ایسے کسی دوسرے حالات کے متعلق سوالات پوچھے جاسکتے ہیں جن کا مشاہدہ اس نے اس وقت یا اس جگہ پر یا اس کے قریب کیا ہو جس پر ایسا متعلقہ واقعہ واقع ہوا ہو۔ اگر

عدالت اس رائے کی ہو کہ ایسے حالات سے اگر وہ ثابت ہو جائیں اس متعلقہ واقعہ کے متعلق جس کی وہ گواہی دیتا ہے گواہ کی گواہی کی تائید ہوگی۔

## تمثیل

(الف) الف، کوئی شریک جرم اس سرقہ بالجبر کا حال بیان کرتا ہے جس میں اس نے حصہ لیا۔ وہ اس سرقہ بالجبر سے غیر متعلقہ کوئی ایسے واقعات بیان کرتا ہے جو اس جرم کے ارتکاب کی جگہ جاتے اور وہاں سے آتے ہوئے راستے میں واقع ہوئے۔ ان واقعات کی آزادانہ شہادت خود سرقہ بالجبر کے متعلق اس کی شہادت کی تائید کرنے کے لیے دی جاسکتی ہے۔

کسی گواہ کے سابقہ بیانات اسی واقعہ کے متعلق بعد کی گواہی کی تائید کے لیے ثابت کیے جاسکتے ہیں۔

157- کسی گواہ کی گواہی کی تائید کرنے کے لیے اس واقعہ کی نسبت ایسے گواہ کا اس وقت پر یا اس کے قریب جب وہ واقعہ واقع ہو یا کسی مقتدر کے روبرو جو اس واقعہ کی تفتیش کرنے کا قانوناً مجاز ہو، دیا ہوا کوئی سابقہ بیان ثابت کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ 32 یا دفعہ 33 کے تحت متعلقہ ثابت کیے ہوئے بیان کے سلسلے میں کون سے معاملات ثابت کیے جاسکتے ہیں۔

158- جب کبھی دفعہ 32 یا دفعہ 33 کے تحت متعلقہ بیان ثابت ہو جائے تو وہ جملہ معاملات جو ثابت کیے جاسکتے تھے اگر اس شخص کو بحیثیت گواہ بلایا جاتا اور وہ جرح میں پوچھے گئے معاملے کی صداقت سے انکار کرتا تو اس کی تردید یا تائید کرنے کے لیے یا اس کو دینے والے شخص کے اعتبار پر حرف لانے یا اس کو مستحکم کرنے کے لیے ثابت کیے جاسکتے ہیں۔

یادداشت تازہ کرنا۔ 159- کوئی گواہ اظہار کے دوران کسی ایسی تحریر کو دیکھ کر اپنی یادداشت تازہ کر سکتا ہے جس کو خود اس نے اس معاملہ کے وقت جس کے بارے میں سوال کیا جا رہا تھا، اس کے بعد اس قدر جلد لکھا ہو جس کو عدالت اغلب خیال کرے کہ وہ معاملہ اس وقت اس کی یادداشت میں تازہ تھا۔

گواہ کسی ایسی تحریر کی طرف بھی رجوع کر سکتا ہے جو کسی دیگر شخص نے تحریر کی ہو اور جس کو متذکرہ وقت میں اس گواہ نے پڑھا ہو اگر وہ اس وقت تحریر کا جب اسے پڑھا تھا صحیح ہونا جانتا تھا۔

گواہ کب یادداشت تازہ کرنے کے لیے دستاویز کی نقل استعمال کر سکتا ہے۔ جب کبھی کوئی گواہ کسی دستاویز

کی طرف رجوع کرنے سے اپنی یادداشت تازہ کر سکتا ہے تو وہ عدالت کی اجازت سے ایسی دستاویز کی نقل کی طرف رجوع کر سکتا ہے:

بشرطیکہ عدالت مطمئن ہو کہ اصل کے پیش نہ ہونے کی معقول وجہ ہے۔

ایک ماہر اپنی یادداشت پیشہ وارانہ کتابوں کی طرف رجوع کر کے تازہ کر سکتا ہے۔

**دفعہ 159 میں متذکرہ دستاویز میں درج واقعات کی گواہی۔** | 160 - گواہ کسی ایسی دستاویز میں درج واقعات

کی بھی گواہی دے سکتا ہے جس کا ذکر دفعہ 159 میں کیا گیا ہے اگرچہ کہ اسے وہ واقعات خاص طور پر یاد نہ ہوں اگر اسے یقین ہو کہ اس دستاویز میں واقعات صحیح طور پر درج کیے گئے تھے۔

## تمثیل

کوئی کھانہ نویس کام کاج کے طریق کار میں باضابطہ رکھے گئے بھی کھاتوں میں ایسے درج کیے ہوئے واقعات کی گواہی دے سکتا ہے اگر وہ جانتا ہو کہ یہاں صحیح طور پر رکھی گئی تھیں اگرچہ وہ اس مخصوص درج شدہ معاملے کو بھول گیا ہو۔

**یادداشت تازہ کرنے میں استعمال کی گئی تجویز کے متعلق فریق مخالف کا حق۔** | 161 - سابقہ آخری دو دفعات

میں حوالہ دی گئی تحریر کا پیش کرنا اور فریق مخالف کو دکھانا اگر اس کو اس کی ضرورت ہو، لازم ہے۔ ایسا فریق اگر چاہے، اس تحریر پر گواہ سے جرح کر سکتا ہے۔

**دستاویزات پیش کرنا۔** | 162 - کوئی گواہ جس کو دستاویز پیش کرنے کے لیے طلب کیا گیا ہو اگر دستاویز اس کے

قبضے یا اختیار میں ہو اسے عدالت میں لائے گا باوجود کسی اعتراض کے جو اس کے پیش کرنے یا اس کے قابل ادخال ہونے میں ہو۔ کسی ایسے اعتراض کے جواز کا فیصلہ عدالت کرے گی۔

عدالت اگر ٹھیک سمجھے دستاویز کا معائنہ کر سکتی ہے جب تک کہ وہ ریاست کے معاملات کے متعلق نہ ہو یا اس کے قابل ادخال ہونے پر اپنی رائے قائم کرنے کے لیے دیگر شہادت لے سکتی ہے۔

**دستاویزوں کا ترجمہ۔** | اگر اس غرض کے لیے کسی دستاویز کا ترجمہ کروانا ضروری ہو تو عدالت اگر ٹھیک سمجھے مترجم کو

اس کے مندرجات راز میں رکھنے کا حکم دے سکتی ہے جب تک کہ دستاویز شہادت میں پیش نہ کی جائے اور اگر مترجم ایسے حکم کی خلاف ورزی کرے تو اس کو مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 166 کے تحت جرم کا مرتکب قرار دیا جائے گا۔

**مطلوبہ اور نوٹس پر پیش کی گئی دستاویز کا بطور شہادت دیا جانا۔** | 163 - جب کوئی فریق اس دستاویز کو جس کے

پیش کرنے کے لیے اس نے دوسرے فریق کو نوٹس دیا ہو طلب کرے اور ایسی دستاویز پیش کی جائے اور وہ فریق جس نے اسے طلب کیا ہو اس کا معائنہ کرے تو وہ اسے بطور شہادت پیش کرنے کا پابند ہے اگر پیش کرنے والا فریق اس سے ایسا کرنے کا مطالبہ کرے۔

**نوٹس پانے پر پیش کرنے سے انکار کیے گئے دستاویز کو بطور شہادت استعمال کرنا۔** | 164- جب کوئی فریق اس دستاویز کو پیش کرنے سے انکار کرے جس کے پیش کرنے کا اس کو نوٹس دیا گیا تھا تو وہ بعد ازاں اس دستاویز کو دوسرے فریق کی مرضی یا عدالت کے حکم کے بغیر بطور شہادت استعمال نہیں کر سکے گا۔

## تمثیل

الف، ب پر ایک اقرار نامہ کی بنیاد پر دعویٰ کرتا ہے اور ب کو اسے پیش کرنے کا نوٹس دیتا ہے۔ سماعت پر الف دستاویز طلب کرتا ہے اور ب اسے پیش کرنے سے انکار کرتا ہے۔ الف اس کے مندرجات کی ثانوی شہادت دیتا ہے۔ ب الف کی دی ہوئی ثانوی شہادت کی تردید کرنے کے لیے یا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اقرار نامہ اسٹامپ شدہ نہیں ہے اصل دستاویز پیش کرنا چاہتا ہے وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

**سوالات پوچھنے کا یا پیش کرنے کا حکم دینے کا جج کا اختیار۔** | 165- جج متعلقہ واقعات کے انکشاف یا ان کے مناسب ثبوت حاصل کرنے کے لیے کوئی سوال جو وہ چاہے کسی طرز میں، کسی وقت، کسی گواہ یا فریقین سے کسی متعلقہ یا غیر متعلقہ واقعہ کے متعلق پوچھ سکتا ہے اور کسی دستاویز یا چیز کے پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے اور نہ فریقین نہ ان کے ایجنٹ کسی ایسے سوال یا حکم پر کوئی اعتراض کرنے کے عدالت کی اجازت کے بغیر کسی ایسے سوال کے جواب میں دیے گئے کسی جواب پر کسی گواہ سے جرح کرنے کے مستحق ہوں گے:

بشرطیکہ فیصلے کا ان واقعات پر مبنی ہونا لازم ہے جو اس ایکٹ کے تحت متعلقہ قرار دیے گئے ہیں اور حسب ضابطہ ثابت کیے گئے ہیں:

یہ بھی شرط ہے کہ اس دفعہ کی رو سے کسی جج کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ کسی گواہ کو کسی ایسے سوال کا جواب دینے پر یا کوئی ایسی دستاویز پیش کرنے پر مجبور کرے جس کا جواب دینے یا جس کو پیش کرنے سے انکار کرنے کا ایسا گواہ دفعات 121 سے 131 (دونوں شامل) کے تحت مستحق ہوتا اگر فریقین مخالف سوال پوچھتا یا دستاویز طلب کرواتا، نہ جج کوئی ایسا

سوال پوچھے گا جس کا پوچھنا دفعہ 148 یا دفعہ 149 کے تحت کسی دیگر شخص کے لیے نامناسب ہوتا نہ وہ کسی دستاویز کی اصل شہادت سے درگزر کرے گا علاوہ ان صورتوں کے جو سابق دفعات میں مستثنیٰ کی گئی ہیں۔

**چیوری یا ایسروں کا سوالات پوچھنے کا اختیار۔** | 166- وہ مقدمات جن کی سماعت چیوری کرے یا جن کی سماعت ایسروں کی امداد سے ہو، چیوری یا ایسروں سے کوئی ایسے سوالات عدالت کی معرفت یا اس کی اجازت سے کر سکتے ہیں جسے عدالت خود کر سکتی ہو اور جنہیں وہ مناسب سمجھے۔

## باب - 11

### شہادت کے بے جا طور سے لئے جانے یا لئے جانے سے انکار کے متعلق

**شہادت کے بے جا طور سے لیے جانے یا لیے جانے سے انکار کی وجہ سے سماعت کا ازسرنو نہ ہونا۔** |

167- شہادت کا بے جا طور سے داخل کیا جانا یا لیے جانے سے انکار کسی مقدمہ میں ازسرنو سماعت یا کسی فیصلہ کی تینسٹخ کے لیے وجہ نہ ہوگی اگر اس عدالت کو جس کے روبرو یہ عذر پیش کیا جائے یہ ظاہر ہو کہ اعتراض شدہ اور لی گئی شہادت کا لحاظ کرتے ہوئے بھی فیصلہ کرنے کے لیے کافی شہادت موجود تھی یا یہ کہ اگر لینے سے انکار کی گئی شہادت لی گئی ہوتی تو وہ فیصلے میں کوئی تغیر نہ کرتی۔

### فہرست بند

فہرست بند (تینسٹخ شدہ، قوانین) تینسٹخ ایکٹ، 1938 (1 بابت 1938) کی دفعہ 2 اور فہرست بند سے منسوخ کیا گیا۔

بھارت کے صدر نے دی انڈین ایوی ڈینس ایکٹ، 1872 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے مجاز کر دیا ہے۔

سکریریٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the Indian Evidence Act, 1872 has been authorized by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary of the Government of India.